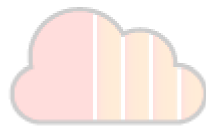
منتخب عام فہم

ایک ہزار احادیث

مجموعۂ افادات
حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ
فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی رحمہ اللہ
شیخ الاسلام مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ





منتخب عام فہم

ایک ہزار احادیث

محمد رسول الله

صلى الله عليه وسلم

منتخب عام فہم

1000
ایک ہزار احادیث

مجموعۂ افادات

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی رحمہ اللہ

شیخ الاسلام مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہٗ

حضرت مولانا وحید الدین سلیم پانی پتی رحمہ اللہ

مرتب

محمد اسحٰق ملتانی

(مدیر ماہنامہ "محاسن اسلام" ملتان)

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

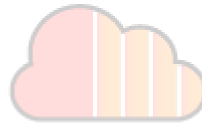
(061-4540513-4519240

ایک ہزار احادیث

تاریخ اشاعت ... (طبع دوم) .. شعبان المعظم ۱۴۲۹ ھ

ناشر .... ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت .... سلامت اقبال پریس ملتان



قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہوسکے۔ جزاکم اللہ

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ ... چوک فوارہ ... ملتان
ادارہ اسلامیات .... انارکلی .... لاہور
مکتبہ سید احمد شہید .... اردو بازار ...... لاہور
مکتبہ رحمانیہ .... اردو بازار .... لاہور
مکتبہ رشیدیہ .... رعبہ بازار .... راولپنڈی
یونیورسٹی بک ایجنسی .... خیبر بازار ...... پشاور
ادارۃ الانور .... نیوٹاؤن .... کراچی نمبر 5
مکتبہ المنظور الاسلامیہ ... جامعہ حسینیہ ... علی پور

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K
(ISLAMIC BOOKS CENTERE
119-121- HALLIWELL ROAD
BOLTON BLI 3NE. (U.K.)

عرض مرتب

خدمت حدیث جیسی مبارک سعادت میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے ادارہ نے جہاں احادیث پر مشتمل ضخیم عربی کتب شائع کی ہیں وہاں عوام الناس کیلئے عام فہم احادیث پر مشتمل ''درس حدیث'' کے نام سے سبق وار مجموعہ تیار کیا جو کہ بحمداللہ عوام وخواص میں مقبول ہوا اور اس کے ذریعے گھروں' مساجد' مدارس' دفاتر اور دیگر حلقہ احباب میں حدیث شریف کا درس شروع ہوا۔ اس درس حدیث کی 4 جلدیں شائع ہو چکی ہیں بقیہ زیر ترتیب ہیں۔ ان شاء اللہ حدیث کے ان عام فہم سبق وار دروس کا مبارک سلسلہ 30 جلدوں میں مکمل ہوگا۔ اللہ پاک شرف قبولیت عطا فرمائیں۔ آمین

اگر ''درس حدیث'' اجتماعی طور پر سننے سنانے کیلئے زیادہ مفید ہے تو زیر نظر ''منتخب ایک ہزار احادیث'' کا مجموعہ انفرادی مطالعہ کیلئے خاص طور پر مرتب کیا گیا ہے جس میں درج ذیل مستند کتب سے احادیث انتخاب کے بعد جمع کی گئی ہیں۔

حیات المسلمین .... مؤلفہ حکیم الامت مجدد ملت حضرت تھانوی قدس سرہ

جنت کا آسان راستہ .... مؤلفہ حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی رحمہ اللہ

آسان نیکیاں .... مؤلفہ شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم

حضور ﷺ نے فرمایا.......................... مؤلفہ شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم

اسلامی معاشرت .... مؤلفہ مولانا وحیدالدین سلیم پانی پتی رحمہ اللہ

اس مجموعہ میں درج تمام احادیث مبارکہ مستند ہیں اور بوقت ضرورت مراجعت کیلئے ہر حدیث پر اصل کتاب کا حوالہ درج کر دیا گیا ہے۔ ہر حدیث پر مختصر عام فہم عنوان لگا دیا گیا ہے اور بآسانی حدیث کے مضمون کو یاد کرنے کیلئے راوی کا نام حذف کر کے صرف حدیث

مبارکہ کا متن دے دیا گیا ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ ایک مسلمان کی زندگی کے تمام شعبوں سے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عام فہم ارشادات مبارکہ اس مجموعہ میں آ جائیں۔ بندہ اس کوشش میں کس حد تک کامیاب رہا۔ قارئین کرام سے قوی امید ہے کہ اپنی تجاویز سے ضرور مطلع فرمائیں گے تاکہ اگلا ایڈیشن قارئین کے حسب ذوق منظر عام پر لایا جاسکے۔

انسانی ہمت وکوشش کے بقدر تصحیح کا التزام کیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود اغلاط کا رہ جانا ممکن ہے اس بارہ میں بھی قارئین سے تعاون کی درخواست ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ ہم مسلمانوں کیلئے محسن ہی نہیں بلکہ محسن اعظم ذات ہے تو ایسے محسن کے احسانات اور محبت کا ایک تقاضا یہ بھی ہے کہ آپ کے نام مبارکہ کے ساتھ درود شریف جو مختصر سے مختصر "صلی اللہ علیہ وسلم" ہے ضرور پڑھا جائے۔ اس کے پڑھنے پر ہمارا ہی دنیا وآخرت کا فائدہ ہے کہ نیکیوں میں اضافہ۔ گناہوں کا مٹنا اور درجات کا بلند ہونا وغیرہ.... اسی جذبہ کے پیش نظر ہر حدیث پر جلی حروف میں یہ مختصر درود مبارکہ لکھا گیا ہے تاکہ ہر حدیث کے ساتھ اس کا تلفظ ہو جائے تو بڑی سعادت ہے۔

آخر میں تمام قارئین سے گذارش ہے کہ اس پُرفتن دور میں اپنے ایمان کی حفاظت' دینی فکر اجاگر کرنے اور اسلامی اقدار کو اپنانے کیلئے ضروری ہے کہ ہم اس جیسی غیر اختلافی عام فہم کتب کو زیادہ سے زیادہ خود بھی پڑھیں اور حسب استطاعت دوسروں تک پہنچائیں۔ ہوسکتا ہے ہماری کوشش معاشرہ کی اصلاح میں معاون ثابت ہو ورنہ ان شاء اللہ روز محشر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل ہو جانے کی امید تو ہے ہی۔ اللہ پاک اپنے فضل سے یہ دولت نصیب فرمادیں تو یہ ان کا فضل وکرم ہے۔

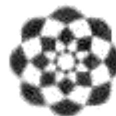
اللہ پاک اس مجموعہ کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازیں اور اسکی خیر وبرکات سے مرتب اور جملہ قارئین کو مالا مال فرمائیں۔ آمین والسلام

محمد اسحٰق عفی عنہ

ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ جنوری 2006

فہرست عنوانات

☆......☆......☆




محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار
رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله
ورضوانا سيماهم في وجوههم من أثر السجود ذلك مثلهم في التوراة
ومثلهم في الإنجيل

بسم الله الرحمن الرحيم

إن الله وملائكته يصلون على النبي يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

درود ابراهیمی

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم
إنك حميد مجيد
اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد
كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم
إنك حميد مجيد

كتبه الفقير نفيس الحسيني اللاهوري غفر الله ذنوبه وستر عيوبه في رمضان المبارك سنة ١٤١٣

کتاب کا مطالعہ اس طرح کیجئے

۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نية المؤمن خير من عمله۔ مومن کی اچھی نیت اسکے اچھے عمل سے بہتر ہے۔

لہٰذا مطالعہ سے قبل اس بات کو ذہن نشین کرلیا جائے کہ ان احادیث کا مطالعہ کس نیت سے کیا جائے۔ اگر عمل کی مبارک نیت ہو تو اللہ پاک سے قوی امید ہے کہ وہ خود ہی ایسے اسباب توفیق عطا فرما دیتے ہیں کہ بندہ کیلئے ہر موقع پر صراط مستقیم پر چلنا آسان ہوجاتا ہے اس لئے پہلے نیت کی درستگی ضروری ہے۔

۲۔ مطالعہ کے دوران اگر کوئی حدیث سمجھ میں نہ آئے تو اسے نشان لگالیں اور اگلی حدیث پڑھنا شروع کردیں بعد میں نشان زدہ احادیث کو اپنے کسی معتمد علیہ عالم سے براہ راست سمجھ لیں اور اس بارہ میں کوتاہی نہ فرمائیں۔

۳۔ یومیہ 10 منٹ کا وقت مقرر کرکے اس کا اجتماعی مذاکرہ کیا جائے اس طرح کہ پہلے ایک حدیث کو ایک شخص پڑھے پھر اسی حدیث کو دوسرا۔ پھر تیسرا۔ اس کے بعد اگلی حدیث اسی طرح پڑھی جائے۔ اس طرح آسانی حدیث کے مضمون کو ذہن نشین کیا جاسکتا ہے۔

۴۔ بعض بزرگان دین کا قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ احادیث مبارکہ کی تلاوت کا بھی معمول رہا ہے اس لئے دوران مطالعہ اور اول آخر درود شریف اور دیگر آداب کا لحاظ رکھا جائے تو اسکی برکات دوچند ہوجائیں گی ان شاء اللہ

اللہ پاک اس مجموعہ احادیث کی خیر و برکات سے ہم سب کو نوازیں اور ان پر عمل کرنا ہمارے لئے سہل فرمادیں۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔ (مرتب)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقدیر اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا

تقدیر پر ایمان

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تم میں کوئی شخص مومن نہ ہوگا جب تک کہ تقدیر پر ایمان نہ لائے، اُس کی بھلائی پر بھی اور اُس کی برائی پر بھی یہاں تک کہ یہ یقین کرلے کہ جو بات واقع ہونے والی تھی وہ اس سے ہٹنے والی نہ تھی اور جو بات اس سے ہٹنے والی تھی وہ اس پر واقع ہونے والی نہ تھی۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو نصیحت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

۲۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھا۔ اے لڑکے! میں تجھ کو چند باتیں بتلاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا خیال رکھ وہ تیری حفاظت فرماویگا۔ اللہ تعالیٰ کا خیال رکھ تو اس کو اپنے سامنے (یعنی قریب) پاوے گا جب تجھ کو کچھ مانگنا ہو تو اللہ تعالیٰ سے مانگ اور جب تجھ کو مدد چاہنا ہو تو اللہ تعالیٰ سے مدد چاہ، اور یہ یقین کر لے کہ تمام گروہ اگر اس بات پر متفق ہو جاویں کہ تجھ کو کسی بات سے نفع پہنچاویں تو تجھ کو ہرگز نفع نہیں پہنچا سکتے بجز ایسی چیز کے جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے لکھ دی تھی۔ اور اگر وہ سب اس بات پر متفق ہو جاویں کہ تجھ کو کسی بات سے ضرر پہنچاویں تو تجھ کو ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکتے بجز ایسی چیز کے جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے لکھ دی تھی۔ (ترمذی)

پانچ چیزوں سے فراغت

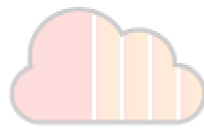
۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ تعالیٰ نے تمام بندوں کی پانچ چیزوں سے فراغت فرما دی ہے، اس کی عمر سے اور اس کے رزق سے اور اس کے عمل سے اور اس کے دفن ہونے کی جگہ اور یہ کہ (انجام میں) سعید ہے یا شقی ہے۔ (احمد و بزار و کبیر و اوسط)

جو مقدر میں ہے وہی ملے گا

۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کسی ایسی چیز پر آگے مت بڑھ جس کی نسبت تیرا یہ خیال ہو کہ میں آگے بڑھ کر اس کو حاصل کر لوں گا اگرچہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مقدر نہ کیا ہو۔ اور کسی ایسی چیز سے پیچھے مت ہٹ جس کی نسبت تیرا یہ خیال ہو کہ وہ میرے پیچھے ہٹنے سے ٹل جاوے گی اگرچہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مقدر کر دیا ہو۔ (کبیر و اوسط)



وہی ہوگا جو منظور خدا ہے

۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اپنے نفع کی چیز کو کوشش سے حاصل کر اور اللہ سے مدد چاہ اور ہمت مت ہار اور اگر تجھ پر کوئی واقعہ پڑ جائے تو یوں مت کہہ کہ اگر میں یوں کرتا تو ایسا ایسا ہو جاتا لیکن (ایسے وقت میں) یوں کہہ کہ اللہ تعالیٰ نے یہی مقدر فرمایا تھا، اور جو اس کو منظور ہوا اس نے وہی کیا۔ (مسلم)

سعادت مندی

۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

آدمی کی سعادت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو اس کے لئے مقدر فرمایا اس پر راضی رہے اور آدمی کی محرومی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے خیر مانگنا چھوڑ دے، اور یہ بھی آدمی کی محرومی ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو اس کے لئے مقدر فرمایا اس سے ناراض ہو۔ (احمد و ترمذی)

توکل میں کامرانی ہے

۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ آدمی کا دل (تعلقات کے) ہر میدان میں شاخ شاخ رہتا ہے۔ سو جس نے اپنے دل کو ہر شاخ کے پیچھے ڈال دیا اللہ تعالیٰ پروا بھی نہیں کرتا۔ خواہ وہ کسی میدان میں ہلاک ہو جاوے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ سب شاخوں میں اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ کے ہو کر رہو

۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص (اپنے دل سے) اللہ تعالیٰ ہی کا ہو رہے اللہ تعالیٰ اس کی سب ذمہ داریوں کی کفایت فرماتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے کہ اس کا گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص دنیا کا ہو رہے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا ہی کے حوالہ کر دیتا ہے۔ (ابوالشیخ)



تدبیر و توکل

۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ اونٹ کو باندھ کر توکل کر۔

فائدہ: یعنی توکل میں تدبیر کی ممانعت نہیں ہاتھ سے تدبیر کرے دل سے اللہ پر توکل کرے اور اس تدبیر پر بھروسہ نہ کرے۔

دوا علاج

۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ابو خزامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ دوا اور جھاڑ پھونک کیا تقدیر کو ٹال دیتی ہے آپ نے فرمایا یہ بھی تقدیر ہی میں داخل ہے۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

قبولیت دعا کی شرائط

جلدی نہ مچاؤ

۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بندہ کی دُعا قبول ہوتی ہے تاوقتیکہ کسی گناہ یا رشتہ داروں کے ساتھ بدسلوکی کی دُعا نہ کرے جب تک کہ جلدی نہ مچاوے۔ عرض کیا گیا یارسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جلدی مچانے کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا جلدی مچانا یہ ہے کہ یوں کہنے لگے کہ میں نے بار بار دُعا کی مگر قبول ہوتی ہوئی نہیں دیکھتا، سو دُعا کرنا چھوڑ دے۔ (مسلم)

دعا کی قدر

۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعا سے بڑھ کر کوئی چیز قدر کی نہیں۔ (ترمذی وابن ماجہ)

دعا کو لازم کر لو

۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ دُعا (ہر چیز سے) کام دیتی ہے ایسی (بلا) سے بھی جو کہ نازل ہو چکی ہو اور ایسی (بلا) سے بھی جو کہ ابھی نازل نہیں ہوئی۔ سوائے بندگانِ خدا دُعا کو پلہ باندھو۔ (ترمذی واحمد)

دعا نہ کرنے پر اللہ کی ناراضگی

۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص اللہ تعالیٰ سے دُعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر غصہ کرتا ہے۔ (ترمذی)

قبولیت کا یقین رکھو

۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تم اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں دُعا کیا کرو کہ تم قبولیت کا یقین رکھا کرو اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ غفلت سے بھرے دل سے دُعا قبول نہیں کرتا۔ (ترمذی)

1 دعا کے تین درجے

۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کوئی ایسا مسلمان نہیں جو کوئی دُعا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اس دُعا کے سبب اس کو تین چیزوں میں سے ایک ضرور دیتا ہے، یا تو فی الحال وہی مانگی ہوئی چیز دے دیتا ہے اور یا اس کو آخرت کے لیے ذخیرہ کر دیتا ہے اور یا کوئی ایسی ہی بُرائی اُس سے ہٹا دیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ اس حالت میں تو ہم خوب کثرت سے دُعا کیا کریں گے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں اس سے بھی زیادہ عطا کی کثرت ہے۔ (احمد)

ہر چیز اللہ سے مانگو

۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ تم میں سے ہر شخص کو اپنے رب سے سب حاجتیں مانگنا چاہئیں (اور ثابت کی روایت میں ہے کہ) یہاں تک کہ اُس سے نمک بھی مانگے اور جوتی کا تسمہ ٹوٹ جاوے وہ بھی اُسی سے مانگے۔ (ترمذی)

اپنی جان کے حقوق ادا کرنا

جسم کا بھی حق ہے

۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

(شب بیداری اور نفل روزہ میں زیادتی کی ممانعت میں فرمایا) کہ تمہارے بدن کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری آنکھ کا بھی تم پر حق ہے۔ (بخاری و مسلم)

دو اہم نعمتیں

۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دو نعمتیں ایسی ہیں کہ ان کے بارہ میں کثرت سے لوگ ٹوٹے میں رہتے ہیں (یعنی ان سے کام نہیں لیتے جس سے دینی نفع ہو) ایک صحت دوسری بے فکری۔ (بخاری)

پانچ چیزوں کو غنیمت سمجھو

۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں (کے آنے) سے پہلے غنیمت سمجھو (اوران کو دین کے کاموں کا ذریعہ بنالو) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے غنیمت سمجھواور صحت کو بیماری سے پہلے اور مالداری کو افلاس سے پہلے اور بے فکری کو پریشانی سے پہلے اور زندگی کو مرنے سے پہلے۔ (ترمذی)

ساری دنیا کی نعمتوں کے برابر

۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص تم میں اس حالت میں صبح کرے کہ اپنی جان میں (پریشانی سے) امن میں ہواور اپنے بدن میں (بیماری سے) عافیت میں ہواور اس کے پاس اُس دن کے کھانے کو ہو (جس سے بھوکا رہنے کا اندیشہ نہ ہو) تو یوں سمجھو کہ اس کے لیے ساری دنیا سمیٹ کردے دی گئی۔ (ترمذی)

دنیا طلب کرنے کا مقصد

۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ جو شخص حلال دنیا کو اس لیے طلب کرے کہ مانگنے سے بچا رہے اور اپنے اہل وعیال کے (ادائے حقوق کے) لیے کمایا کرے اور اپنے پڑوسی پر توجہ رکھے تو اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن ایسی حالت میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند جیسا ہوگا۔ (بیہقی وابونعیم)

دوا کیا کرو

۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ اللہ تعالیٰ نے بیماری اور دوا دونوں چیزیں اتاریں اور ہر بیماری کے لیے دوا بھی بنائی۔ سوتم دوا کیا کرو اور حرام چیز سے دوا مت کرو۔ (ابوداؤد)

معدہ کو درست رکھو

۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ معدہ بدن کا حوض ہے اور رگیں اس کے پاس (غذا حاصل کرنے) آتی ہیں۔

سو اگر معدہ درست ہو تو وہ رگیں صحت لے کر جاتی ہیں اور اگر معدہ خراب ہوا تو رگیں بیماری لے کر جاتی ہیں۔ (شعب الایمان و بیہقی)

محتاط غذا کھانا

۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

(ایک موقع پر) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا یہ (کھجور) مت کھاؤ۔ تم کو نقاہت ہے پھر میں نے چقندر اور جَو تیار کیا آپ نے فرمایا اے علی! اسمیں سے لو یہ تمہارے موافق ہے۔ (احمد و ترمذی و ابن ماجہ)

بھوک سے پناہ

۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بھوک سے، وہ بھوک جو نیند کو ختم کرتی ہے۔ الخ (ابوداؤد و نسائی و ابن ماجہ)

ورزش

۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تیراندازی بھی کیا کرو اور سواری بھی کیا کرو۔ الخ (ترمذی و ابن ماجہ و ابوداؤد و دارمی)

مساجد کی تعمیر و صفائی

جنت کا گھر

۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص کوئی مسجد بنائے جس سے مقصود اللہ تعالیٰ کا خوش کرنا ہو (اور کوئی بُری غرض نہ ہو) اللہ تعالیٰ اس کے لیے اسی کی مثل (اُس کا گھر) جنت میں بنا دے گا۔ (بخاری و مسلم)

جنت کا گھر مسجد سے بڑا ہوگا

۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد بنا وے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا وے گا جو اس سے بہت لمبا چوڑا ہوگا۔ (احمد)

چھوٹی سی مسجد کا اجر

۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص کوئی مسجد بناوے (بنانے میں مال خرچ کرنا یا جان کی محنت خرچ کرنا دونوں آ گئے) حضرت ابوسعید کی روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسجد نبوی کے بننے کے وقت خود کچی اینٹیں اُٹھا رہے تھے) خواہ وہ قطاۃ (ایک چھوٹا پرندہ) پرندہ کے گھونسلہ کے برابر ہو یا اس سے بھی چھوٹی ہو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔ (ابن خزیمہ وابن ماجہ)

مسجد میں حلال مال لگاؤ

۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص عبادت کے لیے حلال مال سے کوئی عمارت (یعنی مسجد) بنائے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں موتی اور یاقوت کا گھر بنا دے گا۔ (طبرانی اوسط)

مسجد میں جھاڑو دینے والی

۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

(روایت کیا گیا) ایک سیاہ فام عورت تھی (شاید حبشن ہو) جو مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی، ایک رات کو وہ مرگئی۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خبر دی گئی، آپ نے فرمایا تم نے مجھ کو اس کی خبر کیوں نہ کی؟ پھر آپ صحابہ رضی اللہ عنہم کو لے کر باہر تشریف لے گئے اور اس کی قبر پر کھڑے ہو کر اُس پر تکبیر فرمائی (مراد نماز جنازہ ہے) اور اس کے لیے دعا کی پھر واپس تشریف لے آئے۔ (ابن ماجہ وابن خزیمہ) اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے اس سے پوچھا تو نے کس عمل کو زیادہ فضیلت کا پایا۔ اس نے جواب دیا کہ مسجد میں جھاڑو دینے کو۔ (ابوالشیخ اصبہانی)

حوروں کا مہر

۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسجد سے کوڑا کباڑ نکالنا بڑی آنکھوں والی حوروں کا مہر ہے۔ (طبرانی کبیر)

مسجد کی صفائی کا انعام

۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس نے مسجد میں سے ایسی چیز باہر کردی جس سے تکلیف ہوتی تھی (جیسے کوڑا کباڑ، کانٹا، اصلی فرش سے الگ کنکر، پتھر) اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بناوے گا۔ (ابن ماجہ)

ہر محلّہ میں مسجدیں بناؤ

۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہم کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے محلّہ محلّہ میں مسجدیں بنانے کا حکم اور ان کو صاف پاک رکھنے کا حکم فرمایا۔ (احمد و ترمذی)

مسجدوں کو خوشبودار رکھنا

۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسجدوں کو جمعہ جمعہ (خوشبو کی) دھونی دیا کرو۔ (ابن ماجہ و کبیر طبرانی)

فائدہ: جمعہ کی قید نہیں، صرف یہ مصلحت ہے کہ اس روز نمازی زیادہ ہوتے ہیں جن میں ہر طرح کے آدمی ہوتے ہیں کبھی کبھی دھونی دے دینا یا اور کسی طرح خوشبو لگا دینا، چھڑک دینا، سب برابر ہے۔

آداب مساجد

تجارت اور اعلان گمشدگی

۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب تم کسی کو دیکھو کہ مسجد میں خرید و فروخت کر رہا ہے تو یوں کہہ دیا کرو، اللہ تعالیٰ تیرے تجارت میں نفع نہ دے اور جب ایسے شخص کو دیکھو کہ کھوئی چیز کو مسجد میں پکار پکار کر تلاش کر رہا ہے تو یوں کہہ دو اللہ تعالیٰ تیرے پاس وہ چیز نہ پہنچاوے۔ (ترمذی و نسائی و ابن خزیمہ و حاکم)

اور ایک روایت میں یہ بھی ارشاد ہے کہ مسجدیں اس کام کے لیے نہیں بنائی گئیں۔ (مسلم)

مسجد کے نامناسب امور

۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسجد کو راستہ نہ بنایا جائے (جیسا بعض لوگ چکر سے بچنے کے لیے مسجد کے اندر ہو کر دوسری طرف نکل جاتے ہیں) اور اس میں ہتھیار نہ سوتے جائیں اور نہ اس میں کمان کھینچی جائے اور نہ اس میں تیروں کو بکھیرا جائے (تا کہ کسی کے چُبھ نہ جائیں) اور نہ کچا گوشت لے کر اس میں سے گذرے اور نہ اس میں کسی کو سزا دی جائے اور نہ اس میں کسی سے بدلہ لیا جاوے (جس کو شرع میں حد وقصاص کہتے ہیں اور نہ اس کو بازار بنایا جائے)۔ (ابن ماجہ)

دنیاوی باتیں

۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عنقریب اخیر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے جن کی باتیں مسجدوں میں ہوا کریں گی اللہ تعالیٰ کو ان لوگوں کی کچھ پروانہ ہوگی (یعنی ان سے خوش نہ ہوگا)۔ (ابن حبان)

جماعت کیلئے مسجد جانا

۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص جماعت کی نیت سے مسجد کی طرف چلے تو اس کا ایک قدم ایک گناہ کو مٹاتا ہے اور ایک قدم اس کے لیے نیکی لکھتا ہے جانے میں بھی، لوٹنے میں بھی۔ (احمد وطبرانی وابن حبان)

مسجدوں کو بدبو سے بچاؤ

۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تم ان بدبودار ترکاریوں سے (یعنی پیاز و لہسن سے جیسا کہ اور حدیثوں میں آیا ہے) بچو کہ ان کو کھا کر مسجدوں میں آؤ۔ اگر تم کو ان کے کھانے کی ضرورت ہی ہو تو ان (کی بدبو) کو آگ سے ماردو، (یعنی پکا کر کھاؤ کچی کھا کر مسجد میں نہ آؤ)۔ (طبرانی)

اندھیرے میں مسجد جانا

۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص رات کی اندھیری میں مسجد کی طرف چلے، اللہ تعالیٰ سے قیامت کے روز نور کے ساتھ ملے گا۔ (طبرانی)

اللہ کا سایہ پانے والا

۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں جگہ دیگا جس روز سوائے اس کے سایہ کے کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ان میں سے ایک شخص وہ بھی ہے جسکا دل مسجد میں لگا ہوا ہو۔ (بخاری و مسلم)

تعلیم کیلئے مسجد جانا

۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص مسجد کی طرف جائے اور اس کا ارادہ صرف یہ ہو کہ کوئی اچھی بات (یعنی دین کی بات) سیکھے یا سکھائے، اُس کو حج کرنے کے برابر پورا ثواب ملے گا۔ (طبرانی)

مالداروں کو زکوٰۃ کی پابندی کرنا

اسلام کا پل

۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! زکوٰۃ اسلام کا پل ہے۔

(طبرانی اوسط و کبیر)

مال کی پاکیزگی

۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! جس شخص نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی اُس سے اُس کی بُرائی جاتی رہی (یعنی زکوٰۃ نہ دینے سے جو اس مال میں نحوست اور گندگی آجاتی ہے وہ نہیں رہی) (طبرانی اوسط و ابن خزیمہ صحیح)

ایمان کا تقاضا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

۴۷۔ جو شخص تم میں اللہ و رسول پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے۔ (طبرانی کبیر)

ایمان کا ذائقہ چکھنے والا

۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تین کام ایسے ہیں کہ جو شخص ان کو کرے گا ایمان کا ذائقہ چکھے گا۔ صرف اللہ کی عبادت کرے اور یہ عقیدہ رکھے کے سوا اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اپنے مال کی زکوۃ ہر سال اس طرح دے کہ اس کا نفس اس پر خوش ہو اور اس پر آمادہ کرتا ہو۔ (یعنی اُس کو روکتا نہ ہو) (حیات المسلمین)

زکوۃ نہ دینے کا عذاب

۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کوئی شخص سونے کا رکھنے والا اور چاندی کا رکھنے والا ایسا نہیں جو اس کا حق (یعنی زکوۃ) نہ دیتا ہو مگر اس کا یہ حال ہوگا کہ جب قیامت کا دن ہوگا اس شخص کے (عذاب کے) لیے اس سونے چاندی کی تختیاں بنائی جائیں گی پھر ان تختیوں کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر ان سے اس کی کروٹ اور پیشانی اور پشت کو داغ دیا جائے گا۔ جب وہ تختیاں ٹھنڈی ہونے لگیں گی پھر دوبارہ ان کو تپایا جائے گا (اور) یہ اس دن میں ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہوگی (یعنی قیامت کے دن میں)۔ (بخاری و مسلم)

غریبوں کی بھوک کا علاج

۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ تعالے نے مسلمان مالداروں پر ان کے مال میں اتنا حق یعنی زکوۃ فرض کیا ہے جو ان کے غریبوں کو کافی ہو جائے اور غریبوں کو بھوکے ننگے ہونے کی جب کبھی تکلیف ہوتی ہے، مالداروں ہی کی اس کرتوت کی بدولت ہوتی ہے (کہ وہ زکوۃ نہیں دیتے) یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ ان سے (اس پر) سخت حساب لینے والا اور ان کو دردناک عذاب دینے والا ہے۔ (طبرانی اوسط و صغیر)

دوزخی آدمی

۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

زکوۃ نہ دینے والا قیامت کے دن دوزخ میں جائے گا۔ (طبرانی صغیر)

نماز وزکوٰۃ

۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہم کو نماز کی پابندی کا اور زکوٰۃ دینے کا حکم کیا گیا ہے اور جو شخص زکوٰۃ نہ دے اس کی نماز بھی (مقبول) نہیں ہوتی۔ (طبرانی واصبہانی) اور ایک روایت میں ارشاد ہے کہ جو شخص نماز کی پابندی کرلے اور زکوٰۃ نہ دے وہ (پورا) مسلمان نہیں کہ اس کا نیک عمل اس کو نفع دے۔ (اصبہانی)

گنجا سانپ

۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو پھر وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے قیامت کے روز وہ مال ایک گنجے سانپ کی شکل بنادیا جائے گا جس کی دونوں آنکھوں کے اوپر دو نقطے ہوں گے (ایسا سانپ بہت زہریلا ہوتا ہے) اور اسکے گلے میں طوق (یعنی ہنسلی) کی طرح ڈال دیا جائے گا اور اس کی دونوں باچھیں پکڑے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں، میں تیری جمع (شدہ پونجی) ہوں۔ پھر آپ نے (اس کی تصدیق میں) یہ آیت پڑھی: وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ. الآیۃ (آل عمران، آیت ۱۸۰) (اس آیت میں مال کے طوق بنائے جانے کا ذکر ہے۔) (بخاری ونسائی)

نماز، زکوٰۃ، رمضان اور حج

۵۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

(علاوہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر ایمان لانے کے) اللہ تعالیٰ نے اسلام میں چار چیزیں اور فرض کی ہیں پس جو شخص ان میں سے تین کو ادا کرے تو وہ اس کو (پورا) کام نہ دیں گی جب تک سب کو ادا نہ کرے نماز، زکوٰۃ اور رمضان کے روزے اور بیت اللہ کا حج۔ (احمد)

منافق لوگ

۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

نماز تو سب کے سامنے ظاہر ہونے والی چیز ہے اس کو قبول کرلیا اور زکوٰۃ پوشیدہ چیز ہے اس کو خود کھالیا (حقداروں کو نہ دیا) ایسے لوگ منافق ہیں۔ (بزار)

قحط میں مبتلا ہونا

۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس قوم نے زکوٰۃ دینا بند کرلیا اللہ تعالیٰ ان کو قحط میں مبتلا کرتا ہے اور ایک روایت میں یہ لفظ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے بارش کو روک لیتا ہے۔ (طبرانی وحاکم وبیہقی)

مال کی بربادی

۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس مال میں زکوٰۃ ملی ہوئی رہی وہ اس کو برباد کردیتی ہے۔ (بزار وبیہقی)

ایک روایت میں فرمایا: جب کوئی مال خشکی میں یا دریا میں تلف ہوتا ہے زکوٰۃ نہ دینے سے ہوتا ہے۔ (طبرانی اوسط)

زیور کی زکوٰۃ

۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور میری خالہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں اس حالت میں حاضر ہوئیں کہ ہم نے سونے کے کنگن پہنے ہوئے تھے۔ آپ نے ہم سے پوچھا کہ کیا تم ان کی زکوٰۃ دیتی ہو؟ ہم نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا کیا تم کو اس سے ڈر نہیں لگتا کہ تم کو اللہ تعالیٰ آگ کے کنگن پہنا دے، اس کی زکوٰۃ ادا کیا کرو۔ (احمد بسند حسن)

قربانی

دوزخ سے آڑ

۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص اس طرح قربانی کرے کہ اس کا دل خوش ہو کر (اور) اپنی قربانی میں ثواب کی نیت رکھتا ہو وہ قربانی اس شخص کے لیے دوزخ سے آڑ ہو جائے گی۔ (طبرانی کبیر)

دس ذی الحجہ کا خاص عمل

۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قربانی کے دن آدمی کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ پیارا نہیں اور قربانی کا جانور قیامت کے دن مع اپنے سینگوں اور اپنے بالوں اور کھروں کے حاضر ہوگا (یعنی ان سب چیزوں کے بدلے ثواب ملے گا) اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے یہاں ایک خاص درجہ میں پہنچ جاتا ہے سو تم لوگ جی خوش کر کے قربانی کرو۔ (زیادہ داموں کے خرچ ہو جانے پر جی بُرا مت کیا کرو)۔ (ابن ماجہ وترمذی وحاکم)

قربانی کا اجر

۶۱۔ صحابہ نے پوچھا یارسول اللہ! یہ قربانی کیا چیز ہے؟
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تمہارے نسبی یا روحانی باپ ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہم کو اس میں کیا ملتا ہے یارسول اللہ آپ نے فرمایا ہر بال کے بدلے ایک نیکی۔ انہوں نے عرض کیا کہ اگر اون (والا جانور) ہو؟ آپ نے فرمایا کہ اون کے ہر بال کے بدلے بھی ایک نیکی۔ (حاکم)

تمام گناہوں کی مغفرت

۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے فاطمہ! اُٹھ اور (ذبح کے وقت) اپنی قربانی کے پاس موجود رہ، کیونکہ پہلا قطرہ جو قربانی کا زمین پر گرتا ہے اُس کے ساتھ ہی تیرے لیے تمام گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی (اور) یاد رکھ، کہ قیامت کے دن اس (قربانی) کا خون اور گوشت لایا جائے گا اور تیری میزان (عمل) میں ستر حصہ بڑھا کر رکھ دیا جاوے گا (اور ان سب کے بدلے نیکیاں دی جاویں گی)۔
ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! یہ (ثواب مذکور) کیا خاص آلِ محمد کے لیے ہے؟ کیونکہ وہ اس کے لائق بھی ہیں کہ کسی چیز کے ساتھ خاص کیے جائیں یا آلِ محمد اور سب مسلمانوں کے لیے عام طور پر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ آلِ محمد کے لیے ایک طرح سے خاص بھی ہے اور سب مسلمانوں کے لیے عام طور پر بھی ہے۔ (اصبہانی)

قربانی نہ کرنے والا

۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جوشخص قربانی کرنیکی گنجائش رکھے اور قربانی نہ کرے سو وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آوے۔(حاکم)

بیوی کی طرف سے قربانی

۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج میں اپنی بیویوں کی طرف سے ایک گائے کی قربانی کی اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے بقرعید کے دن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔(مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی

۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت حنش رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ دو دُنبے قربانی کئے اور فرمایا ان میں ایک میری طرف سے ہے اور دوسرا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے ہے۔میں نے ان سے (اس کے متعلق) گفتگو کی انہوں نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ کو اس کا حکم دیا ہے میں اس کو کبھی نہ چھوڑوں گا۔(ابوداؤد و ترمذی)

امت کی طرف سے قربانی

۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (ایک دُنبہ کی اپنی طرف سے قربانی فرمائی اور) دوسرے دُنبہ کے ذبح میں فرمایا کہ یہ (قربانی) اس کی طرف سے ہے جو میری اُمت میں سے مجھ پر ایمان لایا اور جس نے میری تصدیق کی۔(موصلی وکبیر واوسط)

قربانیوں کو موٹا کرو

۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! اپنی قربانیوں کو خوب قوی کیا کرو (یعنی کھلا پلا کر)۔کیونکہ وہ پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی۔(کنز العمال)

آمدنی وخرچ کا انتظام رکھنا

پانچ چیزوں کا حساب

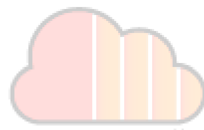
۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قیامت کے دن کسی آدمی کے قدم (حساب کے موقع سے) نہیں ہٹیں گے جب تک اس سے پانچ چیزوں کا سوال نہ ہو چکے گا اور (ان پانچ میں دو یہ بھی ہیں کہ) اس کے مال کے متعلق بھی (سوال ہوگا) کہ کہاں سے کمایا (یعنی حلال سے یا حرام سے) اور کہاں خرچ کیا؟ الخ (ترمذی)

حلال کمائی

۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حلال کمائی کی تلاش کرنا فرض ہے بعد فرض (عبادت) کے۔ (بیہقی)



دنیا چار شخصوں کیلئے ہے

۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دنیا چار شخصوں کے لیے ہے (ان میں سے) ایک وہ بندہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مال بھی دیا اور دین کی واقفیت بھی دی سو وہ اس میں اپنے رب سے ڈرتا ہے اور اپنے رشتہ داروں سے سلوک کرتا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کے لیے اس کے حقوق پر عمل کرتا ہے یہ شخص سب سے افضل درجہ میں ہے۔ (ترمذی)

مال کی آمد وخرچ

۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مال خوش نما خوش مزہ چیز ہے جو شخص اس کو حق کے ساتھ (یعنی شرع کے موافق) حاصل کرے اور حق میں (یعنی جائز موقع میں) خرچ کرے تو وہ اچھی مدد دینے والی چیز ہے۔ (بخاری ومسلم)

اچھی چیز

۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اچھا مال اچھے آدمی کے لیے اچھی چیز ہے۔ (احمد)

ضرورت کی چیز

۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ اس میں صرف اشرفی اور روپیہ ہی کام دے گا۔

سچا تاجر

۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سچ بولنے والا امانت والا تاجر (قیامت میں) پیغمبروں اور ولیوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی ودارمی ودار قطنی)

زھد اور فکر آخرت



آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی حیثیت

۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ کی قسم دنیا کی نسبت بمقابلہ آخرت کے صرف ایسی ہے جیسے تم میں کوئی شخص اپنی انگلی دریا میں ڈالے پھر دیکھے کتنا پانی لے کر واپس آتی ہے؟ اس پانی کو جو نسبت دریا سے ہے وہ نسبت دنیا کو آخرت سے ہے۔ (مسلم)

آخرت کو ترجیح دو

۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص اپنی دنیا سے محبت کرے گا وہ اپنی آخرت کا ضرر کرے گا اور جو شخص اپنی آخرت سے محبت کرے گا وہ اپنی دنیا کا ضرر کرے گا سو تم باقی رہنے والی چیز کو (یعنی آخرت کو) فانی ہونے والی چیز پر (یعنی دنیا پر) ترجیح دو۔ (احمد وبیہقی)

دنیا اور اس کی ذلت

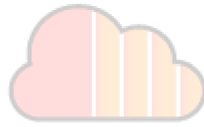
۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کن کٹے مرے ہوئے بکری کے بچے پر گذر ہوا آپ نے فرمایا تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ یہ (مردہ بچہ) اس کو ایک درہم کے بدلے مل جاوے؟ لوگوں نے عرض کیا (درہم تو بڑی چیز ہے) ہم تو اس کو بھی پسند نہیں کرتے کہ وہ ہم کو کسی ادنیٰ چیز کے بدلے بھی مل جاوے آپ نے فرمایا قسم اللہ کی دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے جس قدر یہ تمہارے نزدیک۔ (مسلم)

مچھر کے پَر سے بھی کم

۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر کے پَر کے برابر بھی ہوتی تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی پینے کو نہ دیتا۔ (احمد و ترمذی و ابن ماجہ)



بربادی

۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر دو بھوکے بھیڑیئے بکریوں کے گلے میں چھوڑ دیئے جاویں وہ بھی بکریوں کو اتنا تباہ نہ کریں جتنا انسان کے دین کو مال اور بڑائی کی محبت تباہ کرتی ہے۔ (ترمذی و دارمی)

اقتدار والے

۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص دس آدمیوں پر بھی حکومت رکھتا ہو وہ قیامت کے دن ایسی حالت میں حاضر کیا جائے گا کہ اس کی مشکیں کسی ہوں گی یہاں تک کہ یا تو اس کا انصاف (جو دنیا میں کیا ہوگا) اس کی مشکیں کھلوا دے گا اور یا بے انصافی (جو اس نے دنیا میں کی ہوگی) اس کو ہلاکت میں ڈال دے گی۔ (دارمی)

دنیا کی مثال

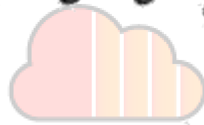
۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر سوئے، پھر اُٹھے تو آپ کے بدن مبارک میں چٹائی کا نشان ہو گیا تھا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم آپ کے لیے بستر بچھا دیں اور (بستر) بنا دیں۔ آپ نے فرمایا مجھ کو دنیا سے کیا واسطہ؟ میری اور دنیا کی تو ایسی مثال ہے جیسے کوئی سوار (چلتے چلتے) کسی درخت کے نیچے سایہ لینے کو ٹھہر جاوے پھر اُس کو چھوڑ کر آگے چل دے۔ (احمد و ترمذی و ابن ماجہ)

دنیا کا مال ومتاع

۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دنیا اس شخص کا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہ ہو اور اس شخص کا مال ہے جس کے پاس کوئی مال نہ ہو اور اس کو (حد ضرورت سے زیادہ) وہ شخص جمع کرتا ہے جس کو عقل نہ ہو۔ (احمد و بیہقی)



گناہوں کی جڑ

۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

(اپنے خطبہ میں یہ بھی فرماتے تھے کہ) دنیا کی محبت تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ (رزین بیہقی عن الحسن مرسلا)

دنیا وآخرت کے فرزند

۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

یہ دنیا ہے جو سفر کرتی ہوئی جا رہی ہے اور یہ آخرت ہے جو سفر کرتی ہوئی آ رہی ہے اور دونوں میں سے ہر ایک کے کچھ فرزند ہیں سو اگر تم یہ کر سکو کہ دنیا کے فرزندوں میں نہ بنو تو ایسا کرو کیونکہ تم آج دار العمل میں ہو اور یہاں حساب نہیں ہے اور تم کل کو آخرت میں ہو گے اور وہاں عمل نہ ہو گا۔ (بیہقی)

موت کو کثرت سے یاد کرو

۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کثرت سے یاد کیا کرو لذتوں کی قطع کرنے والی چیز کو یعنی موت کو۔ (ترمذی و نسائی و ابن ماجہ)

2 دنیا سے رحلت

۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب مومن دنیا سے آخرت کو جانے لگتا ہے تو اس کے پاس سفید چہرہ والے فرشتے آتے ہیں۔ ان کے پاس جنت کا کفن اور جنت کی خوشبو ہوتی ہے پھر ملک الموت آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے جانِ پاک اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رضامندی کی طرف چل، پھر جب اس کو لے لیتے ہیں تو وہ فرشتے ان کے ہاتھ میں نہیں رہنے دیتے اور اس کو اس کفن اور اس خوشبو میں رکھ لیتے ہیں اور اس سے مشک کی سی خوشبو مہکتی ہے اور اس کو لے کر (اوپر) چڑھتے ہیں اور (زمین پر رہنے والے) فرشتوں کی جس جماعت پر گذر ہوتا ہے وہ پوچھتے ہیں یہ پاک روح کون ہے؟ یہ فرشتے اچھے اچھے القاب سے اس کا نام بتلاتے ہیں کہ یہ فلانا فلانے کا بیٹا ہے، پھر آسمان دنیا تک اس کو پہنچاتے ہیں اور اس کے لیے دروازہ کھلواتے ہیں اور دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور ہر آسمان کے مقرب فرشتے اپنے قریب والے آسمان تک اس کے ساتھ جاتے ہیں یہاں تک کہ ساتویں آسمان تک اس کو پہنچایا جاتا ہے۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندہ کا اعمال نامہ علّیین میں لکھو اور اس کو (سوال و جواب کے لیے) زمین کی طرف لے جاؤ سو اس کی روح اس کے بدن میں لوٹائی جاتی ہے (مگر اس طرح نہیں جیسے دنیا میں تھی بلکہ اس عالم کے مناسب جس کی حقیقت دیکھنے سے معلوم ہوگی) پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور کہتے ہیں تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے، پھر کہتے ہیں تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے، پھر کہتے ہیں یہ کون شخص ہیں جو تم میں بھیجے گئے تھے؟ وہ کہتا ہے وہ اللہ کے پیغمبر ہیں۔ ایک پکارنے والا (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) آسمان سے پکارتا ہے میرے بندہ نے صحیح صحیح جواب دیا۔ اسکے لیے جنت کا فرش کردو اور اسکو جنت کی پوشاک پہنادو اور اس کے لیے جنت کی طرف سے دروازہ کھول دو سو اس کو جنت کی ہوا اور خوشبو آتی رہتی ہے۔ اس کے بعد اسی حدیث میں کافر کا حال بیان کیا گیا جو بالکل اس کی ضد ہے۔ (احمد)

مومن کا تحفہ

۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

موت تحفہ ہے مومن کا۔ (بیہقی)

سینہ کا نور

۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی (جس کا ترجمہ یہ ہے کہ) جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت کرنا چاہتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے پھر آپ نے فرمایا جب نور سینہ میں داخل ہوتا ہے وہ کشادہ ہو جاتا ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ! کیا اس کی کوئی علامت ہے جس سے (اس نور کی) پہچان ہو جاوے؟ آپ نے فرمایا ہاں دھوکہ کے گھر سے (یعنی دنیا سے) کنارہ کشی اور ہمیشہ رہنے کے گھر کی طرف (یعنی آخرت کی طرف) توجہ ہو جانا اور موت کے لیے اس کے آنے سے پہلے تیار ہو جانا۔ (بیہقی)

پردیسیوں کی طرح رہو

۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے دونوں شانے پکڑ لیے پھر فرمایا دنیا میں اس طرح رہ جیسے گویا تو پردیسی ہے (جس کا قیام پردیس میں عارضی ہوتا ہے اس لیے اس سے دل نہیں لگاتا) یا (بلکہ ایسی طرح رہ جیسے گویا تو) راستہ میں چلا جا رہا ہے (جس کا بالکل ہی قیام نہیں) اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جب شام کا وقت آئے تو صبح کے وقت کا انتظار مت کر اور جب صبح کا وقت آئے، تو شام کے وقت کا انتظار مت کر۔ (بخاری)

گناہوں سے بچنا

مرض اور علاج

۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کیا میں تم کو تمہاری بیماری اور دوا نہ بتلا دوں، سن لو کہ تمہاری بیماری گناہ ہیں اور تمہاری دوا استغفار ہے۔ (ترغیب از بیہقی)

گناہ کا دل پر اثر

۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مومن جب گناہ کرتا ہے اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ ہو جاتا ہے پھر اگر توبہ و استغفار کر لیا تو اس کا قلب صاف ہو جاتا ہے اور اگر (گناہ میں) زیادتی کی تو وہ (سیاہ دھبہ) اور زیادہ ہو جاتا ہے سو یہی ہے وہ زنگ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے (اس آیت میں) فرمایا ہے۔ ہرگز ایسا نہیں (جیسا وہ لوگ سمجھتے ہیں) بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال (بد) کا زنگ بیٹھ گیا ہے۔ (احمد و ترمذی و ابن ماجہ)

اللہ کا غضب

۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اپنے کو گناہ سے بچانا کیونکہ گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہو جاتا ہے۔ (احمد)

دلوں کا زنگ

۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دلوں میں ایک قسم کا زنگ لگ جاتا ہے (یعنی گناہوں سے) اور اس کی صفائی استغفار ہے۔ (بیہقی)

رزق سے محرومی

۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بے شک آدمی محروم ہو جاتا ہے رزق سے گناہ کے سبب جس کو وہ اختیار کرتا ہے۔

(عین جزاء الاعمال از مسند احمد غالباً)

انتقامِ الٰہی

۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب اللہ تعالیٰ بندوں سے (گناہوں کا) انتقام لینا چاہتا ہے بچے بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں بانجھ ہو جاتی ہیں۔ (جزاء الاعمال از ابن ابی الدنیا)

پانچ خطرناک چیزیں

۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم دس آدمی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے آپ ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے، پانچ چیزوں سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ تم لوگ جب ان کو پاؤ، جب کسی قوم میں بے حیائی کے افعال علی الاعلان ہونے لگیں گے وہ طاعون میں مبتلا ہوں گے اور ایسی بیماریوں میں گرفتار ہوں گے جو ان کے بڑوں کے وقت میں کبھی نہیں ہوئیں اور جب کوئی قوم ناپنے تولنے میں کمی کرے گی قحط اور تنگی اور ظلم حکام میں مبتلا ہوں گی، اور نہیں بند کیا کسی قوم نے زکوٰۃ کو مگر بند کیا جاوے گا ان سے بارانِ رحمت۔ اگر بہائم بھی نہ ہوتے تو کبھی ان پر بارش نہ ہوتی اور نہیں عہد شکنی کی کسی قوم نے مگر مسلط فرمادے گا اللہ تعالیٰ ان پر ان کے دشمن کو غیر قوم سے پس بجبر لے لیں گے وہ ان کے اموال کو۔ (جزاء الاعمال از ابن ماجہ)

مسلمانوں کی بے وقعتی کا سبب

۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! قریب زمانہ آرہا ہے کہ کفار کی تمام جماعتیں تمہارے مقابلہ میں ایک دوسرے کو بلائیں گی جیسے کھانے والے اپنے خوان کی طرف ایک دوسرے کو بلاتے ہیں۔ ایک کہنے والے نے عرض کیا اور ہم اس روز (کیا) شمار میں کم ہوں گے؟ آپ نے فرمایا نہیں، بلکہ تم اس روز بہت ہو گے لیکن تم کوڑہ (اور ناکارہ) ہو گے جیسے رَو میں کوڑا آجاتا ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہاری ہیبت نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں کمزوری ڈال دے گا۔ ایک کہنے والے نے عرض کیا کہ یہ کمزوری کیا چیز ہے (یعنی اس کا سبب کیا ہے؟) آپ نے فرمایا دنیا کی محبت اور موت سے نفرت۔ (ابوداؤد و بیہقی)

لعنت کے اسباب

۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے والے پر اور اس کے لکھنے والے پر اور اس کے گواہ پر اور فرمایا یہ سب برابر ہیں (یعنی بعضی باتوں میں)۔ (مسلم)

ظالموں کا تسلط

۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں بادشاہوں کا مالک ہوں بادشاہوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں اور جب بندے میری اطاعت کرتے ہیں میں انکے (بادشاہوں کے) دلوں کو ان پر رحمت اور شفقت کیساتھ پھیر دیتا ہوں اور جب بندے میری نافرمانی کرتے ہیں میں ان بادشاہوں کے دلوں کو غضب اور عقوبت کیساتھ پھیر دیتا ہوں پھر وہ ان کو سخت عذاب کی تکلیف دیتے ہیں۔ (آہ مختصرا) (ابونعیم)

قرض چھوڑ کر مرنا

۱۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کبائر (بڑے گناہوں) کے بعد سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص مر جائے اور اس پر دین (یعنی کسی کا حق مالی) ہو اور اس کے ادا کرنے کے لیے کچھ نہ چھوڑ جاوے۔ (اھ مختصرا احمد وابوداؤد)

بغیر اجازت مال لینا

۱۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سنو! ظلم مت کرنا۔ سنو! کسی کا مال حلال نہیں بدوں اس کی خوش دلی کے۔ (بیہقی ودارمی)

زمین غصب کرنا

۱۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص (کسی کی) زمین سے بدوں حق کے ذراسی بھی لے لے (احمد کی ایک حدیث میں ایک بالشت آیا ہے) اسکو قیامت کے روز ساتوں زمین میں دھنسا دیا جاوے گا۔ (بخاری)

رشوت

۱۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے رشوت دینے والے پر اور رشوت لینے والے پر (ابوداؤد وابن ماجہ وترمذی) اور ثوبان کی روایت میں یہ بھی زیادہ ہے اور (لعنت فرمائی ہے) اس شخص پر جو ان دونوں کے بیچ میں معاملہ ٹھہرانے والا ہو۔ (احمد وبیہقی)

شراب اور جوا

۱۰۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب اور جوئے سے منع فرمایا۔ (ابوداؤد)

نشہ والی چیزیں

۱۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

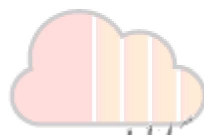
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی سب چیزوں سے منع فرمایا ہے جو نشہ لائے (یعنی عقل میں فتور لائے) یا جو حواس میں فتور لائے۔ (ابوداؤد)

فائدہ: اسمیں افیون بھی آ گئی اور بعضے حقے بھی آ گئے جن سے دماغ یا ہاتھ پاؤں بے کار ہو جائیں۔

گانا بجانا

۱۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! مجھ کو میرے رب نے حکم دیا ہے باجوں کے مٹانے کا جو ہاتھ سے بجائے جائیں اور جو منہ سے بجائے جائیں۔ (احمد)

زنا کا وسیع مفہوم



۱۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دونوں آنکھوں کا زنا (شہوت سے) نگاہ کرنا ہے اور دونوں کانوں کا زنا (شہوت سے) باتیں سننا ہے اور زبان کا زنا (شہوت سے) باتیں کرنا ہے اور ہاتھ کا زنا (شہوت سے کسی کا ہاتھ وغیرہ) پکڑنا ہے اور پاؤں کا زنا (شہوت سے) قدم اُٹھا (کر جانا) ہے اور قلب کا زنا یہ ہے کہ وہ خواہش کرتا ہے اور تمنا کرتا ہے۔ (مسلم)

بڑے گناہ

۱۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بڑے بڑے گناہ یہ ہیں، اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور ماں باپ (کی نافرمانی کر کے ان) کو تکلیف دینا اور بے خطا جان کو قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا اور جھوٹی گواہی دینا ہے۔ (بخاری)

۱۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

(بڑے گناہوں میں) یہ چیزیں بھی ہیں۔یتیم کا مال کھانا اور (جنگجو کافر کی) جنگ کے وقت (جب شرع کے موافق جنگ ہو) بھاگ جانا اور پارسا ایمان والی بیبیوں کو جن کو ایسی بُری باتوں کی خبر بھی نہیں تہمت لگانا۔ (بخاری و مسلم)

۱۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

یہ چیزیں بھی (بڑے گناہ) ہیں۔زنا کرنا، چوری کرنا، ڈکیتی کرنا۔ (بخاری و مسلم)

منافقانہ خصلتیں

۱۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

چار خصلتیں ہیں جس میں وہ چار ہوں وہ خالص منافق ہوگا اور جس میں ایک خصلت ہو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی جب تک اس کو چھوڑ نہ دے گا (وہ خصلتیں یہ ہیں) جب اس کو امانت دی جائے خواہ مال ہو یا کوئی بات ہو، وہ خیانت کرے اور جب بات کہے جھوٹ بولے، اور جب عہد کرے اس کو توڑ ڈالے اور جب کسی سے جھگڑے تو گالیاں دینے لگے۔ (بخاری و مسلم) اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جب وعدہ کرے خلاف کرے۔

بے گناہ کو حاکم کے پاس لے جانا

۱۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کسی بے خطا کو کسی حاکم کے پاس مت لے جاؤ کہ وہ اس کو قتل کرے (یا اس پر کوئی ظلم کرے) اور جادو مت کرو۔ (ترمذی و ابوداؤد و نسائی)

گناہوں کا خاتمہ

۱۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس کا کوئی گناہ ہی نہ تھا۔ (بیہقی مرفوعاً و شرح السنہ موقوفاً)

(البتہ حقوق العباد میں توبہ کی یہ بھی شرط ہے کہ اہل حقوق سے بھی معاف کرائے)

حقوق کی صفائی

۱۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس شخص کے ذمہ اس کے بھائی (مسلمان) کا کوئی حق ہو آبرو کا یا کسی چیز کا اس کو آج معاف کرالینا چاہیے اس سے پہلے کہ نہ دینار ہوگا نہ درہم ہوگا۔ (بخاری) (مراد قیامت کا دن ہے)

اسلام کی بنیادیں...... پانچ چیزیں

۱۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ ۱۔ اس بات کی (صدق دل کے ساتھ) گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور ۲۔ نماز قائم کرنا اور ۳۔ زکوٰۃ ادا کرنا اور ۴۔ حج کرنا اور ۵۔ رمضان کے روزے رکھنا۔" (بخاری و مسلم)

ایمان کی حلاوت

۱۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"تین چیزیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں بھی پائی جائیں گی وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ۱۔ ایک یہ کہ اس شخص کو اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم دوسری ہر چیز سے زیادہ محبوب ہو۔ ۲۔ دوسری یہ کہ وہ کسی (اللہ کے) بندے سے محبت کرے اور محبت صرف اللہ کے لئے ہو۔ ۳۔ تیسرے یہ کہ اسے کفر سے نجات حاصل کرنے کے بعد دوبارہ اس کی طرف لوٹنا ایسا بُرا لگتا ہو جیسے وہ آگ میں جھونکے جانے کو بُرا سمجھتا ہے۔" (بخاری و مسلم)

ایمان کا مزہ پانے والا

۱۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"وہ شخص ایمان کا مزہ چکھ لے گا جو اللہ کو پروردگار سمجھ کر، اسلام کو (اپنا) دین قرار دے کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول یقین کر کے راضی ہو گیا ہو۔" (مسلم)

کمال ایمان

۱۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب کہ میں اس کی نظر میں اپنے والد سے اپنی اولاد سے اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔" (بخاری و مسلم)

جان و مال کی حفاظت کا مدار

۱۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے جہاد کرتا رہوں یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں، جب وہ یہ کام کرلیں گے تو میری طرف سے ان کا خون اور ان کا مال محفوظ ہوگا اور ان کی پوشیدہ نیتوں کا حساب اللہ کے پاس ہے۔" (بخاری)

ایمان کی تکمیل

۱۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! "جو شخص اللہ ہی کے لئے (کسی دوسرے سے) محبت کرے، اللہ ہی کے لئے (اس کے دشمنوں سے) بغض رکھے، اللہ ہی کے لئے خرچ کرے اور اللہ کے لئے خرچ کو روکے تو اس کا ایمان مکمل ہے۔" (ابوداؤد، مشکوٰۃ)

مسلمان، مجاہد اور مہاجر

۱۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگوں کو اپنی جان و مال کا خوف نہ ہو، مجاہد وہ ہے جو اللہ کی اطاعت کے لئے اپنے نفس سے جہاد کرے اور مہاجر وہ ہے جو غلطیوں اور گناہوں کو چھوڑ دے۔" (بیہقی و مشکوٰۃ)

نیکی و برائی کا احساس

۱۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جب تمہیں اپنی نیکی اچھی لگنے لگے اور برائی بری محسوس ہو تو تم مومن ہو۔" (احمد، مشکوٰۃ)

بہترین قول و عمل

۱۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے اور بدترین امور بدعتیں ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' (مسلم، مشکوٰۃ)

تکمیل ایمان کی شرط

۱۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ایمان کامل نہیں ہوتا حتی کہ میں تجھے اپنی جان سے بھی پیارا ہو جاؤں۔ (رواہ البخاری عن عبداللہ بن ہشام ؓ)

اللہ کا ہاتھ

۱۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ میری امت کو گمراہی پر متفق نہیں کرے گا اور (مسلمانوں کی) جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے جو شخص جمہور مسلمین سے الگ ہو جائے وہ جہنم میں بھی (مسلمانوں سے) علیحدہ رہے گا۔'' (ترمذی، مشکوٰۃ)

سوادِ اعظم

۱۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''مسلمانوں کی عظیم اکثریت کا اتباع کرو، اس لئے کہ جو ان سے الگ ہوا وہ جہنم میں بھی الگ رہے گا۔'' (ابن ماجہ، مشکوٰۃ)

شیطان کا شکار ہونے سے بچو

۱۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''بلاشبہ شیطان انسان کا ایسا ہی بھیڑیا ہے، جیسے بکریوں کو کھانے والا بھیڑیا ہوتا ہے وہ اس بکری کو پکڑ لیتا ہے جو گلے سے الگ ہو کر دور چلی گئی ہو یا عام بکریوں سے ہٹ کر چل رہی ہو۔ (لہٰذا) تم ان گھاٹیوں میں جانے سے بچو اور مسلمانوں کی عام جماعت کے ساتھ لگے رہو۔'' (احمد، مشکوٰۃ)

گمراہی سے حفاظت

۱۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں، جب تک ان کا دامن تھامے رہو گے، ہرگز کبھی گمراہ نہیں ہوگے، اللہ کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت۔" (موطا، مشکوٰۃ)

آپ کی بعثت پر نبوت کی تکمیل

۱۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"میری اور دوسرے تمام انبیاء علیہم السلام کی مثال ایک محل کی سی ہے جسے خوبصورتی سے تعمیر کیا گیا ہو مگر اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی رہ گئی ہو دیکھنے والے اس کے چاروں طرف گھوم کر اس کے حسن پر حیران ہوتے ہیں اور اس اینٹ کی کمی پر تعجب کرتے ہیں، بس میں ہوں، جس نے اس اینٹ کی خالی جگہ کو پُر کر دیا، مجھ پر قصرِ نبوت کی تکمیل ہوگئی اور مجھ پر رسول بھی ختم کر دیئے گئے، میں (قصرِ نبوت کی) وہی (آخری) اینٹ ہوں اور تمام نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والا۔" (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

تیس دھوکے باز

۱۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی؛ جب تک تیس کے لگ بھگ دھوکا باز لوگ نہ پیدا ہو جائیں جن میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔" (بخاری)

نماز اور اس کے متعلقات

وضو کی برکت

۱۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"میری امت کو قیامت کے دن اس طرح بلایا جائے گا کہ ان کی پیشانیاں اور ان کے پاؤں وضو کے آثار کی وجہ سے چمک رہے ہوں گے۔" (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

گناہوں کا کفارہ

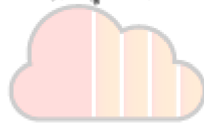
۱۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جو مسلمان بھی فرض نماز کا وقت آنے کے بعد اس کے لئے اچھی طرح وضو کرے، خشوع پیدا کرے اور (آداب کے مطابق) رکوع کرے تو اس کا یہ عمل اس کے تمام پچھلے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے، جب تک کہ اس نے کسی گناہ کبیرہ کا ارتکاب نہ کیا ہو اور (گناہوں کی تلافی کا) یہ عمل ساری عمر جاری رہتا ہے۔'' (مسلم ومشکوٰۃ)

گناہوں کا جھڑنا

۱۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''مسلمان بندہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جیسے اس درخت سے یہ پتے جھڑ رہے ہیں۔'' (احمد، مشکوٰۃ)



تین چیزوں کا تاخیر نہ کرو

۱۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اے علی! تین چیزوں میں کبھی تاخیر نہ کرو (۱) نماز میں جبکہ اس کا وقت آجائے (۲) جنازہ میں جبکہ وہ موجود ہو اور (۳) بے شوہر عورت کے نکاح میں جبکہ تمہیں اس کے میل کا کوئی رشتہ مل جائے۔'' (ترمذی، مشکوٰۃ)

سب سے پہلا حساب

۱۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''قیامت کے روز بندے سے سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے، اگر وہ درست ہوئی تو اس کے سارے اعمال درست ہوں گے اور اگر وہ خراب ہوئی تو اس کے سارے اعمال فاسد ہوں گے۔'' (الطبرانی فی الاوسط)

فضیلت کی دو چیزیں

۱۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ اذان میں اور پہلی صف میں (پہنچ کر نماز پڑھنے میں) کیا فضیلت ہے، پھر (یہ بات طے کرنے کے لئے کہ کون اذان دے اور کون پہلی صف میں کھڑا ہو) قرعہ اندازی کے سوا کوئی راستہ نہ ہوتو وہ ضرور قرعہ اندازی کریں اور اگر انہیں پتہ چل جائے کہ اول وقت نماز پڑھنے میں کیا ثواب ہے تو وہ اس میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کریں، اور اگر انہیں معلوم ہو جائے کہ عشاء اور صبح کی جماعت میں کیا فوائد ہیں تو وہ ان دونوں جماعتوں میں ضرور پہنچیں خواہ انہیں گھٹنوں کے بل آنا پڑے۔ (بخاری، مسلم، الترغیب والترہیب)

اذان کے بعد مسجد سے نکلنا

۱۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص اذان کے وقت مسجد میں ہو، پھر بغیر کسی ضرورت کے وہاں سے اس طرح چلا جائے کہ واپس آنے کا ارادہ نہ ہوتو وہ منافق ہے۔" (ابن ماجہ)

قربِ الٰہی

۱۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بندہ اپنے پروردگار سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدہ کی حالت میں ہو۔" (مسلم)

جماعت کی فضیلت

۱۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اگر جماعت کی نماز چھوڑنے والے کو یہ معلوم ہو جائے کہ جماعت میں شامل ہونے والے کو کتنی فضیلت ہے تو وہ ضرور چل کر آئے خواہ اسے گھٹنوں کے بل آنا پڑے۔" (طبرانی)

گھروں میں نماز

۱۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو اور ان کو مقبرے نہ بناؤ۔ (رواہ البخاری ومسلم)

فائدہ: اس سے مراد نفلی نماز ہے۔ کیونکہ فرض نماز کا جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھنے کا حکم قرآن واحادیث میں بار بار اور واضح طور پر آیا ہے۔ زاہد

صدقہ خیرات

صدقہ

۱۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''مسلمان کا صدقہ اس کی عمر میں اضافہ کرتا ہے، اور بری موت سے بچاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ تکبر اور فخر (کی بیماریوں) کو زائل کرتا ہے۔'' (طبرانی)

ایک لاکھ درہم اور ایک درہم

۱۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''ایک درہم ایک لاکھ درہم پر سبقت لے گیا، ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (وہ ایسے کہ) ایک شخص کے پاس بہت سارا مال تھا، اس نے اپنے سامان میں سے ایک لاکھ نکال کر صدقہ کر دیا اور دوسری طرف ایک شخص کے پاس کل دو درہم تھے اس نے ان میں سے ایک نکال کر صدقہ دیا۔'' (نسائی)

رشتہ دار کو صدقہ دینا

۱۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ''مسکین پر صدقہ کرنے میں صدقہ کا ثواب ہے اور کسی رشتہ دار پر صدقہ کرنے میں دو ثواب ہیں، ایک صدقہ کا اور ایک صلہ رحمی کا۔'' (نسائی)

جسم کی زکوٰۃ

۱۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''ہر چیز کی ایک زکوٰۃ ہوتی ہے، اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔'' (ابن ماجہ)

رمضان اور مغفرت

۱۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے اور کہنے لگے کہ جس شخص نے رمضان کا زمانہ پایا ہو پھر بھی وہ اپنی مغفرت نہ کرا سکے تو اللہ اسے اپنی رحمت سے دور کر دے! میں نے کہا آمین۔" (ابن حبان)

صدقۃ الفطر

۱۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"ماہ رمضان کے روزے آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتے ہیں اور انہیں صرف صدقۃ الفطر کے ذریعہ اوپر اٹھایا جاتا ہے (یعنی صدقۃ الفطر ادا کیے بغیر روزے قبول نہیں ہوتے)۔" (ابوحفص)

عیدالفطر

۱۴۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جب عیدالفطر کا دن آتا ہے تو فرشتے راستے کے کناروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور آواز دیتے رہتے ہیں، اے مسلمانو! ایک ایسے پروردگار کی طرف چلو جو بھلائی کی توفیق دے کر احسان کرتا ہے، پھر اس پر بہت سا ثواب بھی دیتا ہے، تمہیں رات کو (تراویح) میں کھڑے رہنے کا حکم دیا گیا تھا، تم کھڑے رہے، تمہیں دن کو روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا، تم نے روزہ رکھا اور اپنے پروردگار کی اطاعت کی اب اپنے انعامات وصول کر لو، چنانچہ جب بھی لوگ نماز پڑھ چکتے ہیں تو ایک منادی آواز لگاتا ہے کہ سنو! تمہارے پروردگار نے تمہاری مغفرت کر دی ہے، اب اپنے گھروں کو ہدایت یاب ہو کر جاؤ، تو درحقیقت یہ عید کا دن انعام کا دن ہے اور آسمان میں اس کا نام بھی "یوم الجائزہ، (انعام کا دن) ہے"۔ (طبرانی)

حق بات کہنا

۱۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حق بات کہنے سے زیادہ کوئی صدقہ نہیں ہے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

صدقہ کی مختلف نوعیتیں

۱۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان بھائی سے خندہ پیشانی ہو کر ملنا صدقہ ہے۔ اچھی باتوں کی ہدایت کرنا بھی صدقہ ہے۔ بُری باتوں سے منع کرنا بھی صدقہ ہے۔ بھٹکے ہوئے آدمی کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔ راستے سے پتھر اور کانٹے اور ہڈی وغیرہ ہٹانا بھی صدقہ ہے اور مسلمان بھائی کے ڈول میں اپنے ڈول سے پانی ڈالنا بھی صدقہ ہے۔ (سنن الترمذی)

ہر مسلمان صدقہ کرے

۱۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہر مسلمان پر صدقہ دینا واجب ہے۔ اگر صدقہ دینے کے لئے پاس کچھ نہ ہو تو کوئی کام ہاتھ سے کرے اور اس سے پہلے اپنے آپ کو نفع پہنچائے پھر صدقہ دے اگر اس کی قدرت نہ ہو تو مصیبت زدہ آدمی کی مدد کرے۔ اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اس کو بھلائی کی بات بتائے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو برائی کرنے سے بچے کیونکہ یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم)

شیریں بات کرنا

۱۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لوگوں سے شیریں کلامی کے ساتھ بات کرنا صدقہ ہے۔ کسی کام میں اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرنا بھی صدقہ ہے۔ کسی کو پانی کا ایک گھونٹ پلانا بھی صدقہ ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

اعلیٰ صدقہ

۱۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اعلیٰ ترین صدقہ یہ ہے کہ ایک مسلمان علم سیکھے اور دوسرے مسلمان کو سکھائے۔

(سنن ابن ماجہ)

3 سفارش کرنا

۱۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عمدہ ترین صدقہ سفارش کرنا ہے۔ جس سے کوئی قیدی قید سے چھوٹ جائے یا کسی آدمی کا خون معاف ہو جائے۔ یا کسی کے ساتھ بھلائی کی جائے یا کسی کی تکلیف رفع کی جائے۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر)

مسلمان کی حاجت روائی کرنا

۱۵۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان کسی مسلمان بھائی کی دنیوی حاجت پوری کرتا ہے خدا اس کی بہت سی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ جس میں سے ایک حاجت بخشش اور نجات کی ہے۔ (رواہ الخطیب)

آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان

۱۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

صدقہ لینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد کے لئے حلال نہیں ہے۔ (رواہ الخطیب)

صدقہ کا مستحق

۱۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی آسودہ حال ہو۔ یا ہٹا کٹا اور کما سکنے والا ہو صدقہ میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم)

زکوٰۃ و خیرات

۱۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنے مال کو زکوٰۃ دیکر محفوظ کرو اور اپنے بیماروں کا علاج خیرات سے کیا کرو اور مصیبت کی لہروں کا مقابلہ دعاؤں سے کرتے رہو۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

حج اور عمرہ

گناہوں سے پاکی کا ذریعہ

۱۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جس شخص نے اس طرح حج کیا کہ نہ اس کے دوران کوئی فحش کام کیا اور نہ کسی اور گناہ میں مبتلا ہوا تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح (پاک وصاف ہوکر) لوٹتا ہے جیسے کہ آج ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔'' (بخاری ومسلم)

بیک وقت حج وعمرہ کرنا

۱۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''حج اور عمرہ ساتھ ساتھ کرو، اس لیے کہ وہ فقر وفاقہ اور گناہوں کو اس طرح دور کرتے ہیں جیسے دھونکنی لوہے اور سونے چاندی کے میل کو دور کرتی ہے، اور جو حج اللہ کے نزدیک قبول ہو جائے اس کا صلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔'' (ترمذی)

حج میں تاخیر کرنا

۱۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''حج کو جلد سے جلد ادا کرنے کی کوشش کرو، اس لیے کہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ کیا پیش آنے والا ہے۔'' (ابوالقاسم اصبہانی)

رحمتوں کا نزول

۱۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اللہ تعالیٰ اپنے بیت حرام کے حاجیوں پر ہر روز ایک سوبیس رحمتیں نازل فرماتا ہے، ان میں سے ساٹھ طواف کرنے والوں پر، چالیس نماز پڑھنے والوں پر اور بیس (کعبے کو) دیکھنے والوں پر نازل ہوتی ہیں۔'' (بیہقی)

حج اور تندرستی

۱۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! حج کیا کرو۔ تاکہ تم تندرست رہو اور شادیاں کیا کرو۔ تاکہ تمہارا شمار بڑھ جائے اور میں تمہارے سبب سے دنیا کی اور قوموں پر فخر کرسکوں۔ (رواہ الدیلمی فی المسند)

مناسک حج کا مقصد

۱۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ بیت اللہ کے گرد پھرنا۔ اور صفا مروہ کے درمیان پھیرے کرنا۔ اور کنکریوں کا مارنا۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی یاد کے قائم کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ (ابوداؤد باب الرمل)

بلا عذر حج نہ کرنے کی سزا

۱۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس شخص کو کوئی ظاہری مجبوری یا ظالم بادشاہ یا کوئی معذور کردینے والی بیماری حج سے روکنے والی نہ ہو اور وہ پھر بغیر حج کیے مر جائے اس کو اختیار ہے خواہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔ (مشکوٰۃ)

ہر چیز اللہ تعالیٰ سے مانگو

۱۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ (ترمذی)

دوسروں کیلئے دعا

۱۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان بندہ اپنے کسی بھائی کیلئے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے تو فرشتے اس کے حق میں یہ دعا کرتے ہیں کہ تم کو بھی ویسی ہی بھلائی ملے۔ (صحیح مسلم)

بلند مرتبہ عمل

۱۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے افضل اور قیامت کے دن سب سے بلند رتبہ عبادت کونسی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ کا ذکر" (جامع الاصول)

زندہ گھر

۱۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس گھر میں اللہ کا ذکر کیا جائے اور جس گھر میں اللہ کا ذکر نہ کیا جائے، ان کی مثال زندہ اور مُردہ کی سی ہے۔ (بخاری و مسلم)

خاص الخاص عمل

۱۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک صحابی نے عرض کیا "یا رسول اللہ! نیکیوں کی قسمیں تو بہت ہیں اور میں ان سب کو انجام دینے کی استطاعت نہیں رکھتا لہٰذا مجھے ایسی چیز بتا دیجئے جسے گرہ سے باندھ لوں اور زیادہ باتیں نہ بتایئے گا کیونکہ میں بھول جاؤں گا" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں فرمایا: تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہا کرے" (جامع ترمذی)

محبوب کلمے

۱۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب چار کلمے ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (صحیح مسلم)

۱۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دو کلمے رحمٰن کو بہت محبوب ہیں وہ زبان پر ہلکے ہیں، مگر میزانِ عمل میں بہت وزنی ہیں۔
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (صحیح مسلم)

جنت کا خزانہ

۱۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لاحول ولاقوۃ الاباللہ کثرت سے پڑھا کرو' کیونکہ یہ کلمات جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (مشکوٰۃ)

بے شمار فوائد

۱۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے تو اس کو اولاد اسمٰعیل علیہ السلام میں سے دس غلاموں کو آزاد کرانے کا ثواب ملتا ہے' دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں' دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔ دس درجے بلند ہو جاتے ہیں اور شام تک وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور یہی کلمات شام کو کہے تو صبح تک یہی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

۴۔لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (ابوداؤد)

ایک کے بدلے تیس

۱۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا آیا۔ اور اس نے کہا کہ آپ کی امت کا جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے' اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھتے ہیں۔ اس کے دس گناہ (صغیرہ) معاف فرماتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند فرماتے ہیں"۔

(سنن نسائی و مسند احمد۔ الترغیب للمنذری ص ۱۵۷ ج ۳)

دس رحمتیں

۱۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہو' اسے چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں"۔ (ایضاً)

فائدہ: درود شریف میں سب سے افضل درود ابراہیمی ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اور سب سے مختصر "صلی اللہ علیہ وسلم" ہے اس سے بھی درود شریف کی فضیلت حاصل ہو جاتی ہے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لکھا جائے تو پورا جملہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھنا چاہئے۔ صرف صلعم یا ﷺ لکھنا کافی نہیں ہے۔

شکر کے جامع کلمات

۱۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ

فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ

اے اللہ! مجھے یا آپ کی مخلوق کے کسی اور فرد کو جو بھی نعمت ملے وہ تنہا آپ کی طرف سے ہے۔ آپ کا کوئی شریک نہیں۔ پس تعریف آپ ہی کی ہے۔ اور شکر آپ ہی کا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شکر کے یہ کلمات تلقین فرمائے اور فرمایا:۔

"جو شخص یہ کلمات صبح کے وقت کہے۔ اس نے اپنے اس دن کا شکر ادا کیا اور جو شخص یہ کلمات شام کے وقت کہے۔ اس نے اپنی اس رات کا شکر ادا کر دیا"۔ (نسائی ابوداؤد)

ہر تکلیف پر اجر ملنا

۱۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب تم میں سے کسی کو کوئی تکلیف پہنچے تو اسے چاہئے کہ وہ یہ کہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ یا اللہ میں اس تکلیف پر ثواب کا طلب گار ہوں۔ مجھے اس پر اجر عطا فرمایئے اور اس کی جگہ مجھے کوئی اس سے بہتر چیز عطا فرمایئے (ابوداؤد باب الاسترجاع)

نیز حدیث میں ہے

کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے چراغ گل ہو گیا تو آپ نے اس پر بھی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ پڑھا۔

بسم اللہ پڑھنا

۱۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

كُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَمْ يُبْدَأْفِيْهِ بِبِسْمِ اللّٰهِ فَهُوَ اَبْتَرُ

ہروہ اہم کام جسے بسم اللہ سے شروع نہ کیا گیا ہو وہ ناقص اور ادھورا ہے۔

ہر مرض سے شفا

۱۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

وہ اللہ جو خود عظیم ہے اور عظیم عرش کا مالک ہے میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار کی عیادت کے وقت سات مرتبہ یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی موت کا وقت ہی نہ آ چکا ہو اس کو اس کی دعا کی برکت سے اللہ تعالٰی شفا عطا فرما دیتے ہیں۔ (ابوداؤد کتاب الجنائز، ترمذی کتاب الطلب)

نماز جنازہ کا ثواب

۱۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”جو شخص کسی جنازے پر نماز پڑھے۔ اس کو ایک قیراط ملے گا اور جو اس کے پیچھے جائے، یہاں تک کہ اس کی تدفین مکمل ہو جائے تو اس کو دو قیراط ملیں گے جن میں سے ایک احد کے پہاڑ کے برابر ہوگا۔“

تعزیت و تسلی

۱۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص کسی مصیبت زدہ کی تعزیت (تسلی) کرے اسے اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا اس مصیبت زدہ کو اس مصیبت پر ملتا ہے۔ (جامع ترمذی، کتاب الجنائز حدیث ۱۰۷۳)

اللہ کا سایہ ملنا

۱۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیں گے کہ میری عظمت کی خاطر آپس میں محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ آج جب کہ میرے سائے کے سوا کسی کا سایہ نہیں ہے۔ میں ایسے لوگوں کو اپنے سائے میں رکھوں گا''۔ (صحیح مسلم' کتاب البر والصلہ)

نور کے منبروں کا ملنا

۱۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

''اللہ کی عظمت کی خاطر آپس میں محبت کرنے والے قیامت کے دن نور کے منبروں پر ہوں گے اور لوگ ان پر رشک کریں گے''۔ (جامع ترمذی۔ کتاب الزہد)

کسی کی آبرو کا دفاع

۱۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

جو شخص اپنے کسی بھائی کی آبرو کا دفاع کرے اللہ تعالیٰ اس کے چہرے سے جہنم کی آگ کو ہٹا دیں گے۔ (ترمذی البر والصلہ باب ۲۰)

عیب پوشی کرنا

۱۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

جو شخص کسی کا کوئی عیب دیکھے' اور اسے چھپا لے تو اس کا یہ عمل ایسا ہے جیسے کوئی زندہ درگور کی جانے والی لڑکی کو بچا لے۔ (سنن ابی داؤد' کتاب الادب ومستدرک حاکم ص ۳۸۴ ج ۴)

نرمی کا معاملہ کرنا

۱۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

اللہ تعالیٰ نرمی کا معاملہ کرنے والے ہیں' اور نرمی کے معاملے کو پسند فرماتے ہیں' اور نرم خوئی پر وہ اجر عطا فرماتے ہیں جو تندی اور سختی پر نہیں دیتے۔ (صحیح مسلم)

ہر چیز کی زینت

۱۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

نرمی جس چیز میں بھی ہوگی' اسے زینت بخشے گی اور جس چیز سے بھی ہٹالی جائے گی اس میں عیب پیدا کردے گی۔ (صحیح مسلم)

نرم خوئی

۱۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحمت فرماتے ہیں جو نرم خو اور درگزر کرنے والا ہو۔ جب کوئی چیز بیچے اس وقت بھی جب کوئی چیز خریدے اس وقت بھی اور جب کسی سے اپنے حق کا تقاضا کرے اس وقت بھی۔ (صحیح بخاری)

بیوہ کی مدد کرنا

۱۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص کسی بیوہ یا کسی مسکین کے لئے کوشش کرے وہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے' اور (راوی کہتے ہیں کہ) میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ وہ اس شخص کی طرح ہے جو مسلسل بغیر کسی وقفے کے نماز میں کھڑا ہوا اور اس روزہ دار کی طرح ہے جو کبھی روزہ نہ چھوڑتا ہو۔'' (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

والد کے دوستوں سے محبت

۱۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بہت سی نیکیوں میں سے ایک نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے باپ کے اہل محبت سے تعلق جوڑے رکھے۔ (اور اس تعلق کو نبھائے) (صحیح مسلم)

ناراض رشتہ داروں کو صدقہ دینا

۱۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو بغض رکھنے والے رشتے دار کو دیا جائے۔ (حاکم وطبرانی)

صلہ رحمی پر اللہ کی مدد

۱۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتہ دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں مگر وہ میری حق تلفی کرتے ہیں۔ میں ان سے حسن سلوک کرتا ہوں اور وہ مجھ سے برا سلوک کرتے ہیں میں ان سے بردباری کا معاملہ کرتا ہوں اور وہ مجھ سے جھگڑتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ "اگر واقعی ایسا ہے تو گویا تم انہیں گرم راکھ کھلا رہے ہو اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے ساتھ ہمیشہ ایک مددگار رہے گا۔" (صحیح مسلم)

راستہ صاف کرنا

۱۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایمان کے ستر سے کچھ اوپر شعبے ہیں ان میں سے افضل ترین لآ الہ الا اللہ کا اقرار ہے اور ادنیٰ ترین راستے سے تکلیف (یا گندگی) کو دور کر دینا ہے۔ (بخاری ومسلم)

ہر جوڑ کا صدقہ

۱۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بنی آدم میں ہر انسان کے (جسم میں) تین سو ساٹھ جوڑ پیدا کئے گئے ہیں۔ پس جو شخص اللہ کی تکبیر کہے، اللہ کی حمد کرے اور لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ کہے اور اللہ سے استغفار کرے اور لوگوں کے راستے سے کوئی پتھر ہٹا دے یا کوئی کانٹا یا کوئی ہڈی راستے سے ہٹا دے یا کسی نیکی کا حکم دے یا کسی برائی سے روکے (اور اس قسم کی نیکیاں) تین سو ساٹھ کے عدد تک پہنچ جائیں تو وہ اس دن اپنے آپ کو عذاب جہنم سے دور کر لے گا۔ (صحیح مسلم)

جھگڑا چھوڑ دینا

۱۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

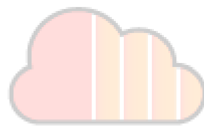
میں اس شخص کو جنت کے کناروں پر گھر دلوانے کی ضمانت دیتا ہوں جو جھگڑا چھوڑ دے، خواہ وہ حق پر ہو۔ (سنن ابوداؤد)

لوگوں کو بھلائی سکھانا

۱۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اور آسمان وزمین کی مخلوقات، یہاں تک کہ اپنے بلوں میں رہنے والی چیونٹیاں، اور یہاں تک کہ مچھلیاں ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو لوگوں کو بھلائی کی بات سکھاتے ہیں۔ (جامع ترمذی)

ایک آدمی کی ہدایت



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے ایک آدمی کو بھی ہدایت دے دے تو یہ تمہارے حق میں سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔ (بخاری و مسلم)

چھوٹوں پر شفقت

۱۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹے پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑے کی عزت نہ پہچانے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

بوڑھوں کا اکرام

۱۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

یہ اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا ایک حصہ ہے کہ کسی سفید بال والے مسلمان کا احترام کیا جائے۔ (ابوداؤد)

معزز نوجوان

۱۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو نوجوان کسی بوڑھے کی اس کی عمر کی وجہ سے عزت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایسے لوگ مقرر فرما دیتے ہیں جو اس کی بڑی عمر میں عزت کریں۔ (ترمذی)

بچوں کی ماں پر شفقت کرنا

۲۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ میں نماز پڑھاتے میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں کہ کہیں اس بچے کی ماں اپنے بچے کا رونا سن کر پریشانی میں نہ پڑ جائے۔

اذان دینا

۲۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کہ ”میں دیکھتا ہوں کہ تم کو بکریوں اور صحراؤں سے بہت لگاؤ ہے۔ اب جب کبھی تم اپنی بکریوں کے درمیان یا صحرا میں ہو اور نماز کے لئے اذان دو تو بلند آواز سے اذان دیا کرو اس لئے کہ مؤذن کی آواز جہاں تک بھی پہنچتی ہے وہاں کے جنات، انسان، اور ہر چیز جو اس آواز کو سنتی ہے وہ قیامت کے دن اذان دینے والے کے حق میں گواہی دے گی۔ یہ کہہ کر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ ”میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔“ (صحیح بخاری)

مسواک کرنا

۲۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسواک منہ کی پاکی کا ذریعہ ہے اور پروردگار کی خوشنودی کا۔ (سنن نسائی)

تحیۃ المسجد

۲۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے تو اسے چاہئے کہ دو رکعتیں پڑھ لے۔ (ترمذی)

ستر گنا زیادہ ثواب

۲۰۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسواک کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز مسواک کے بغیر پڑھی جانے والی نماز پر ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ (الترغیب بحوالہ حاکم واحمد)

وضو کے بعد دعا پڑھنا

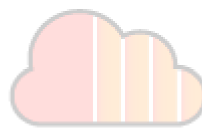
۲۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے۔ پھر یہ کلمات کہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تو اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ وہ ان میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔ (صحیح مسلم)

تحیۃ الوضو



۲۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعتیں اس طرح پڑھے کہ اس کا چہرہ بھی اور دل بھی اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو تو اس کے لئے جنت لازم ہو جاتی ہے۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی)

حضرت بلالؓ کا عمل

۲۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''مجھے اپنا وہ عمل بتاؤ جس سے تمہیں سب سے زیادہ (ثواب کی) امید ہو۔ کیونکہ میں نے (معراج کے موقع پر) جنت میں اپنے سامنے تمہارے قدموں کی آہٹ سنی ہے۔''

حضرت بلالؓ نے عرض کیا۔ ''مجھے اپنے جس عمل سے سب سے زیادہ (اللہ کی رحمت کی) امید ہے وہ یہ ہے کہ میں نے دن یا رات کو جس وقت میں بھی کبھی وضو کیا تو اس وضو سے جتنی توفیق ہوئی نماز ضرور پڑھی۔'' (بخاری ومسلم)

پہلی صف

۲۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ پہلی صف میں کیا فضیلت ہے تو قرعہ اندازی کرنی پڑے۔ (صحیح مسلم)

۲۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔'' (مسند احمد)

۲۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت عرباض بن ساریہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہلی صف کے لئے تین مرتبہ استغفار فرماتے تھے' اور دوسری صف کے لئے ایک مرتبہ۔ (نسائی و ابن ماجہ)

صف کو ملانا

۲۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص کسی صف کو ملائے (یعنی اس کے خلا کو پر کرے) اللہ تعالیٰ اس کو اپنے قرب سے نوازتے ہیں۔ (نسائی)

۲۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص صف کے کسی خلا کو پر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرماتے ہیں۔ (ترغیب بحوالہ بزار)

اشراق

۲۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جو شخص ضحیٰ (اشراق) کی دو رکعتوں کی پابندی کر لے اس کے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔'' (ترمذی و ابن ماجہ)

افطار میں جلدی کرنا

۲۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لوگوں میں اس وقت تک خیر رہے گی۔ جب تک وہ افطار میں جلدی کریں۔'' (بخاری و مسلم)

عظیم مالِ غنیمت

۲۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ کچھ صحابہؓ کو جہاد کی ایک مہم پر روانہ فرمایا وہ بہت جلد لوٹ آئے اور بہت سا مال غنیمت لے کر آئے ایک صاحب نے اس پر تعجب کا اظہار کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ! ہم نے اس سے پہلے کوئی لشکر ایسا نہیں دیکھا جو اتنی جلدی لوٹ کر آیا ہو۔ اور اسے اتنا مال غنیمت حاصل ہوا ہو۔ جتنا اس لشکر کو ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا میں اس شخص کے بارے میں نہ بتلاؤں جو ان سے بھی جلدی واپس آجائے اور ان سے بھی زیادہ مال غنیمت لے کر آئے۔ پھر فرمایا کہ ”جو شخص اچھی طرح وضو کر کے مسجد جائے اور نماز فجر ادا کرے پھر اس کے بعد (یعنی طلوع آفتاب کے بعد) نماز اشراق ادا کرے۔ وہ جلدی واپس آیا اور عظیم مال غنیمت لے کر آیا۔“ (ترغیب ص ۲۴۷ ج ۱ بحوالہ ابویعلی باسناد صحیح)

ایک کھجور یا ایک گھونٹ سے افطار کرانا

۲۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”جو شخص رمضان میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو وہ اس کے گناہوں کی مغفرت اور جہنم سے اسکی گردن کی آزادی کا ذریعہ ہوگا اور اسکو روزہ دار کے روزے کا اجر ملے گا۔ جب کہ روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔“ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر شخص کے پاس اتنا نہیں ہوتا جس سے وہ روزہ دار کو روزہ افطار کرائے“۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ”اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا فرمائیں گے جو کسی روزہ دار کو ایک کھجور سے یا پانی سے یا دودھ کے گھونٹ سے افطار کرائے۔“ (صحیح ابن خزیمہ)

محبوب بندے

۲۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ تعالیٰ کو اپنے وہ بندے بہت محبوب ہیں جو جلدی افطار کرتے ہیں۔ (مسند احمد و ترمذی)

روزہ کے بغیر روزہ کا ثواب

۲۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو اس کو روزہ دار کے جتنا اجر ملے گا اور روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ (نسائی و ترمذی)

جہاد و حج کا ثواب ملنا

۲۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص کسی مجاہد کو (جہاد کیلئے) تیار کرے، یا کسی حاجی کو (حج کے لئے) تیار کرے۔ (یعنی اس کے اسباب فراہم کرنے میں مدد دے) یا اس کے پیچھے اس کے گھر کی دیکھ بھال کرے، یا کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کو ان سب لوگوں کے جتنا ثواب ملتا ہے۔ بغیر اس کے کہ ان لوگوں کے ثواب میں کوئی کمی ہو۔'' (سنن نسائی)

شہادت کا اجر پانا

۲۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص اللہ تعالیٰ سے اپنے شہید ہونے کی سچے دل سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اس کو شہداء کے مرتبے تک پہنچا دیتے ہیں۔ خواہ وہ شخص اپنے بستر پر مرا ہو۔ (صحیح مسلم)

۲۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص سچے دل سے شہادت کا طلب گار ہو اس کو شہادت دے دی جاتی ہے خواہ بظاہر وہ اس کو نہ ملی ہو۔ (یعنی وہ اپنے بستر پر مرے) (صحیح مسلم)

صبح سویرے کام شروع کرنا

۲۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اللہ! میری امت کے لئے اس کے سویرے کے کاموں میں برکت عطا فرما۔ (ترمذی)

ہزاروں نیکیاں

۲۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص بازار میں داخل ہو کر یہ کلمات کہے (چوتھا کلمہ) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہزار ہزار نیکیاں لکھتے ہیں۔ ہزار ہزار (صغیرہ) گناہ معاف فرماتے ہیں اور ہزار ہزار درجے بڑھاتے ہیں۔ (ترمذی)

مغفرت و معافی پانا

۲۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص اپنے کسی بھائی سے کی ہوئی بیع کو واپس لے لے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی غلطیاں معاف فرمائیں گے۔ (مجمع الزوائد، معجم اوسط للطبرانی)

پیاسے کو پانی پلانا

۲۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھلی امتوں کے ایک شخص کا واقعہ سنایا کہ اسے سفر کے دوران شدید پیاس لگی۔ تلاش کرنے پر اسے ایک کنواں نظر آیا جس پر ڈول نہیں تھا وہ کنویں کے اندر اترا اور پانی پی کر اپنی پیاس بجھائی۔ جب وہ پانی پی کر چلا تو اسے ایک کتا نظر آیا جو پیاس کی شدت سے مٹی چاٹ رہا تھا۔ اسے کتے پر ترس آیا کہ اس کو بھی ویسی ہی پیاس لگی ہوئی ہے جیسی مجھے لگی تھی۔ چنانچہ اس نے اپنے پاؤں سے چمڑے کا موزہ اتارا اور کنویں میں اتر کر اس موزے میں پانی بھرا اور موزے کو منہ میں لٹکا کر کنویں سے باہر آ گیا۔ اور کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کا یہ عمل اتنا پسند آیا کہ اس کی مغفرت فرما دی۔ (بخاری و مسلم)

خاموشی

۲۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"کیا میں تمہیں دو ایسے عمل نہ بتاؤں جن کا بوجھ انسان پر بہت ہلکا، لیکن میزان عمل میں بہت بھاری ہے؟" حضرت ابوذرؓ نے عرض کیا کہ "یا رسول اللہ! ضرور بتائیے۔" آپ نے فرمایا۔ خوش اخلاقی اور کثرت سے خاموش رہنے کی پابندی کرو۔

سانپ اور بچھو کو مارنا

۲۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ خطبہ دے رہے تھے کہ دیوار پر چلتا ہوا ایک سانپ نظر آیا۔ آپ نے خطبہ بیچ میں روکا اور ایک چھڑی سے سانپ کو مار کر ہلاک کر دیا۔ پھر فرمایا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

جو شخص کسی سانپ یا بچھو کو ہلاک کرے تو اس کا یہ عمل ایسا ہے جیسے کوئی شخص اس مشرک کو قتل کرے جس کا خون حلال ہو۔ (ترغیب ص ۴۰۳ ج ۴ بحوالہ بزار)

چھپکلی کو مارنا

۲۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کہ جو شخص کسی چھپکلی کو پہلی ضرب میں ہلاک کرے اس کو اتنی اتنی نیکیاں ملیں گی اور جو شخص اسے دوسری ضرب میں ہلاک کرے اسے اتنی اتنی نیکیاں ملیں گی (اس مرتبہ آپ نے پہلے سے کم نیکیاں بیان فرمائیں) اور جو شخص اسے تیسری ضرب میں ہلاک کرے اسے اتنی اتنی نیکیاں ملیں گی۔ اور اس مرتبہ دوسری سے بھی کم نیکیاں بیان فرمائیں۔ (صحیح مسلم)

زبان کی حفاظت

۲۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''اپنے وقت پر نماز پڑھنا۔'' میں نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! اس کے بعد کون سا عمل افضل ہے؟'' آپ نے فرمایا: یہ بات کہ لوگ تمہاری زبان سے محفوظ رہیں۔ (ترغیب ص ۳۰۲ ج ۴ بحوالہ طبرانی باسناد صحیح)

فضول کاموں سے پرہیز

۲۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

انسان کے اچھا مسلمان ہونے کا ایک حصہ یہ ہے کہ وہ بے فائدہ کاموں کو چھوڑ دے۔ (ترمذی)

درخت لگانا

۲۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

مَامِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ اَوْ اِنْسَانٌ اِلَّا كَانَ لَهُ بِهٖ صَدَقَةٌ

جو مسلمان کوئی پودا لگاتا یا کھیتی بوتا ہے اور اس سے کوئی پرندہ یا انسان کھاتا ہے تو وہ اس کے لئے صدقہ بن جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

گرے ہوئے لقمہ کو اٹھانا

۲۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

''جب تم میں سے کسی سے لقمہ گر جائے تو جو ناپسندیدہ چیز اس پر لگ گئی ہوا سے دور کر کے اسے کھالے۔ اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے پھر فارغ ہونے پر اپنی انگلیاں چاٹ لے' کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔'' (صحیح مسلم)

چھینک کا جواب دینا

۲۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

''اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند فرماتے ہیں' اور جمائی کو ناپسند' پس جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ'' کہے اور جو شخص اس کو سنے اس پر پہلے شخص کا حق ہے کہ وہ ''یَرْحَمُکَ اللّٰہ'' کہے۔ (صحیح بخاری)

کامل مومن

۲۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان اس شخص کا ہے جسکے اخلاق عمدہ ہوں۔ (رواہ احمد فی المسند)

اخلاق کا اثر کردار پر

۲۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عمدہ اخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے۔ اور بُرے اخلاق انسان کے اعمال کو اس طرح بگاڑ دیتے ہیں جس طرح سرکہ شہد کو بگاڑ دیتا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

خدا کا محبوب بندہ

۲۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا کو اپنے بندوں میں سب سے زیادہ عزیز وہ ہے جس کے اخلاق پاکیزہ ہیں۔

آخرت میں حسن اخلاق کا درجہ

۲۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میزان میں جو چیز سب سے زیادہ بھاری ہوگی وہ حسن اخلاق ہے اور جس میں حُسن اخلاق ہو اس کا درجہ روزہ داروں اور نماز پڑھنے والوں کے برابر ہے۔ (سنن الترمذی)

حُسن اخلاق کا معیار

۲۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

نیکی حسن اخلاق ہے اور گناہ وہ چیز ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم اس بات کو گوارا نہ کرو کہ لوگ اس پر مطلع ہو جائیں۔ (رواہ مسلم)

سب سے اچھے لوگ

۲۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے مسلمانو! تم میں سب سے اچھے وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور جو تواضع اور فروتنی سے جھکے جاتے ہیں اور تم میں سب سے بُرے وہ لوگ ہیں جو بدزبان اور بدگو اور دریدہ دہن ہوں۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

سب سے بڑی دانائی

۲۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایمان لانے کے بعد دانائی کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ لوگ آپس میں دوستی اور محبت رکھیں۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب

۲۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے مسلمانو! قیامت کے دن تم میں سے وہ شخص مجھ سے زیادہ قریب ہوگا جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ (رواہ ابن النجار)

عاجزی تواضع اور میل جول

۲۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان وہ لوگ رکھتے ہیں جن کے اخلاق پاکیزہ ہوں اور فروتنی اور تواضع سے جھکے رہتے ہیں اور وہ لوگوں سے ملتے ہیں اور لوگ ان سے ملتے ہیں۔ جو لوگوں سے نہیں ملتے اور لوگ ان سے نہیں ملتے ان میں کوئی بھلائی نہیں۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

خوش بختی

۲۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بنی آدم کی نیک بختی اس میں ہے کہ ان کے اخلاق اچھے ہوں اور ان کی بدبختی اس میں ہے کہ ان کے اخلاق بُرے ہوں (الخرائطی فی مکارم الاخلاق)

جنت کی بشارت

۲۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دوزخ کی آگ اس شخص پر حرام ہے جس کے اخلاق پاکیزہ ہیں اور جو نرم دل اور نرم زبان اور میل جول رکھنے والا ہے۔

ایمان کامل ہونے کی شرائط

۲۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کسی انسان کا ایمان کامل نہیں ہوتا۔ جب تک کہ اس کے اخلاق اچھے نہ ہوں اور جب تک کہ وہ اپنے غصہ کو دبا تا نہ ہو اور جب تک کہ لوگوں کے واسطے وہی بات نہ چاہتا ہو، جو اپنے لئے چاہتا ہے، کیونکہ اکثر آدمی بہشت میں داخل ہو گئے ہیں اور ان کا کوئی نیک عمل اس کے سوا نہیں تھا کہ وہ مسلمانوں کی بھلائی دل سے چاہتے تھے۔ (ابن عدی وابن شاہین والدیلمی)

نبوت کا فیض اعتدال

۲۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اعتدال یعنی ہر کام کو بغیر افراط اور تفریط کے کرنا نبوت کا پچیسواں حصہ ہے۔ (مسند احمد)

میانہ روی ہر حال میں عمدہ ہے

۲۴۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دولت میں میانہ روی کیا ہی عمدہ بات ہے۔ افلاس میں میانہ روی کیا ہی عمدہ بات ہے۔ (رواہ البزار)

میانہ روی اور استقامت اختیار کرو

۲۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لوگو! میانہ روی اختیار کرو۔ میانہ روی اختیار کرو۔ میانہ روی اختیار کرو کیونکہ اللہ نہیں تھکتا ہے اور تم تھک جاتے ہو۔ (صحیح ابن حبان)

نیز حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! وہی کام کرو جن کو کرنے کی تم طاقت رکھتے ہو۔ کیونکہ خدا نہیں تھکتا اور تم تھک جاتے ہو اور خدا کے نزدیک وہی عمل سب سے زیادہ مقبول ہے جو ہمیشہ جاری رہے اگرچہ تھوڑا ہو۔ (رواہ البخاری ومسلم)

آسانی کرو سختی نہ کرو

۲۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! لوگوں کو اسلام کی دعوت دو اور ان کو رغبت دلاؤ اور نفرت نہ دلاؤ اور ان کو آسان باتوں کی ہدایت کرو اور سختی کے احکام جاری نہ کرو۔ (رواہ مسلم)

نیز حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانو! جب تم لوگوں سے پروردگار عالم کا ذکر کرو تو ایسی باتیں نہ بیان کرو جن سے وہ خوف زدہ ہو جائیں اور ان کو شاق گزریں۔ (رواہ الطبرانی)

وہی کرو جو تمہاری طاقت میں ہے

۲۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! لوگوں کو ایسے کاموں پر مجبور نہ کرو جس کی وہ طاقت نہیں رکھتے۔ کیونکہ عمل وہی اچھا ہے جو ہمیشہ جاری رہے۔ اگرچہ تھوڑا ہو۔ (سنن ابن ماجہ)

نفلی عبادت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ

۲۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خدا کی قسم میں تم سب سے زیادہ خدا سے ڈرنے والا ہوں۔ تاہم میں کبھی روزہ رکھتا ہوں اور کبھی نہیں رکھتا۔ کبھی نماز پڑھتا ہوں اور کبھی سو جاتا ہوں اور عورتوں سے مباشرت بھی کرتا ہوں۔ پس جو کوئی میرے طریقہ سے پھر جائے وہ میری امت میں نہیں ہے۔ (صحیح بخاری)

۲۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے عثمانؓ! کیا تم میرے طریقہ کو پسند نہیں کرتے ہو۔ میں تو کبھی سو جاتا ہوں اور کبھی نماز پڑھتا ہوں۔ کبھی روزہ رکھتا ہوں اور کبھی افطار کر دیتا ہوں اور عورتوں کے ساتھ مباشرت بھی کرتا ہوں۔ پس اے عثمانؓ! تم خدا سے ڈرو۔ تمہارے گھر والوں کا حق بھی تمہاری گردن پر ہے اور تمہارے مہمانوں کا حق بھی تمہارے ذمے ہے اور خود تمہارے نفس کا حق بھی تم پر ہے۔ پس کبھی روزہ رکھا کرو اور کبھی نہ رکھا کرو۔ کبھی نماز پڑھا کرو اور کبھی سو جایا کرو۔ (سنن ابی داؤد)

اچھا کام

۲۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کاموں میں کام وہی اچھا ہے جس میں نہ افراط ہو نہ تفریط ہو۔ یعنی درمیانی ہو۔ (شعب الایمان للبیہقیؒ)

اللہ تعالیٰ نرمی چاہتے ہیں

۲۵۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

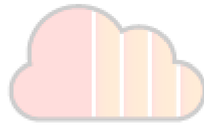
خدا اس امت کے لئے آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

۲۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر جو ثواب عطا کرتا ہے وہ سختی پر کبھی عطا نہیں کرتا۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

۲۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا ہر ایک کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے (صحیح بخاری)



اجازت سے فائدہ اٹھاؤ

۲۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانو! خدا نے جن باتوں کی تم کو اجازت دی ہے ان کے کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ان کو بے تکلف کرتے رہو۔ (صحیح مسلم)

اسلام میں سخت گیری نہیں ہے

۲۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا جس طرح اپنے قطعی احکام پر باز پُرس کرتا ہے اسی طرح وہ ان باتوں پر بھی باز پُرس کرے گا جن کی اجازت اس نے دے رکھی ہے۔ خدا نے مجھ کو ابراہیمؑ کا دین دے کر دنیا میں بھیجا ہے جو دینوں میں سب سے زیادہ آسان ہے اور جس میں سخت گیری بالکل نہیں ہے۔ (رواہ ابن عساکر)

سخت باتوں پر مجبور نہ کرو

۲۵۹۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم دنیا میں آسان باتوں کی ہدایت کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ سخت باتوں پر مجبور کرنے کے لئے پیدا نہیں کئے گئے۔ (صحیح مسلم)

اپنے آپ پر سختی نہ کرنے کا حکم

۲۶۰۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم اپنے نفسوں پر سختی نہ کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو خدا بھی تمہارے ساتھ سختی سے پیش آئے گا۔ چنانچہ جن لوگوں نے اپنے نفسوں پر سختی کی تھی ان کے ساتھ خدا نے بھی سختی کا برتاؤ کیا ہے۔ دیکھو ایسے لوگ گرجاؤں اور خانقاہوں میں پائے جاتے ہیں۔ خداوند عالم فرماتا ہے کہ "ان لوگوں نے رہبانیت کو اپنی طرف سے ایجاد کیا ہے۔ ہم نے ہرگز ایسا حکم نہیں دیا۔"

کام سنوارنے کا نسخہ

۲۶۱۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! میانہ روی اختیار کرو۔ کیونکہ جس کام میں میانہ روی ہوتی ہے وہ کام سنور جاتا ہے اور جس کام میں میانہ روی نہیں ہوتی وہ بگڑ جاتا ہے۔ (صحیح مسلم)

اِفلاس سے تحفظ

۲۶۲۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص دنیا میں میانہ روی کا طریقہ اختیار کرتا ہے وہ کبھی مُفلس نہیں ہوتا۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

نصف روزی

۲۶۳۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا!

میانہ روی نصف روزی ہے اور حُسنِ اخلاق نصف دین ہے۔

۲۶۴۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا! میانہ روی نصف روزی ہے اور لوگوں سے میل جول کرنا نصف عقل ہے اور اچھی طرح سوال کرنا نصف علم ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

دولت مندی

۲۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی میانہ روی اختیار کرتا ہے خدا اس کو غنی کر دیتا ہے اور جو فضول خرچی کرتا ہے خدا اس کو مفلس بنا دیتا ہے اور جو فروتنی کرتا ہے۔ خدا اس کے درجہ کو بلند کرتا ہے اور جو غرور کرتا ہے خدا اس کو پست کر دیتا ہے۔ (رواہ البزار)

اچھی تجارت

۲۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خرچوں میں میانہ روی اختیار کرنا بعض قسم کی تجارتوں سے اچھا ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

معاشی استحکام

۲۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مال و دولت کے بیجا اڑانے سے کنارہ کرو اور میانہ روی اختیار کرو۔ کیونکہ جس قوم نے میانہ روی اختیار کی وہ کبھی مفلس نہیں ہوئی۔ (رواہ الدیلمی)

امانت

غنی ہونے کا راز

۲۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

امانت میں خیانت نہ کرنا غنی ہو جانا ہے۔ (القضاعی عن انس)

افلاس سے تحفظ

۲۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

امانت میں ایمان داری کرنا روزی کو کھینچ لاتا ہے اور امانت میں خیانت کرنا افلاس کو لاتا ہے۔ (القضاعی عن علی)

قیامت کی نشانی

۲۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سب سے پہلے جو چیز لوگوں کے درمیان سے اٹھائی جائے گی وہ امانت داری ہے اور سب سے پیچھے جو چیز ان کے درمیان باقی رہ جائیگی وہ نماز ہے اور بہت سے نمازی ایسے ہیں جن کی خدا کے نزدیک کوئی وقعت نہیں ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی)

ایمان کا تقاضا

۲۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس میں امانت نہیں اس میں ایمان بھی نہیں۔

فطرت کے اصول

۲۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب تک میری امت مال امانت کو مال غنیمت نہیں سمجھے گی اور زکوٰۃ دینے کو تاوان خیال نہیں کرے گی اس وقت تک وہ اپنی فطرت پر رہے گی۔

حق و سچ کی تلقین کرنا

سب سے بڑا جہاد

۲۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سب سے بڑا جہاد یہ ہے کہ ظالم حکمراں کے سامنے انصاف کی بات کہی جائے۔

خیر و بھلائی کا مدار

۲۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اللہ کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ اگر تم لوگوں کو اچھی باتوں کی ہدایت کرتے رہو اور بُری باتوں سے روکتے رہو تو اس میں تمہاری خیر ہے ورنہ خدا تم پر عذاب نازل کرے گا۔ اور اس وقت اگر تم دعا کرو گے تو تمہاری دعا قبول نہیں ہوگی۔

اچھائی کی تلقین کے درجات

۲۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہر ایک نبی جو مجھ سے پہلے کسی امت پر بھیجا گیا ہے اس کے آس پاس اس کے حواری اور اصحاب ہوتے تھے جو اس کے طریق پر چلتے اور اس کے حکموں کو مانتے تھے۔ پھر انہیں میں سے کچھ لوگ ایسے ہوئے کہ جو کہتے تھے۔ وہ کرتے نہ تھے اور جو کرتے تھے وہ کہتے نہ تھے۔ اگر ایسی حالت میری امت کو پیش آئے تو جو شخص ایسے لوگوں کو ہاتھ سے منع کرے گا وہ مومن ہوگا اور جو شخص زبان سے منع کرے گا وہ بھی مومن ہوگا اور جو شخص دل سے ان کو برا جانے گا وہ بھی مومن ہوگا۔ مگر جو یہ بھی نہ کرے گا اس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا۔

نیکی کی تلقین نہ کرنے کی سزا

۲۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لوگو! پروردگار عالم فرماتا ہے کہ تم لوگوں کو اچھی باتوں کی ہدایت کرو اور بری باتوں سے باز رکھو۔ اس سے پہلے کہ تم مجھ کو پکارو گے اور میں جواب نہ دوں گا اور تم مجھ سے مانگو گے اور میں اپنا ہاتھ روک لوں گا اور تم مجھ سے معافی کی درخواست کرو گے اور میں معاف نہیں کروں گا۔ (رواہ الدیلمیؒ)

قابل رشک مرتبہ والے لوگ

۲۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جو نہ تو پیغمبر ہیں۔ نہ شہید ہیں۔ مگر قیامت کے دن پیغمبر اور شہید ان کے مرتبے دیکھ کر رشک کریں گے اور وہ نورانی منبروں پر ممتاز حالت میں بیٹھے ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو بندوں کے دل میں خدا کی محبت پیدا کرتے ہیں اور خدا کے دل میں ان کی محبت ڈالتے ہیں۔ اور دنیا میں نصیحت کرتے پھرتے ہیں۔" جب یہ الفاظ رسول خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمائے تو لوگوں نے پوچھا کہ وہ خدا کے بندوں کی محبت خدا کے دل میں کیسے ڈالتے ہیں۔ جناب سرور کائنات نے فرمایا کہ "وہ لوگوں کو ان باتوں سے منع کرتے ہیں جن کو خدا ناپسند کرتا ہے۔ پھر جب لوگ ان کا کہا مان لیتے ہیں اور ان کے کہنے پر عمل کرتے ہیں تو خدا ان سے محبت کرتا ہے۔

مظلوم کی حمایت

مظلوم کی مدد نہ کرنے کی سزا

۲۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنی قوم کے نادانوں کے ہاتھ تھام لیا کرو اس سے پہلے کہ ان پر عذاب الٰہی نازل ہو۔ (رواہ ابن النجارؒ)

۲۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب لوگ کسی ظالم کو ظلم کرتے دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو عجب نہیں ہے کہ عذاب الٰہی ظالم کے ساتھ ان کو بھی لپیٹ لے۔ (سنن الترمذی، سنن ابوداؤد)

مظلوم کی مدد کا انعام

۲۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی مظلوم کے ساتھ اس غرض سے جاتا ہے کہ اس کے حق کو ثابت اور مضبوط کرے خدا اس کے قدموں کو اس دن مضبوط رکھے گا جبکہ لوگوں کے قدم ڈگمگاتے ہوں گے۔ (رواہ ابوالشیخؒ وابونعیمؒ)

پرہیزگاری اور تقوی

خدا کا پسندیدہ آدمی

۲۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اس شخص پر آفرین کرتا ہے جو پھرتیلا اور ہوشیار ہو اور اس شخص کو ملامت کرتا ہے جو سُست اور عاجز ہو۔ (المعجم الکبیر للطبرانیؒ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت کا شرف

۲۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہر آدمی جو پرہیزگار ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل ہے۔ (المعجم الاوسط للطبرانی)

سب سے معزز آدمی

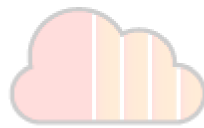
۲۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا کے نزدیک سب سے زیادہ اس آدمی کی عزت ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔

ہر حال میں تقویٰ پر رہو

۲۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تم جہاں کہیں ہو خدا سے ڈرتے رہو اور نیکیوں سے بدیوں کو مٹاتے رہو اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آتے رہو۔ (سنن الترمذی)



عزت کا معیار

۲۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دیکھو! تم عرب اور عجم کے کسی باشندے سے بہتر نہیں ہو۔ ہاں پرہیزگاری اور تقوے میں سبقت لے جا سکتے ہو۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

آخرت کی بڑائی

۲۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دنیا کی بڑائی دولت مندی میں ہے اور آخرت کی بڑائی پرہیزگاری میں ہے اور اے مسلمان مرد اور عورتو! تمہارے حسب پاکیزہ اخلاق ہیں اور تمہارے نسب شائستہ اعمال ہیں۔ (رواہ الدیلمیؒ)

خدا کے ہاں عزت والا

۲۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لوگو! تمہارا پروردگار ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے۔ عرب کے کسی باشندے کو عجم کے کسی باشندے پر اور عجم کے کسی باشندے کو عرب کے کسی باشندے پر اور کسی گورے آدمی کو کسی کالے آدمی پر اور کسی کالے آدمی کو کسی گورے آدمی پر پرہیز گاری کے سوا کوئی فضیلت نہیں ہے۔ خدا کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ اسی آدمی کی وقعت ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیز گار ہو۔ ہوشیار ہو جاؤ کہ میں نے خدا کا پیغام تم کو پہنچا دیا ہے۔ جو لوگ یہاں موجود ہیں ان کا فرض ہے کہ یہ پیغام ان لوگوں کے کانوں تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں۔ (شعب الایمان للبیہقیؒ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عزیز و دوست

۲۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لوگ خیال کرتے ہیں کہ میرے نزدیک سب سے زیادہ عزیز میرے اہل بیت ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ میرے عزیز اور دوست وہ لوگ ہیں جو پرہیز گار ہوں۔ گو کہ وہ کوئی ہوں اور کہیں ہوں۔ (المعجم الکبیر للطبرانیؒ)

۲۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے قوم قریش کے لوگو! میرے دوست اور عزیز تم میں سے وہ لوگ ہیں جو پرہیز گار ہوں۔ پس اگر تم خدا سے ڈرتے ہو تو تم میرے دوست ہو اور اگر تمہارے سوا اور لوگ خدا سے ڈرتے ہوں تو بس وہی میرے دوست اور عزیز ہیں۔ حکومت بھی تمہارے درمیان اسی وقت تک ہے جب تک کہ تم انصاف پرستی اور راست بازی پر قائم رہو۔ مگر جب تم انصاف سے پھر جاؤ اور راست بازی سے گریز کرو تو خدا تم کو اس طرح چھیل ڈالے گا۔ جس طرح لوگ لکڑی کو چھیل ڈالتے ہیں۔ (رواہ الدیلمیؒ)

اللہ کی رحمتوں کے پانے والے

۲۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں۔ ہر رحمت اتنی وسیع ہے جتنی کہ آسمان اور زمین کے درمیان وسعت ہے۔ ایک رحمت تو دنیا کے تمام رہنے والوں میں تقسیم کی گئی ہے اور یہ اسی رحمت کی برکت ہے کہ ماں اپنی اولاد پر مہربان ہوتی ہے اور پرندے اور وحشی جانور ایک جگہ پانی پیتے ہیں اور لوگ ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرتے ہیں۔ باقی ننانویں رحمتیں قیامت کے دن ان لوگوں کو عطا کی جائیں گی۔ جو پرہیزگار ہیں اور خدا سے ڈرتے رہتے ہیں پھر وہ ایک رحمت بھی جو دنیا میں تقسیم کی گئی تھی۔ انہیں کو مل جائے گی۔ (المستدرک للحاکمؒ)

سب سے بڑی دانائی

۲۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دانائی کی سب سے بڑی بات خدا سے ڈرنا ہے۔ (رواہ الحکیم الترمذی وابن لال)

گناہوں کا خاتمہ

۲۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب خدا کے خوف سے انسان کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں تو اس کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح درختوں کے پتے موسمِ خزاں میں جھڑ جایا کرتے ہیں۔ (المعجم الکبیر للطبرانیؒ)

اللہ سے ڈرنے والے کا رعب

۲۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی خدا سے ڈرتا ہے اس سے ہر ایک چیز خوف کھاتی ہے۔ مگر جو آدمی خدا سے نہیں ڈرتا اس کو ہر چیز ڈراؤنی معلوم ہوتی ہے۔ (رواہ الحکیم)

عاقبت اندیشی

5

ہر کام سوچ سمجھ کر کرو

۲۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہر کام میں دیر کرنا اچھا ہوگا۔ مگر آخرت کے کام میں دیر کرنا اچھا نہیں ہے۔ (سنن ابوداؤد)

جلد بازی شیطان کو پسند ہے

۲۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کام میں دیر کرنا خدا کی طرف سے اور جلد بازی کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔
(شعب الایمان للبیہقیؒ)

ہر کام کے انجام کو دیکھو

۲۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے انجام کو خوب سوچو۔ پھر اگر انجام اچھا ہو تو اس کو کر گزرو اور اگر انجام بُرا ہو تو اس سے باز رہو۔ (کتاب الزہد لابن مبارکؒ)

دیر میں خیر ہے

۲۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو دیر کرتا ہے وہ اکثر سیدھے رستے پر چل نکلتا ہے اور جو جلدی کرتا ہے وہ اکثر خطا پاتا ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانیؒ)

توکل علی اللہ

تدبیر و توکل

۲۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

پہلے اونٹ کا گھٹنا باندھ دو۔ پھر خدا پر توکل کرو۔ (سنن الترمذی)

بغیر حساب جنت میں جانے والے

۲۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میری امت میں سے ستر ہزار آدمی اس طرح جنت میں داخل ہوں گے کہ ان سے حساب نہیں لیا جائے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نہ منتروں کو مانتے ہیں نہ پرندوں کی آوازوں اور ان کے دائیں بائیں اڑنے سے شگون لیتے ہیں۔ نہ نظرِ بد کے قائل ہیں۔ بلکہ خدا ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (صحیح البخاری)

سب سے زیادہ طاقت والے

۳۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو لوگ اس بات سے خوش ہوں کہ وہ سب سے زیادہ زبردست اور طاقت ور ہیں ان کو چاہئے کہ بس خدا ہی پر بھروسہ کریں۔ (رواہ ابن ابی الدنیا فی التوکل)



غوروفکر

غوروفکر کا حکم

۳۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! ہر چیز میں غوروفکر کیا کرو۔ مگر خدا کی ذات میں غوروفکر نہ کرنا۔ (ابوالشیخ فی العظمہ)

۳۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! مخلوق پر گہری نظر ڈالو۔ مگر خالق کی نسبت الجھن میں نہ پڑو۔

ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ (ابوالشیخ)

اللہ کی نعمتوں میں غور

۳۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خدا کی نعمتوں پر غور کیا کرو۔ مگر خدا کی ہستی پر غور نہ کرنا۔ (ابوالشیخ والطبرانی فی المعجم)

دلوں کو سوچنے کا عادی کرو

۳۰۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنے دلوں کو سوچنے کا عادی کرو اور جہاں تک ہو سکے غور وفکر کرتے رہو اور عبرت حاصل کیا کرو۔ (مسند الفردوس للدیلمیؒ)

ایک لمحہ کا غور

۳۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

گھڑی بھر غور وفکر کرنا ساٹھ برس عبادت کرنے سے بہتر ہے۔ (رواہ ابوالشیخ فی العظمۃ)

تواضع

دوسرے کے مرتبہ کا احترام

۳۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس درجہ کے آدمی ہوں ان کے ساتھ اسی درجہ کے موافق پیش آیا کرو۔ (الصحیح لمسلمؒ)

تواضع کا انعام

۳۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تواضع سے جھکنا انسان کو اونچا کرتا ہے اور معاف کرنا عزت بڑھاتا ہے اور خیرات دینا مال ودولت میں ترقی پیدا کرتا ہے۔ (رواہ ابن ابی الدنیا)

کوئی کسی پر فخر نہ کرے

۳۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا نے مجھ پر اس مضمون کی وحی نازل کی ہے کہ اے مسلمانو! ایک دوسرے سے جھک کر ملو۔ یہاں تک کہ کوئی کسی پر فخر نہ کر سکے اور کوئی کسی پر زیادتی نہ کرنے پائے۔ (الصحیح لمسلمؒ)

چھوٹوں سے تواضع کا حکم

۳۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

چھوٹوں سے جھک کر ملو تا کہ تم خدا کے نزدیک بڑے ہو جاؤ۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

اللہ کے پسندیدہ لوگ

۳۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے عائشہؓ! عاجزی کیا کر کیونکہ خدا تواضع کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور غرور کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔ (رواہ ابوالشیخ)

اللہ کی نگاہ میں بڑا

۳۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص تواضع کرتا ہے خدا اسکے مرتبہ کو بلند کرتا ہے۔ پس وہ اپنی نگاہ میں چھوٹا ہوتا ہے۔ مگر لوگوں کی نظر میں بڑا ہوتا ہے اور جو شخص غرور کرتا ہے خدا اس کو پست کر دیتا ہے پس وہ اپنی نگاہ میں بڑا ہوتا ہے مگر لوگوں کی نظروں میں چھوٹا اور حقیر ہوتا ہے۔ (رواہ ابونعیم)

علیین میں جگہ پانے والا

۳۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

پروردگارِ عالم فرماتا ہے کہ جو آدمی میرا لحاظ کر کے نرم ہوتا ہے اور میری خاطر جھک جاتا ہے اور زمین پر تکبر نہیں کرتا ہے۔ میں اس کے مرتبہ کو بلند کرتا ہوں یہاں تک کہ اس کو علیین میں جگہ دیتا ہوں۔ (رواہ ابونعیم)

حیاء وشرم

عورتوں کیلئے حیاء

۳۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حیاء کے دس حصے ہیں۔ نو حصے عورتوں میں ہیں اور ایک حصہ مردوں میں۔ (الفردوس للدیلمیؒ)

اللہ سے حیاء کرنا

۳۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خدا سے پوری پوری شرم کرو اور جو خدا سے پوری پوری شرم کرتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے سر کی اور جو کچھ سر میں ہے اس کی حفاظت کرے اور اپنے پیٹ کی جو کچھ پیٹ میں ہے اس کی حفاظت کرے اور مرنے کے وقت کو اور زمین کے اندر گل سڑ جانے کے وقت کو یاد رکھے اور اس میں تو ذرا شک نہیں ہے کہ جو آخرت کا طالب ہے وہ اس حقیر دنیا کی زینتوں اور آرائشوں کو ترک کر دیتا ہے۔ یہ ہے خدا سے پوری پوری شرم کرنا۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

ایمان و حیاء

۳۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حیاء اور ایمان دونوں ساتھی ہیں۔ اگر ان میں سے ایک نعمت جائے تو دوسری نعمت بھی سلب ہو جاتی ہے۔ (شعب الایمان للبیہقیؒ)

لوگوں سے حیاء کرنا

۳۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی لوگوں سے نہیں شرماتا وہ خدا سے بھی نہیں شرماتا۔ (المعجم الکبیر للطبرانیؒ)

حیاء نیکی کی بنیاد ہے

۳۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

گذشتہ پیغمبروں کا یادگار مقولہ یہ ہے کہ اگر تو نہیں شرماتا تو جو چاہے کر۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

اپنے ظاہر کو حیاء دار رکھنا

۳۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی خدا سے ظاہر میں نہیں شرماتا وہ پردہ میں بھی نہیں شرمائے گا۔ (رواہ ابو نعیمؒ فی المعرفۃ)

حلم و بردباری

اللہ کی پسندیدہ خصلتیں

۳۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم میں دو خصلتیں ہیں جن کو خدا پسند کرتا ہے۔ بردباری اور دیر کرنا۔ (صحیح مسلم)

بردبار آدمی کا درجہ

۳۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حلیم آدمی کا درجہ نبی کے قریب قریب ہوتا ہے۔ (رواہ الخطیب فی تاریخہ)

اللہ کی بردباری

۳۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا سے زیادہ کون بردبار ہوسکتا ہے کہ لوگ اس کو اولاد والا بتاتے ہیں اور اس کے شریک ٹھہراتے ہیں پھر بھی وہ لوگوں کو تندرستی اور روزی دیتا ہے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بردباری

۳۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کسی آدمی کو اتنی ایذا نہیں دی گئی جتنی ایذا مجھے دی گئی ہے۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

غصہ پر صبر

۳۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی غصے کو پی جاتا ہے اور غصہ کرنے پر قادر بھی ہوتا ہے خدا اس کے دل کو ایمان سے بھر دیتا ہے۔ (سنن ابی داؤد)

لوگوں کی نادانی کو معاف کرنا

۳۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اگر دانائی کی بات کسی احمق آدمی سے سنو تو اس کو قبول کر لو اور اگر نادانی کی بات کسی عاقل آدمی سے سنو تو اس کو معاف کر دو۔ (رواہ الدیلمیؒ)

نیک گمان رکھنا

عبادت

۳۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

نیک گمان کرنا عبادت میں داخل ہے۔ (سنن ابی داؤد)

سب سے بڑا گناہ

۳۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سب سے بڑا گناہ خدا کی نسبت بدگمانی کرنا ہے۔ (مسند الفردوس للدیلمیؒ)

کسی حال میں مایوس نہ ہوں

۳۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر مسلمانوں کو معلوم ہو جائے کہ خدا کے پاس عذاب دینے کے کیسے کیسے سامان ہیں تو جنت میں جانے کی امید کسی کو نہ رہے اور اگر کافروں کو معلوم ہو جائے کہ خدا کی رحمتیں کس قدر وسیع ہیں تو جنت میں جانے سے کوئی ناامید نہ ہو۔ (سنن الترمذی)

امید رکھنے والا گنہگار

۳۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بدکار آدمی جو خدا کی رحمت کی امید رکھتا ہے بہ نسبت اس شخص کے جو عبادت کرتا اور خدا کی رحمت سے ناامید ہوتا ہے خدا سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ (رواہ الحکیم والشیرازی فی الالقاب)

رحم دلی

اللہ کے رحم کا حصول

۳۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی زمین والوں پر رحم نہیں کرتا آسمان والا یعنی خدا بھی اُس پر رحم نہیں کرتا۔ (المعجم الکبیر)

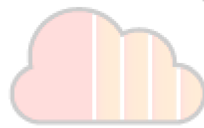
۳۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو رحم نہیں کرے گا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔ جو معاف نہیں کرے گا اسے معاف نہیں کیا جائے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

بدنصیب انسان

۳۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ انسان کیا ہی بدنصیب ہے جس کے دل میں خدا نے انسانوں پر رحم کرنے کی عادت نہیں پیدا کی۔ (الدولابی فی الکنیٰ وابونعیم فی المعرفۃ وابن عساکر)



امتِ محمدیہ سے محرومی

۳۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہماری امت میں نہیں۔

(رواہ البخاری فی الادب)

یتیموں، بوڑھوں اور ذمیوں کے حقوق

یتیم کی پرورش کا انعام

۳۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میں اور وہ شخص جو کسی یتیم کی پرورش کرتا ہے جنت میں اس طرح قریب قریب ہوں گے۔ (دست مبارک کی دو انگلیاں ملا کر اشارہ کیا)۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

۳۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!
جو آدمی کسی یتیم لڑکے یا لڑکی کے ساتھ نیکی یا بھلائی سے پیش آتا ہے میں اور وہ دونوں جنت میں پاس پاس ہوں گے جس طرح میرے ہاتھ کی یہ دو انگلیاں قریب ہیں۔(دست مبارک کی دو انگلیاں ملا کر اشارہ کیا)۔(رواہ الحکیم الترمذی)

۳۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!
جو شخص اپنے یا کسی اور کے یتیم بچے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اس کو خدا بہشت میں ضرور داخل کرتا ہے۔(الطبرانی فی الاوسط)

سب سے اچھا گھر

۳۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!
مسلمانوں کے مکانوں میں سے وہ مکان سب سے اچھا ہے جس میں کسی یتیم بچے کی پرورش ہو رہی ہو اور وہ مکان سب سے بُرا ہے جس میں کسی یتیم کو تکلیف دی جاتی ہو۔(رواہ البخاری فی الادب)

دلوں کی نرمی

۳۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!
کیا تم پسند کرتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہو جائے۔اگر یہ بات ہے تو یتیموں پر رحم کرو اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرو اور ان کو کھانا کھلاؤ۔(رواہ الطبرانی فی المعجم الکبیر)

جنت میں خصوصی مکان

۳۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!
جنت میں ایک مکان ہے جس کو دارالفرح کہتے ہیں۔اس مکان میں ان لوگوں کے سوا کوئی داخل نہیں ہو سکتا جو مسلمان یتیم بچوں کو خوش کرتے اور ان کا جی بہلاتے ہیں۔(رواہ ابن النجار)

برکت والا دستر خوان

۳۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!
وہ دستر خوان بہت بڑی برکت والا ہے جس پر کوئی یتیم بیٹھ کر کھانا کھائے۔(رواہ الدیلمیؒ)

میں جھگڑوں گا!

۳۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میں قیامت کے دن یتیموں اور ذمیوں کے حقوق کی نسبت ان لوگوں سے جھگڑوں گا جنہوں نے ان حقوق کو ضائع کیا ہے۔ (رواہ الدیلمی)

یتیم کے محافظ کی ذمہ داری

۳۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی کسی یتیم کے مکال کا محافظ ہو اس کو چاہئے کہ وہ اس مال کو تجارت کے ذریعہ سے بڑھاتا رہے۔ (رواہ ابن عدی فی الکامل)

بوڑھوں کی تعظیم

۳۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میری امت کے بوڑھوں کی تعظیم کرنا میری تعظیم کرنا ہے۔ (رواہ الخطیب فی الجامع)

دنیا کی دولت

اللہ کی مہریں

۳۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

درہم اور دینار روئے زمین پر خدا کی مہریں ہیں۔ جو آدمی یہ مہریں اپنے پاس رکھتا ہے اس کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ (الطبرانی فی الاوسط)

اچھے لوگ

۳۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم میں اچھے وہ لوگ ہیں جو آخرت کو دنیا کے لئے اور دنیا کو آخرت کے لئے ترک نہیں کرتے اور اپنا بوجھ لوگوں پر نہیں ڈالتے۔ (المستدرک للحاکم)

برکت کسے حاصل ہوتی ہے

۳۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

دنیا کی دولت ایک خوشنما اور لذیذ چیز ہے۔ جو آدمی اس کو جائز طور سے حاصل کرتا ہے خدا اس کو برکت دیتا ہے۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

ایماندار اور دولت

۳۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

دنیا یعنی دنیا کی دولت کو بُرا مت کہو۔ کیونکہ ایماندار آدمی اسی کے ذریعہ سے بھلائی حاصل کرتا اور بُرائی سے بچتا ہے۔ (رواہ الدیلمی و ابن النجار)

وہ آدمی جو خوبی سے خالی ہے

۳۴۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

جو آدمی دولت کو پسند نہیں کرتا اس میں کوئی خوبی نہیں ہے۔ کیونکہ اسی کے وسیلہ سے رشتہ داروں کے حق پورے کئے جاتے ہیں اور امانت ادا کی جاتی ہے اور اسی کی برکت سے آدمی دنیا کے لوگوں سے بے نیاز ہوتا ہے۔ (رواہ الحاکم فی تاریخہ)

عیب پوشی

مسلمان کی عیب پوشی کا انعام

۳۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا !

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے عیب چھپاتا ہے قیامت کے دن خدا اس کے عیب چھپاتا ہے اور جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی پردہ دری دنیا میں کرتا ہے قیامت کے دن خدا اس کو رسوا کرے گا۔ (کنز العمال)

عیب چھپانے کی اہمیت

۳۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے عیب چھپاتا ہے وہ گویا اس لڑکی کو زندہ کرتا ہے جو جیتے جی زمین میں گاڑ دی گئی ہو۔ (شعب الایمان للبیہقیؒ)

شکر گذاری

قومی بھلائی کا راز

۳۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب خدا کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو ان کی عمر بڑھاتا ہے اور ان کو شکر کرنے کی توفیق عطا کرتا ہے۔ (مسند الفردوس للدیلمیؒ)

اپنے سے کمتر کو دیکھو

۳۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اگر تم میں کوئی ایسے آدمی کو دیکھے جو ظاہری شکل وصورت اور دولت کے لحاظ سے اس سے بالاتر ہو تو اس کو لازم ہے کہ ایسے آدمی پر بھی ایک نظر ڈالے جو ان باتوں کے لحاظ سے اس سے کم درجہ کا ہے۔ (صحیح البخاری، صحیح مسلم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنے سے ادنیٰ لوگوں کی طرف دیکھا کرو۔ اپنے سے اعلیٰ لوگوں کی طرف نہ دیکھا کرو۔ تاکہ تم خدا کی نعمتوں کو جو تم کو دی گئی ہیں حقارت کی نظر سے نہ دیکھو۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

وہ نعمتیں جن کا شکر مقدم ہے

۳۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قیامت کے دن سب سے پہلے جس نعمت کی نسبت سوال کیا جائے گا وہ یہ ہوگا کہ اے میرے بندے! کیا میں نے تیرے جسم کو تندرستی عطا نہیں کی تھی اور کیا میں نے تجھ کو ٹھنڈا پانی نہیں پلایا تھا۔ (سنن ابی داؤد، سنن الترمذی)

انسانوں کا شکریہ

۳۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمیوں کا شکر نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر نہیں کرتا۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

دو اہم نعمتیں

۳۵۴۔ دو نعمتیں ایسی ہیں کہ بہت سے آدمی ان کے بارے میں نقصان اٹھائے ہوئے ہیں۔ ایک تندرستی اور دوسری بے فکری۔ (صحیح البخاری)

سفارش وصبر

سفارش کا حکم

۳۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! باہم ایک دوسرے کی سفارش کیا کرو۔ اس کا اجر خدا سے پاؤ گے۔ (ابن عساکر)

سب سے بڑی سفارش

۳۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سب سے بڑی سفارش وہ ہے جو دو آدمیوں کے درمیان شادی کے باب میں کی جائے۔ (سنن ابن ماجہ)

سب سے عمدہ سفارش

۳۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سب سے عمدہ سفارش وہ ہے جس سے تم کسی قیدی کو چھڑاؤ۔ یا کسی کو قتل ہونے سے بچاؤ یا اپنے کسی بھائی کو نفع پہنچاؤ۔ یا اس کی تکلیف کو رفع کرو۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

صبر کی فضیلت

۳۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

صبر کرنا نصف ایمان ہے۔ (ابونعیم فی الحلیہ)

راست گوئی

جنت کا دروازہ

۳۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! سچ بولنا اختیار کرو۔ کیونکہ یہ بہشت کا ایک دروازہ ہے اور جھوٹ بولنے سے کنارہ کرو کیونکہ یہ دوزخ کا ایک دروازہ ہے۔ (رواہ الخطیب)

نجات کا راستہ

۳۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! سچائی اختیار کرو۔ اگرچہ اس کے اختیار کرنے میں ہلاکت کا اندیشہ ہو۔ کیونکہ درحقیقت نجات اسی میں ہے اور جھوٹ سے ہمیشہ پرہیز کرو۔ اگرچہ اس میں نجات ہو۔ کیونکہ درحقیقت اسی میں ہلاکت ہے۔ (رواہ ہناد)

ایفائے وعدہ

وعدہ قرض ہے

۳۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وعدہ ایک طرح کا قرض ہے۔ کمبختی ہے اس کی جو وعدہ کرے پھر اس وعدہ کے خلاف کرے۔ (رواہ ابن عساکر)

وعدہ پورا کرنے کی سچی نیت رکھو

۳۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے وعدہ کرے اور اپنے دل میں یہ نیت رکھتا ہو کہ اس کو پورا کرے گا پھر وقت پر اس کو پورا نہ کر سکے تو اس کے ذمے کوئی گناہ نہیں ہے۔ (سنن ابی داؤد)

خاموشی

زینت و پردہ پوشی

۳۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خاموشی عالم کی زینت ہے اور جاہل کی پردہ پوشی ہے۔ (رواہ ابوالشیخ)

بدگوئی اور طعن سے بچو

۳۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اس پر رحم کرے جو اپنی زبان کو مسلمانوں کی بدگوئی سے روکتا ہے۔ میری شفاعت نہ طعن کرنیوالوں کے لئے ہے نہ طعن کرنے والیوں کے واسطے۔ (رواہ الدیلمی)

زیادہ بولنے کے نقصانات

۳۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی بہت بولتا ہے اس کی زبان اکثر پھسل جاتی ہے اور جس کی زبان اکثر پھسل جاتی ہے وہ اکثر جھوٹ بولتا ہے اور جو اکثر جھوٹ بولتا ہے اس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں اور جس کے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں اس کا انجام دوزخ کے سوا نہیں ہے۔ (رواہ العسکری فی الشال)

۳۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! زبان سے مت بولو، مگر سچائی کے لئے۔ اور ہاتھ مت کھولو، مگر بھلائی کے لئے۔ (الطبرانی فی الکبیر)

درگذر کرنا

درگذر کرنے کا انعام

۳۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا۔ کہاں ہیں وہ لوگ جو لوگوں کی خطائیں معاف کردیا کرتے تھے۔ وہ اپنے پروردگار کے حضور میں آئیں اور اپنا انعام لے جائیں۔ کیونکہ ہر مسلمان جس کی یہ عادت تھی بہشت میں داخل ہونے کا حق دار ہے۔ (رواہ ابوالشیخ فی الثواب)

عالیشان محلات والے

۳۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میں نے معراج کی شب بہشت میں بڑے بڑے عالیشان محل دیکھے میں نے جبریل

سے پوچھا کہ یہ محل کس کے لئے ہیں۔ اس نے کہا یہ ان کے لئے ہیں جو اپنے غصہ کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کی خطاؤں سے درگذر کرتے ہیں۔ (رواہ الدیلمی)

آخرت میں بلند درجوں کا حصول

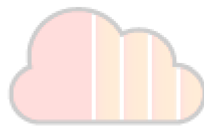
۳۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی چاہتا ہے کہ قیامت کے دن اس کے درجے بلند ہوں اس کو چاہئے کہ وہ اس آدمی سے درگذر کرے جس نے اس پر ظلم کیا ہو اور اس کو دے جس نے اس کو نہ دیا اور اس کے ساتھ رشتہ جوڑے جس نے اس سے رشتہ توڑا ہو اور اس کے ساتھ تحمل کرے جس نے اس کو بُرا کہا ہو۔ (رواہ الخطیب وابن عساکر)

مسلمان سے درگذر کرنا

۳۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی کسی مسلمان کی لغزش سے درگذر کرتا ہے خدا قیامت کے دن اس کی خطاؤں سے درگذر کرے گا۔ (رواہ ابن حبان فی صحیحہ)



زیادتی برداشت کر جانا

۳۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اگر کوئی گالی کھا کر۔ یا مار کھا کر چپ ہو جائے اور صبر کرے خدا اس کی عزت بڑھاتا ہے۔ پس اے مسلمانو! معاف کرو معاف کرو۔ خدا تمہاری خطا معاف کریگا۔ (رواہ ابن النجار)

ابوضمضم جیسے ہو جاؤ

۳۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ ابوضمضم جیسے ہو جاؤ۔ جو ہر روز صبح کو بستر سے اُٹھ کر کہتا ہے۔ اے خدا میں نے اپنا نفس اور اپنی عزت تجھ پر قربان کر دی ہے۔ پھر اگر کوئی گالی دیتا ہے تو وہ اُلٹ کر گالی نہیں دیتا اور اگر کوئی اس کو مارتا ہے تو وہ مار کا بدلہ نہیں لیتا اور اگر کوئی اس کو ستاتا ہے تو وہ ستانے والے کو کچھ نہیں کہتا۔ (رواہ ابن السنی)

6 مسلمان کا عذر قبول کرو

۳۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے اور کسی خطاء پر عذر کرے اس کو چاہیے کہ اس عذر کو قبول کرے۔ گو کہ وہ عذر جھوٹا ہو۔ اگر ایسا نہ کرے گا تو قیامت کے دن حوضِ کوثر کے کنارے پر اس کو جگہ نہیں ملے گی۔ (رواہ ابوالشیخ)

دانشمندی اور فراست

لغزش سے حفاظت

۳۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میں خدا کی نسبت اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ جب کوئی عقلمند آدمی لغزش کرتا ہے تو وہ اس کو تھام کر اٹھالیتا ہے اگر وہ پھر پھسل کر گرنے لگے تو اس کو پھر تھام کو اٹھالیتا ہے یہاں تک کہ آخر کار اس کو بہشت میں داخل کرتا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

عقل کے موافق درجات

۳۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اس میں شک نہیں کہ لوگ اپنی اپنی عقل کے موافق درجے حاصل کریں گے۔ (رواہ الحکیم)

عقل کے موافق اجر

۳۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بہت سے لوگ نیکی اور بھلائی کے کام کرتے ہیں مگر ان کو ان کی عقلوں کے موافق انعام دیا جاتا ہے۔ (رواہ ابوالشیخ)

عقل کے موافق عمل کا وزن

۳۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا نے اپنے بندوں میں کم و بیش عقل رکھی ہے۔ مثلاً دو آدمیوں کی نیکیاں اور نمازیں

اور روزے تو برابر ہوتے ہیں مگر ان دونوں میں عقل کے کم اور زیادہ ہونے سے اتنا بڑا فرق ہوتا ہے جتنا کہ ایک ذرہ اور پہاڑ میں ہے۔ (رواہ الحکیم الترمذی)

۳۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسجد میں دو آدمی نماز پڑھنے جاتے ہیں۔ جب وہ لوٹ کر آتے ہیں تو ان میں سے ایک کی نماز دوسرے کی نماز سے اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے کیونکہ اس کی عقل دوسرے سے زیادہ ہے اور دوسرے کی نماز خدا کے نزدیک ذرہ برابر وقعت نہیں رکھتی۔ (الطبرانی فی الکبیر)

عقل کی تخلیق

۳۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب خدا نے عقل کو پیدا کیا تو اس سے فرمایا کہ آگے آ۔ وہ آگے بڑھی۔ پھر اس نے فرمایا کہ پیچھے ہٹ۔ وہ پیچھے ہٹ گئی۔ خدا نے فرمایا کہ مجھے اپنے جلال کی قسم ہے تیری خلقت عجیب بنائی گئی ہے۔ میں تجھی سے لوں گا اور تجھی سے دوں گا اور تجھی پر ثواب اور عذاب کا دارومدار رکھوں گا۔ (الطبرانی فی الکبیر)

عقل مند کے عمل پر تعجب نہ کرو

۳۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم کسی کے اسلام پر تعجب نہ کرنا جب تک یہ بات نہ جان لو کہ اس کی عقل کیسی ہے۔ (رواہ الحکیم)

نیکی میں عقلمندی سے کام لینا

۳۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے علی رضی اللہ عنہ! جب لوگ نیکیوں سے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیں تو تم عقل کے ذریعہ سے تقرب حاصل کرنا۔ کیونکہ اس ذریعہ سے دنیا میں لوگوں کے نزدیک اور آخرت میں خدا کے نزدیک تمہارا مرتبہ اوروں سے بالاتر ہو جائے گا۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

جنت کے درجات

۳۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جنت کے سو درجے ہیں۔ ننانوے درجے عقل والوں کے لئے ہیں اور ایک درجہ اوروں کے لئے۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

غیرت

ایمان کی نشانی

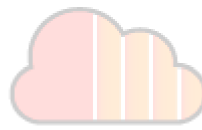
۳۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

غیرت ایمان کی علامت ہے اور بے غیرتی نفاق کی نشانی ہے۔ (رواہ البیہقی فی السنن)

اللہ کی غیرت

۳۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا سے زیادہ کون غیرت مند ہوگا جس نے تمام ظاہری اور باطنی بدکاریوں کو حرام کر دیا ہے۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)



اللہ کے پسندیدہ بندے

۳۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اپنے ان بندوں کو پسند کرتا ہے جو غیرت مند ہوں۔ (الطبرانی فی الاوسط)

قناعت

بے انتہاء دولت

۳۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قناعت ایک ایسی دولت ہے جو کبھی تمام نہیں ہوتی۔ (رواہ القضاعی)

اللہ کا دوست

۳۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خدا تم میں سے ان مسلمانوں کو زیادہ دوست رکھتا ہے جو اوروں کی نسبت

کم کھاتا ہے اور جس کا بدن ہلکا پھلکا ہو۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

رزق میں برکت

۳۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اپنے بندوں کو جو کچھ دیتا ہے اس میں ان کی آزمائش کرتا ہے۔ اگر وہ اپنی قسمت پر راضی ہو جائیں تو ان کی روزی میں برکت عطا کرتا ہے اور اگر راضی نہ ہوں تو ان کی روزی کو وسیع نہیں کرتا۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

کامیابی کا راز

۳۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان ہو اور خدا کے دیئے ہوئے پر راضی ہو وہ ضرور کامیاب ہوتا ہے۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

اچھی دولت

۳۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تھوڑی سی دولت جس کا تم شکریہ ادا کر سکو بہت سی دولت سے اچھی ہے جس کی سمائی تم میں نہ ہو۔ (رواہ ابن شاہین)

بہتر روزی

۳۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تھوڑی سی روزی جو کافی ہو اس روزی سے بہتر ہے جو بہت ہو اور خدا کی یاد سے غافل کر دے۔ (رواہ ابو یعلی فی مسندہ)

تھوڑی روزی پر قناعت کا فائدہ

۳۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی تھوڑی سی روزی پر راضی ہو جاتا ہے خدا اس کے تھوڑے سے عمل پر راضی ہو جاتا ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی)

اچھا مسلمان

۳۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سب سے اچھا مسلمان وہ ہے جو قناعت والا ہو اور سب سے برا مسلمان وہ ہے جو لالچی ہو۔

سب سے بُرے لوگ

۳۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میری امت میں سب سے بُرے وہ لوگ ہیں کہ جب کھانے پر آئیں تو ان کا پیٹ نہ بھرے اور جب جمع کرنے پر آئیں تو ان کا جی نہ بھرے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو سب سے پہلے دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ (کنز العمال)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب

۳۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس مسلمان کے پاس مال کم ہو اور اہل وعیال زیادہ ہوں اور عبادت اچھی طرح کرتا ہو اور مسلمانوں کی غیبت نہ کرتا ہو قیامت کے دن وہ اور میں دونوں قریب ہوں گے۔ (رواہ ابویعلیٰ فی مسندہ)

حقیقی دولتمندی

۳۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

غنی وہ نہیں ہے جس کے پاس بہت سی دولت ہو بلکہ غنی ہونا دل سے تعلق رکھتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

لوگوں سے بے نیاز رہو

۳۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! جہاں تک ہو سکے لوگوں سے بے نیاز رہا کرو۔ (رواہ البزار والطبرانی فی الکبیر)

مدارات و دلجوئی

اللہ تعالیٰ کا حکم

۳۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا نے جس طرح مجھ کو یہ حکم دیا ہے کہ میں لوگوں کو فرائض کی ہدایت کروں اسی طرح یہ حکم بھی دیا ہے کہ میں لوگوں کی دلجوئی کرتا رہوں۔ (رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس)

۳۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

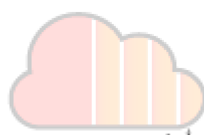
میں لوگوں کی دلجوئی کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

صدقہ

۴۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لوگوں کی مدارات کرنا بھی صدقہ میں داخل ہے۔ (الطبرانی فی الکبیر)

شہادت کا درجہ



۴۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی مرتے دم تک لوگوں کی مدارات کرتا رہتا ہے وہ مرنے کے بعد شہید ہوتا ہے۔ (رواہ الدیلمی)

عزت کی حفاظت

مال سے عزت کی حفاظت کرو

۴۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنی عزت کی حفاظت اپنے مال سے کرو۔ (رواہ ابویعلی)

عزت کی حفاظت صدقہ ہے

۴۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان جس چیز سے اپنی عزت کو بچاتا ہے وہ اس کے لئے بمنزلہ صدقہ کے ہے۔ (ابوداؤد الطیالسی)

جوانمردی

۴۰۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! یہ بات جوانمردی کی ہے اگر تم میں سے کوئی بات کرتا ہو تو دوسرا اپنے بھائی کی خاطر خاموش رہے اور ہم سفر ہونے کی خوبی یہ ہے کہ اگر ایک مسافر کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو دوسرا اپنے بھائی کی خاطر ٹھہر جائے۔ (رواہ الخطیب فی تاریخہ)

مشورہ

مشورہ کا فائدہ

۴۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان کسی کام کا ارادہ کرے اس کو لازم ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے اس کام میں مشورہ کر لے۔ اس صورت میں خدا اس کو صحیح راہ کی ہدایت کرے گا۔ (رواہ الطبرانی فی المعجم الاوسط)

مشورہ عقلمندوں سے کرو

۴۰۶۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
مسلمانو! عقلمندوں سے رائے لیا کرو۔ تاکہ تم ہدایت پاؤ اور ان کی نافرمانی نہ کیا کرو۔ کیونکہ اس صورت میں تم کو ندامت اٹھانی ہوگی۔ (رواہ الخطیب فی المتفق والمفترق)

صاحبِ مشورہ امین ہے

۴۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس کسی سے مشورہ لیا جاتا ہے اسکو امین ہونا چاہئے (رواہ الحاکم وابن عدی والترمذی وابن ماجہ)
(یعنی اگر وہ ایسا مشورہ دے، جسے دل سے صحیح نہ سمجھتا ہو تو اسے خیانت کا گناہ ہوگا)

مشورہ لینے والے کی خیر خواہی ضروری ہے

۴۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

آدمی کی رائے اس وقت تک ٹھیک رہتی ہے جب تک وہ صلاح لینے والے کا خیر خواہ رہے۔ مگر جب وہ صلاح لینے والے کے ساتھ بے ایمانی کرنا چاہتا ہے تو خدا اس کی عقل کو

سلب کر لیتا ہے اور اس صورت میں اس کی رائے ٹھیک نہیں رہتی۔ (رواہ ابن عساکر)

ہوشیاری کی بات

۴۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہوشیاری کی بات یہ ہے کہ تم صاحبِ رائے آدمی سے مشورہ لیا کرو اور اس کی بات مان لیا کرو۔

مشورہ سے خیانت نہ کرو

۴۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان کسی مسلمان سے مشورہ لے اور وہ مسلمان اپنے بھائی کو ٹھیک رائے نہ بتائے تو وہ خیانت کرنے والا سمجھا جائے گا۔ (رواہ ابن جریر)

خیر خواہی

دین اور خیر خواہی

۴۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دین خیر خواہی کا نام ہے۔ (رواہ البخاری فی تاریخہ والبزار)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دین اللہ اور اس کے رسول اور مسلمان حکمرانوں اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کا نام ہے۔ (رواہ الامام احمد، ومسلم وابوداؤد والنسائی، والترمذی)

۴۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر کوئی مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی خیر خواہی کی بات دل میں رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ بات اس کو بتادے۔ (رواہ ابن عدی فی الکامل)

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَات

نیت عمل سے بہتر ہے

۴۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایمان دار آدمی کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہوتی ہے۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

نیتوں کے مطابق انجام

۴۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اس میں کچھ شک نہیں کہ تمام آدمی اپنی اپنی نیتوں پر محشور ہوں گے۔ (الترمذی وابن ماجہ)

سچی نیت کی طاقت

۴۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سچی نیت عرش سے وابستہ ہے جب انسان اپنی نیت کو درست کرتا ہے تو وہ نیت عرش الٰہی کے پایہ کو حرکت میں لاتی ہے اور خدا اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ (رواہ الخطیب)

اللہ دلوں کو دیکھتے ہیں

۴۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خدا نہ تمہاری صورتوں پر نظر ڈالتا ہے۔ نہ تمہارے حسب ونسب پر اور نہ تمہاری دولت پر بلکہ وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور تمہارے کاموں پر نظر ڈالتا ہے پھر جس کسی کا دل نیک ہوتا ہے خدا اس پر مہربان ہوتا ہے۔ (رواہ الحکیمؒ)

عمل کی قیمت نیت سے ہے

۴۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر چہ کوئی آدمی دن بھر روزے رکھتا ہے اور رات بھر نماز پڑھتا ہو۔ تاہم وہ اپنی نیت کے موافق محشور ہوگا۔ یعنی یا تو وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا یا جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (الدیلمی)

اطمینانِ قلب

اطمینانِ قلب نیکی کی علامت ہے

۴۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

نیکی وہ ہے جس سے انسان کی روح میں سکون اور دل میں اطمینان پیدا ہو اور گناہ وہ ہے جس سے نہ انسان کی روح کو سکون ہوتا ہو۔ نہ دل میں اطمینان پیدا ہوتا ہو۔ (الامام احمد)

جو دل میں کھٹکے وہ چھوڑ دو

۴۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! جب تمہارے دل میں کوئی بات کھٹکتی ہو تو اس کو چھوڑ دو۔ (الامام احمدؒ فی مسندہ)

سب سے اچھے لوگ

۴۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قیامت کے دن خدا کے بندوں میں سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جو اپنے اقرار کو پورا کرتے ہیں۔ (رواہ الامام احمد فی مسندہ)

بداخلاقی

عادتوں کی پختگی

۴۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اگر تم یہ بات سنو کہ کوئی پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل گیا تو اس کو سچ جاننا لیکن اگر یہ بات سنو کہ کوئی آدمی اپنی جبلت سے باز آ گیا تو اس پر یقین نہ کرنا کیونکہ وہ ایک دن اپنی جبلت کی طرف ضرور رجوع کرے گا۔ (رواہ الامام احمد فی مسندہ)

جنت سے محرومی

۴۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جن لوگوں کے اخلاق بُرے ہوں وہ جنت میں کبھی داخل نہ ہوں گے۔ (الترمذی و ابن ماجہ)

بدبختی

۴۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

انسان کی بدبختی اس میں ہے کہ وہ بداخلاق ہو۔ (ذکرہ الخرائطی وابن عساکر)

فضول خرچی

۴۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

فضول خرچی کے یہ معنے ہیں کہ جس چیز کو تمہارا جی چاہے کھانے لگو۔ (سنن ابن ماجہ)

اپنے آپ کو ذلیل نہ کرو

۴۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کسی مسلمان کو لازم نہیں ہے کہ وہ اپنے نفس کو ذلیل کرے۔ لوگوں نے پوچھا کہ یارسول اللہ نفس کے ذلیل کرنے سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا کہ اس سے اپنے آپ کو ایسی محنت میں ڈالنا مراد ہے جسکے تحمل کرنے کی طاقت نہ ہو۔ (رواہ ابن ماجہ)

وہ گناہ جن کی سزا دنیا میں بھی ملتی ہے

۴۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ گناہ جس کے کرنے والے کو خدا دنیا میں بھی سزا دیتا ہے اور آخرت میں بھی حاکموں سے بغاوت کرنا اور رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا ہے۔ (رواہ البخاری فی الادب)

بخل کی مذمت

ایمان سے متضاد عادتیں

۴۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دو عادتیں ایماندار آدمی میں جمع نہیں ہوسکتیں۔ ایک کنجوسی۔ دوسرے بداخلاقی۔
(البخاری الادب)

جنت سے محرومی

۴۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بخیل آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (رواہ الخطیب فی کتاب البخلاء)

بخل کی نحوست

۴۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سخی آدمی کا کھانا دوا ہے اور بخیل آدمی کا کھانا بیماری ہے۔ (رواہ الخطیب فی کتاب البخلاء)

سرداری سخاوت میں ہے

۴۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قوم کا سردار کبھی بخیل نہیں ہوسکتا۔ (رواہ الخطیب فی کتاب البخلاء)

بخل سے بچانے والے کام

۴۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی زکوٰۃ ادا کرتا ہے۔ مہمانوں کی خاطر کرتا ہے اور مصیبت کے وقت لوگوں کی خبر لیتا ہے وہ بخل اور کنجوسی سے پاک ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

شرک کے برابر گناہ

۴۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

شیطان بنی آدم کو بغاوت پر اکساتا ہے۔ حالانکہ بغاوت اور حسد ایسے گناہ ہیں جو خدا کے نزدیک شرک کے برابر ہیں۔ (رواہ الحاکم فی التاریخ)

برباد کرنے والی خصلت

۴۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! بغض وعداوت سے کنارہ کرو۔ کیونکہ یہ برباد کرنے والی خصلت ہے۔ (الخرائطی)

عدن کے باغوں سے محرومی

۴۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

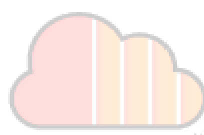
خدا نے عدن کے باغ کو اپنے ہاتھ سے آراستہ کیا۔ پھر فرشتوں نے اس میں نہریں نکالیں اور درختوں کو ان کے کناروں پر لگایا جو پھلوں سے لد کر جھومنے لگے۔ جب خدا نے اس باغ کی سرسبزی اور تروتازگی پر نظر کی تو کہا کہ مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ کوئی بخیل اس باغ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ (الخطیب فی کتاب البخلاء)

بخل کا فریب

۴۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! بخل سے جہاں تک امکان ہو بچو۔ کیونکہ جب یہ کسی قوم کو فریب دیتا ہے تو اس قوم کے لوگ زکوٰۃ نہیں دیتے۔ قریبی رشتہ داروں کا حق ادا نہیں کرتے اور آپس میں خونریزی کرنے لگتے ہیں۔ (ذکرہ ابن جریر)

بخل ایمان کی ضد ہے



۴۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بخل اور ایمان کسی انسان کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ (رواہ ابوداؤد والترمذی)

بغض وعداوت

حسد غیر اسلامی صفت ہے

۴۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خوشامد اور حسد مسلمان کے اخلاق نہیں ہو سکتے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

نیکیوں کا دشمن

۴۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو بھسم کر ڈالتی ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

مسلمان کے عیب نہ ٹٹولو

۴۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے مسلمانو! مسلمانوں کی بُرائی مت کرو اور ان کے عیبوں کی تلاش میں نہ رہا کرو۔ کیونکہ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے عیبوں کو ٹٹولتا رہتا ہے خدا اس کی پردہ دری کرتا ہے اور اس کے عیبوں کو مشہور کرتا ہے۔ اگرچہ وہ اپنے گھر میں چھپ کر بیٹھا ہو۔ (الطبرانی فی الکبیر)

ایمان کو بگاڑنے والا

۴۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حسد ایمان کو اس طرح بگاڑ دیتا ہے جس طرح ایلوا شہد کو بگاڑ دیتا ہے۔ (الدیلمی مسند الفردوس)

دین وایمان کی دشمن

۴۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تمہارے درمیان بھی آہستہ آہستہ وہی بیماری پھیل گئی ہے جو تم سے پہلے لوگوں میں تھی اور اس سے میری مراد بغض وحسد ہے یہ بیماری مونڈ دینے والی ہے۔ سر کے بالوں کو نہیں بلکہ دین اور ایمان کو۔ (رواہ الامام احمد والترمذی)

لوگوں کی اچھائی کا معیار

۴۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

آدمی اسی وقت تک اچھے رہتے ہیں جب تک کہ وہ آپس میں حسد نہ کریں۔ (الطبرانی)

اعمال کو ختم کرنے والی بُرائی

۴۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی شکایت حاکم سے کرے خدا اس کے نیک اعمال کو ملیا میٹ کر دیتا ہے اور اس سے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو خدا اس کو دوزخ میں ڈال دے گا۔ (ابونعیم فی الحلیہ)

ہنسی اڑانا

ہنسی اڑانے کی سزا

۴۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اپنے بھائی کی ہنسی نہ اڑاؤ۔ کیونکہ شاید خدا اس پر رحم کرے اور وہی بلا تم پر نازل ہو جائے۔ (الترمذی)

دل کی موت

۴۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! بہت نہ ہنسا کرو۔ کیونکہ بہت ہنسنے سے انسان کا دل مر جاتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

قہقہہ

۴۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قہقہہ کے ساتھ ہنسنا شیطان کی طرف سے ہے اور مسکرانا خدا کی طرف سے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط)



لالچ

ظالموں کے لئے پھسلن

۴۴۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ صاف پتھر کی چٹان جس پر ظالموں کے قدم نہیں ٹھہرتے اور پھسل جاتے ہیں لالچ ہے (ابن المبارک)

دانائی کی دشمن

۴۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لالچ عالموں کے دلوں سے دانائی کو باہر نکال دیتا ہے۔ (ذکر فی نسخہ سمعان)

ظلم

ظالموں کیلئے جہنم ہے

۴۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ظالم لوگ اور ان کے مددگار دوزخ کی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ (الدیلمی فی الفردوس)

ظالم کی مدد

۴۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان ظالم کے ساتھ چلتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ آدمی ظالم ہے وہ اسلام کے دائرہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر والضیاء فی المختارہ)

مظلوم کی دعا

۴۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! مظلوم کی دعا سے بچو۔ کیونکہ وہ دعا بادلوں سے اونچی گزر جاتی ہے اور خدا اس سے کہتا ہے کہ مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم کہ میں تیری حمایت کروں گا۔ اگرچہ وہ حمایت کچھ دنوں کے بعد ہو۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

۴۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! مظلوم کی دعا سے بچتے رہو۔ کیونکہ وہ آگ کی چنگاری کی طرح آسمان کو چڑھ جاتی ہے۔ (رواہ الحاکم فی المستدرک)

کافر مظلوم

۴۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! مظلوم کی دعا سے بچتے رہو۔ اگرچہ وہ مظلوم کافر ہو۔ کیونکہ اس وقت اس کے اور خدا کے درمیان کوئی حجاب حائل نہیں رہتا۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

7 قیامت کا اندھیرا

۴۵۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! ظلم کرنے سے کنارہ کرو۔ کیونکہ ظلم قیامت کے دن گھٹا ٹوپ اندھیرے کی شکل میں نمودار ہوگا۔ (رواہ الامام احمد فی الکبیر)

بدبختی

۴۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کمبختی ہے اس کی جو کسی مسلمان پر ہاتھ دراز کرے اور اس کو نقصان پہنچائے۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

تعصب

تعصب کا معنی

۴۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تعصب کے معنے یہ ہیں کہ تم ظلم و ستم میں اپنی قوم کی مدد کرو۔ (رواہ البیہقی فی السنن)

تعصب کرنے والے کا انجام

۴۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی لوگوں کو تعصب پر آمادہ کرتا ہے اور تعصب کی بنیاد پر جنگ کرتا ہے اور تعصب ہی کی حالت میں مر جاتا ہے وہ ہماری امت میں نہیں ہے۔ (سنن ابوداؤد)

ریاونمود

سب سے زیادہ ندامت اٹھانے والا

۴۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قیامت کے دن سب سے زیادہ وہ آدمی پشیمانی اور ندامت اٹھائے گا جس نے اوروں کی دنیا کے لئے اپنی آخرت بیچ ڈالی۔ (رواہ البخاری فی تاریخہ)

سب سے بُرے لوگ

۴۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میری امت میں سب سے بُرے وہ لوگ ہیں جو اپنی دینداری پر پھولے نہیں سماتے اور دکھاوے کے کام کرتے ہیں۔ (ذکرہ ابوالشیخ)

نیکیوں کی بربادی

۴۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی کوئی نیک عمل کرے۔ پھر اس پر اپنی تعریف کرے اس کی نیکی ملیامیٹ ہو جاتی ہے۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

غصہ

غصہ شیطانی عمل ہے

۴۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ کے شعلوں سے پیدا کیا گیا ہے۔ (ابن عساکر)

بڑا پہلوان

۴۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ آدمی بہت بڑا پہلوان ہے جس کو غصہ آئے چہرہ کا رنگ سرخ ہو جائے اور بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں پھر بھی وہ اپنے غصہ کو پچھاڑ ڈالے۔ (رواہ الامام احمد فی مسندہ)

طاقتور کون ہے

۴۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ آدمی طاقتور نہیں ہے جو لوگوں کو دباتا ہے اور مغلوب کرتا ہو۔ بلکہ وہ آدمی طاقتور ہے جو اپنے نفس کو دبا سکتا اور مغلوب کر سکتا ہو۔ (ذکرہ ابن النجار)

غصہ کا علاج

۴۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اگر تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اس کو لازم ہے کہ خاموش ہو جائے۔ (الامام احمد)

غرور و تکبر

بڑائی اللہ کو زیبا ہے

۴۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا فرماتا ہے کہ عظمت و بزرگی میری چادر ہے۔ جو آدمی میری اس چادر کو چھیننا چاہے میں اس کو ہلاک کروں گا۔ (رواہ الحاکم فی المستدرک)

اللہ تعالیٰ کا غصہ

۴۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی اپنے تئیں بڑا جانتا ہے اور اکڑ کر چلتا ہے جب وہ خدا کے سامنے جائے گا تو اس کو غضبناک پائے گا۔ (رواہ الحاکم فی المستدرک)

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محرومی

۴۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص ناز اور تمکنت سے زمین پر دامن کھینچتا چلتا ہے قیامت کے دن خدا اس کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھے گا۔ (رواہ مسلم)

غرور کس کو کہتے ہیں

۴۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

روئے زمین پر جو شخص مرے گا اور اس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر غرور ہو اس کو خدا دوزخ میں ڈال دے گا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنی تلوار کا قبضہ

خوبصورت رکھنا چاہتا ہوں۔ اپنے لباس کو صاف اور بے داغ رکھتا ہوں۔ اور اپنی جوتیاں اور انکے تسمے بھی خوبصورت رکھنے پسند کرتا ہوں۔ کیا یہ غرور کی باتیں ہیں۔ فرمایا کہ نہیں یہ غرور نہیں ہے۔ غرور اس کو کہتے ہیں کہ آدمی اکڑ مکڑ کے ساتھ چلے اور جب غریبوں کو دیکھے تو ان پر حقارت کی نظر ڈالے اور ان کو سلام نہ کرے۔ جو آدمی اپنے کپڑوں میں پیوند آپ لگا لیتا ہے اور اپنی جوتی آپ سی لیتا ہے اور غلام اگر بیمار ہو جائے تو اس کی مزاج پرسی کرتا ہے اور اپنی بکری کا دودھ آپ دوہ لیتا ہے وہ غرور سے پاک ہے۔ (ذکرہ ابن صصری فی امالیہ)

تکبر سے براءت

۴۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی اپنا بوجھ آپ اٹھا لیتا ہے وہ تکبر سے بری ہے۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

گناہ کبیرہ

کبیرہ گناہوں سے بچنے والے

۴۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص پانچ وقت کی نماز پڑھتا ہے اور ساتھ کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے اس کو خوش خبری دو کہ وہ جنت کے جس دروازہ سے چاہے گا اس میں داخل ہو جائے گا۔ کبیرہ گناہ یہ ہیں۔

(۱) والدین کی نافرمانی۔

(۲) خدا کے ساتھ شرک کرنا۔

(۳) کسی کو جان سے مار ڈالنا۔

(۴) پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانی۔

(۵) یتیموں کا مال کھانا۔

(۶) میدان جنگ سے بھاگ نکلنا۔

(۷) سود کھانا۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

مکروفریب

ملعون آدمی

۴۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص کسی مسلمان کو تکلیف پہنچائے یا اس کے ساتھ مکروفریب کرے وہ ملعون ہے۔ (والترمذی)

عورت کو بھڑکانے والا

۴۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی کسی عورت کو اس کے شوہر کے برخلاف اور کسی غلام کو اس کے آقا کے برخلاف بھڑکائے وہ ہماری امت میں نہیں ہے۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

بے ایمانی کرنے والا

۴۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی ہمارے ساتھ بے ایمانی سے پیش آئے وہ ہماری امت میں نہیں ہے۔ (الطبرانی)

جنت سے محرومی

۴۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جنت میں نہ کوئی مکار آدمی داخل ہوگا۔ نہ بخیل اور نہ لوگوں پر احسان جتانے والا۔
(الترمذی)

خواہش نفسانی سے بچو

۴۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! نفسانی خواہش سے بچو۔ کیونکہ وہ اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔
(ذکرہ السنجری)

زبان کی حفاظت

سب اعضاء زبان کے تابع ہیں

۴۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

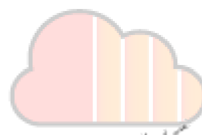
جب آدمی صبح کو خواب کے بستر سے اٹھتا ہے تو اس کے تمام اعضاء اس کی زبان سے کہتے ہیں کہ اے زبان خدا سے خوف کر۔ کیونکہ ہم سب تیرے ساتھ وابستہ ہیں۔ اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم میں بھی کجی آ جائے گی۔ (الترمذی)

اکثر گناہ زبان سے ہیں

۴۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

انسان کے اکثر گناہ زبان سے تعلق رکھتے ہیں۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

اچھا مسلمان



۴۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانوں میں اچھا وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔ (رواہ مسلم)

ہر بات کہنا

۴۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

انسان کا گناہ اس سے زیادہ کیا ہوسکتا ہے کہ جو کچھ سنے زبان سے بے تحاشہ کہہ ڈالے۔ (ابوداؤد)

تباہ ہونے والے لوگ

۴۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میری امت میں سے وہ لوگ تباہ ہوں گے جو کہتے ہیں کہ فلاں آدمی جنت میں جائیگا اور فلاں آدمی دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ (رواہ البخاری فی التاریخ)

بُرے لوگ

۴۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میری امت میں سے بُرے وہ لوگ ہیں جو امیر گھرانے میں پیدا ہوئے ہیں اور امیری ہی کی حالت میں پرورش پاتے رہتے ہیں اور طرح طرح کے خوش ذائقہ کھانے کھاتے، رنگا رنگ پوشاکیں پہنتے اور طرح طرح کے جانوروں پر سوار ہوتے ہیں اور چرب زبانی کیساتھ باتیں کرتے ہیں۔ (رواہ مسلم)

جھگڑا کرنا

۴۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اس سے بڑھ کر گناہ کون سا ہوگا کہ تم آپس میں جھگڑے اور تکرار کرتے رہو۔ (الترمذی)

دورُخے لوگ

۴۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

آدمیوں میں سب سے بُرے قیامت کے دن وہ لوگ ہوں گے جو دورُخے ہیں اور کبھی کچھ کہتے ہیں اور کبھی کچھ کہتے ہیں۔ (سنن الترمذی)

اونچی آواز سے بولنے والے

۴۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اونچی آواز سے بولنے والے کو پسند نہیں کرتا بلکہ پست آواز سے بولنے والے کو پسند کرتا ہے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

زیادہ سوال کرنا

۴۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! جو بات میں بیان کروں اس کو سیکھ لیا کرو اور جو بات بیان نہ کروں اس کو نہ پوچھا کرو۔ کیونکہ تم سے پہلے بہت سے لوگ اسی سبب ہلاک ہوئے ہیں کہ وہ پیغمبروں سے بہت سے سوال کیا کرتے تھے۔ (سنن الترمذی)

بے جا تعریف

سب سے زیادہ جھوٹا

۴۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا کے نزدیک سب سے زیادہ جھوٹا وہ شخص ہے جو اپنا تعلق اپنے باپ سے جدا کرے اور اپنی ماں کو بدکار ٹھہرائے یا شاعر ہو کر کسی شخص کی ہجو کرے اور اس شخص کے ساتھ اس کے سارے گھر والوں کی ہجو کر ڈالے۔ (سنن ابن ماجہ)

حد سے زیادہ تعریف کرنے والے

۴۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ لوگ جو لوگوں کی تعریف حد سے زیادہ کرتے ہیں ان کے منہ پر خاک ڈالو۔ (الترمذی)

بدکار کی تعریف

۴۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر کسی بدکار آدمی کی تعریف کی جاتی ہے تو خدا غضبناک ہوتا ہے اور عرش کانپنے لگتا ہے۔ (ابن ابی الدنیا)

میری تعریف حد سے زیادہ نہ کرو

۴۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! میری تعریف حد سے زیادہ نہ کرو جس طرح عیسائیوں نے ابن مریم کی تعریف کی ہے کیونکہ میں خدا کا بندہ ہوں اور بس۔ تم میری نسبت اتنا ہی کہہ سکتے ہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

شاعری

اچھے اور بُرے اشعار

۴۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اشعار مثل عام کلام کے ہیں۔ جو ان میں اچھے ہیں وہ اچھے ہیں اور جو بُرے ہیں وہ بُرے ہیں۔ (رواہ الدار قطنی فی الافراد)

حکمت والے اشعار

۴۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بعض بیان جادو ہوتے ہیں اور بعض اشعار حکمت آمیز ہوا کرتے ہیں۔ (الامام احمد فی المسند)

غیبت

غیبت کیا ہے

۴۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم جانتے ہو کہ غیبت کس کا نام ہے۔ جب تم پیٹھ پیچھے اپنے مسلمان بھائی کا ذکر برائی کے ساتھ کرتے ہو تو اگر وہ برائی اس میں ہے تو یہ غیبت ہے اور اگر وہ برائی اس میں نہیں ہے تو یہ تہمت ہے (سنن الترمذی)

زنا سے بڑا گناہ

۴۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! غیبت کرنے سے بچو۔ کیونکہ غیبت زنا سے بھی بڑا گناہ ہے۔ جو آدمی زنا کرے پھر توبہ کر لے خدا اس کی توبہ کو قبول کرتا ہے مگر غیبت کرنیوالے کا گناہ معاف نہیں ہوتا۔ جب تک کہ وہ شخص معاف نہ کر دے جس کی غیبت کی گئی ہے۔ (ابن ابی الدنیا)

پہلے اپنے عیب دیکھو

۴۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! جب تم کسی آدمی کے عیب بیان کرنا چاہو تو پہلے اپنے عیبوں کو دیکھ لیا کرو۔ (ذکرہ الرافعی)

مفت کی نیکیاں

۴۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قیامت کے دن بعض انسان اپنے نامہ اعمال میں ایسی نیکیاں لکھی ہوئی دیکھیں گے جوان سے ظہور میں نہیں آئیں وہ حیران ہوکر پوچھیں گے کہ اے پروردگار یہ نیکیاں تو ہم نے نہیں کیں۔ پھر ہمارے نامہ اعمال میں کیونکر لکھی گئیں۔ ان سے کہا جائے گا کہ یہ ان لوگوں کی نیکیاں ملیں جو تمہاری غیبت کرتے تھے اور تم نہیں جانتے تھے۔ (ذکرہ ابوالمعرفۃ)

جنت محرومی

۴۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جنت میں داخل ہونا ہر ایک بیہودہ گو آدمی پر حرام ہے۔ (ذکرہ ابن ابی الدنیا فی الصمت)

مُردوں کو بُرا کہنا

ہلاکت خریدنا

۴۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مردوں کو بُرا کہنے والا ہلاکت کے قریب ہوتا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

مسلمان کو گالی دینا

۴۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان کو گالی دینے والا فاسق ہے اور اس سے لڑنے والا کافر ہے اور اس کا مال لینا اسی طرح حرام ہے جس طرح اس کا خون بہانا حرام ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

مُردوں کو بُرا نہ کہو

۴۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! مُردوں کو بُرا مت کہو۔ کیونکہ جو کچھ انہوں نے کیا اس کا بدلہ وہ پا چکے ہیں۔ (ابن النجار)

لعنت کرنا

لعنت قتل کے برابر ہے

۵۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان پر لعنت کرنی ایسی ہی بات ہے جیسے کہ اس کو جان سے مار ڈالنا۔ (الطبرانی فی الکبیر)

۵۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی اپنے والدین پر لعنت کرے وہ ملعون ہے۔ (الخرائطی فی مساوی الاخلاق)

جھوٹ اور لایعنی باتیں کرنا

کم بخت آدمی

۵۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کمبختی ہے اس آدمی کی جو جھوٹ بول کر لوگوں کو ہنسانا چاہے۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)



روزی میں کمی

۵۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جھوٹ بولنا روزی کو کم کرتا ہے۔ (الخرائطی فی مساوی الاخلاق)

لوگوں کو جھوٹ نہ سکھاؤ

۵۰۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! لوگوں کو جھوٹ بولنا نہ سکھاؤ۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا کہ ایسا نہ ہو کہ یوسف علیہ السلام کو کوئی بھیڑیا کھا جائے۔ جب یوسف علیہ السلام کے بھائی ان کو اندھے کنوئیں میں ڈال کر واپس آئے اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام کا حال پوچھا تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ یوسف علیہ السلام کو بھیڑیا کھا گیا۔ (رواہ الدیلمی)

مسلمان کو کافر نہ کہو

۵۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو لوگ کلمہ "لا الہ الا اللہ" کے قائل ہیں ان کو کسی گناہ پر کافر نہ کہو۔ کیونکہ جو آدمی ایسے لوگوں کو کافر بناتا ہے وہ خود کفر کے قریب ہوتا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

نجومیوں کی گمراہی

۵۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میری امت مذہب اسلام پر قائم رہے گی جب تک کہ نجوم ان کو گمراہ نہ کرے۔ (الشیرازی)

مسلمان کی خوبی

۵۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان ہونے کی خوبی یہ ہے کہ آدمی ایسی باتیں نہ کرے جو لایعنی اور بیہودہ ہوں۔ (الترمذی وابن ماجہ)

جھوٹا وعدہ نہ کرو

۵۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! نہ اپنے مسلمان بھائیوں سے جھگڑا کرو۔ نہ ان سے ہنسی اور دل لگی کی باتیں کرو۔ نہ ایسا وعدہ کرو جو جھوٹا ہو۔ (سنن الترمذی)

شرک وشراب کے بعد والے گناہ

۵۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! بت پرستی اور شراب خوری کے بعد جس بات سے خدا نے مجھ کو منع کیا ہے وہ لوگوں سے جھگڑا کرنا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

ایمان کا لطف

۵۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

انسان خالص ایمان کا مزا نہیں پاتا جب تک کہ وہ ٹھٹول کرنے۔ جھوٹ بولنے اور باوجود حق دار ہونے کے جھگڑا کرنے کو ترک نہ کرے۔ (رواہ ابن عدی فی الکامل)

ظرافت کی باتیں

۵۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اس میں شک نہیں کہ میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں اور ظرافت کی باتیں کرتا ہوں۔(ابن عساکر)

میرا درجہ نہ بڑھانا

۵۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! مجھ کو میرے درجہ سے زیادہ نہ بڑھانا۔ کیونکہ خدا نے اس سے پہلے کہ مجھ کو رسول بنائے اپنا بندہ بنایا ہے۔(رواہ الحاکم)

چغل خور

۵۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

چغل خور بہشت میں داخل نہیں ہوگا۔(رواہ الامام احمد فی المسند)

ایمان

دوسروں کی بھلائی

۵۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کوئی انسان ایمان دار نہیں ہے جب تک کہ وہ لوگوں کے لئے وہی بھلائی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔(الخرائطی فی مکارم الاخلاق)

دل وزبان کا ایک ہونا

۵۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کوئی انسان ایمان دار نہیں ہے جب تک کہ اس کا دل اور زبان ایک نہ ہو اور جب تک کہ اس کا قول اس کے فعل کے موافق نہ ہو۔(رواہ ابن النجار)

خالص ایمان والا

۵۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

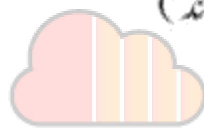
خالص ایمان اس شخص میں ہے جو خدا ہی کے لئے دوستی کرتا اور خدا ہی کے لئے دشمنی کرتا ہے اور جب کوئی آدمی ایسا کرتا ہے تو وہ خدا کی دوستی کا حق دار ہو جاتا ہے کیونکہ خدا فرماتا ہے کہ میرے بندوں میں سے وہ لوگ میرے دوست ہیں جن کا ذکر میرے ذکر کے ساتھ ہوتا ہے اور ان کے ذکر کے ساتھ میرا ذکر ہوتا ہے۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

شرک

شرک سے براءت

۵۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو انسان اس بات کو مان لیتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی قابل نہیں ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور اسی عقیدہ پر مر جاتا ہے وہ ضرور جنت میں داخل ہوتا ہے گو کہ اس نے زنا کیا ہو۔ گو کہ اس نے چوری کی ہو۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)



شرک کے ساتھ نیکی مفید نہیں ہے

۵۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس طرح شرک کے عقیدہ کے ساتھ کسی نیکی کا عمل میں لانا مفید نہیں ہو سکتا اسی طرح توحید کے عقیدہ کے ساتھ کوئی گناہ کرنا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (رواہ الخطیب فی التاریخ)

آسان دین

اللہ کا پسندیدہ دین

۵۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا کو سارے دینوں میں وہ دین پسند ہے جو آسان ہو۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

فطری رجحانات

۵۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہر ایک آدمی جس کام کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہی کام کرنا اس کو آسان ہے۔ (سنن الترمذی)

ایماندار کی پہچان

مومن کے اخلاق

۵۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایمان دار آدمی کے اخلاق یہ ہیں، دینداری کی باتوں میں سخت ہوتا ہے۔ جب لوگوں کے ساتھ معاملہ کرنے میں نرمی کا برتاؤ کرتا ہے تو نرمی کے ساتھ ہوشیار بھی رہتا ہے۔ خدا کی وحدانیت پر ایمان لاتا اور اس پر یقین رکھتا ہے علم کے حاصل کرنے میں حریص ہوتا ہے۔ اگر وہ کسی کے ساتھ دشمنی کرے تو مہربان دشمن ہوتا ہے۔ اگر اس کو علم ہو تو علم کے ساتھ اس میں حلم بھی ہوتا ہے۔ اگر وہ دولت مند ہو تو خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرتا ہے۔ اگر وہ فاقہ سے ہو تو صبر کرتا ہے۔ لالچ سے دور رہتا ہے۔ حلال روزی کی تلاش کرتا ہے نیکی کا کام استقلال کے ساتھ کرتا ہے۔ ہدایت کی باتیں حاصل کرنے میں چوکنا اور پھرتیلا ہوتا ہے نفسانی جذبات سے کبھی نہیں دبتا۔ مصیبت زدوں پر مہربان ہوتا ہے۔ اگر کوئی آدمی اس سے کینہ رکھتا ہو تو اس پر ظلم نہیں کرتا۔ اگر وہ کسی کے ساتھ دوستی رکھتا ہو تو اس دوست کی خاطر گناہ میں مبتلا نہیں ہوتا۔ اگر کوئی آدمی اس کے پاس امانت رکھوائے تو وہ امانت میں خیانت نہیں کرتا نہ وہ حسد کرتا ہے نہ کسی پر طعن کرتا ہے نہ لعنت کرتا ہے۔ وہ حق بات کا فوراً اقرار کرتا ہے اگرچہ کوئی آدمی اس پر گواہی نہ دے۔ وہ لوگوں کے بُرے نام رکھ کر ان کو نہیں پکارتا۔ نماز عجز و نیاز کے ساتھ پڑھتا ہے۔ جب مصیبتیں پیش آئیں تو ان سے نجات پانے میں جلدی کرتا ہے۔ جب آسودگی اور فراغت کا زمانہ ہو تو وہ سنجیدہ اور متین رہتا ہے جو کچھ خدا اس کو دیتا ہے اس پر قانع اور شکر گزار ہوتا ہے۔ جو چیز اس کی نہیں ہے اس کا دعویٰ نہیں کرتا۔ غصہ میں اپنے آپے سے باہر نہیں ہوتا۔ نیکی کے کاموں میں فیاضی سے کام لیتا ہے اور بخل کبھی نہیں کرتا۔ لوگوں سے اس لئے ملتا ہے کہ جو بات وہ نہیں جانتا اس کو جان جائے۔ لوگوں سے گفتگو اس لئے کرتا ہے کہ جو بات حق ہو اس کی سمجھ میں آ جائے۔ اگر کوئی اس کو ستاتا ہے تو وہ صبر کرتا ہے یہاں تک کہ خدا اس کی مدد کرے۔ (رواہ الحکیم)

مومن آئینہ ہے

۵۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے بمنزلہ آئینہ کے ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

مسلمان مضبوط عمارت ہے

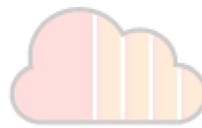
۵۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان ایک مضبوط عمارت کی مثل ہیں جس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو تھامتا اور سنبھالتا ہے۔ (رواہ البخاری ومسلم)

مومن کی موت

۵۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان اس حالت میں مرتا ہے کہ اس کی پیشانی محنت اور جفاکشی کے سبب سے عرق آلودہ ہوتی ہے۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)



مومن کی غیرت

۵۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ سب سے زیادہ غیرت مند ہے۔ (رواہ مسلم)

میل جول رکھنے والا مسلمان

۵۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ مسلمان جو لوگوں سے ملتا ہے اور انکی ایذا رسانی پر صبر کرتا ہے اس مسلمان سے بہتر ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا اور ان کی ایذا رسانی پر صبر نہیں کرتا۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

مومن کی ہوشیاری اور دانائی

۵۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان وہ ہے جو ہوشیار اور دانا اور ہر حالت میں احتیاط کرنیوالا ہو۔ (رواہ القضاعی)

8 مومن مفید ہی مفید ہے

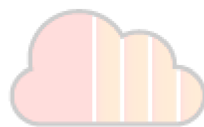
۵۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان کو اپنی ذات سے سراپا فائدہ ہوتا ہے۔ جب تم اس کیساتھ چلو تو وہ تم کو نفع پہنچاتا ہے۔ اگر تم اس سے مشورہ کرو تو اس حالت میں بھی وہ تم کو نفع پہنچاتا ہے۔ اگر کسی معاملہ میں تم اس کے ساتھ شرکت کرو تو بھی وہ تم کو نفع پہنچاتا ہے۔ غرض کہ اس کی ہر ایک بات فائدہ رسانی کی ہوتی ہے۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

مومن کی نرمی

۵۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان اس اونٹ کی طرح جلد رام ہو جانے والے ہوتے ہیں جس کی ناک میں نکیل ہوتی ہے۔ اگر اس نکیل کو پکڑ کر کھینچا جائے تو وہ کھنچ آتا ہے اور اگر اس کو پتھر کی چٹان پر بٹھا دیا جائے تو وہ بیٹھ جاتا ہے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)



تمام مسلمان ایک جسم ہیں

۵۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تمام مسلمان ایک شخص کی مثل ہیں کہ اگر اس کے سر میں درد ہوتا ہے تو تمام بدن میں درد ہوتا ہے اور اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہوتی ہے تو سارا بدن تکلیف زدہ ہوتا ہے۔ (رواہ مسلم)

مومن کی حقیقت پسندی

۵۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان وہ ہے جس کو برائی کی بات بُری اور بھلائی کی بات اچھی معلوم ہوتی ہو۔ (الطبرانی)

تعریف پر نہ اترانا

۵۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ایمان دار آدمی کی تعریف اگر اس کے سامنے کی جاتی ہے تو اس کے دل میں نور ایمان کو ترقی ہوتی ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

بلند ہمت مومن

۵۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بلند ہمت مسلمان وہ ہے جو اپنی دنیا اور اپنی آخرت کے کاموں میں برابر کوشش کرتا رہے۔ (ابن ماجہ)

اعلیٰ درجہ کا مسلمان

۵۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانوں میں اعلیٰ درجہ کا وہ ہے جو آسانی کے ساتھ بیچتا اور آسانی کے ساتھ خریدتا اور ہر معاملہ کو آسانی کے ساتھ چکا دیتا ہے۔ (طبرانی فی الاوسط)

محنت

۵۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

تم مسلمان کو اس کام میں جو اس سے ہوسکتا ہو کوشش کرنے والا اور اس کام میں جو اس سے نہیں ہوسکتا افسوس کرنیوالا پاؤ گے۔ (رواہ الامام احمد فی الزہد)

اللہ کی پسندیدہ چیز

۵۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا کو مسلمان آدمی سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

ہمسایہ کا خیال

۵۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

یہ بات قیامت تک نہیں ہوسکتی کہ کوئی آدمی مسلمان ہو اور اس کا ہمسایہ اس سے تکلیف پاتا ہو۔ (مسند الفردوس للدیلمی)

مومن کی فراست

۵۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان آدمی ایک سوراخ سے دو دفعہ کاٹا نہیں جاتا۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

ظاہر و باطن میں اچھائی

۵۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان کی مثال شہد کی مکھی جیسی ہے کہ وہ اچھی چیز نگلتی اور اچھی چیز اُگلتی ہے۔ (الطبرانی)

۵۴۰۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مسلمان کی مثال کندن جیسی ہے اگر تم اس کو تپاؤ تو سرخ ہو جاتا ہے اور اگر تو لو تو کھوٹ ذرا نہیں نکلتا۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

اخوت و مساوات

۵۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان سب آپس میں بھائی بھائی ہیں ان میں سے ایک کو دوسرے پر تقویٰ اور پرہیزگاری کے سوا کوئی فضیلت نہیں ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

دوسروں کے لئے راحت

۵۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان وہ ہے جس کا نفس اس کے ہاتھ سے تکلیف میں ہو اور لوگ اس سے آرام میں ہوں۔ (رواہ ابو نعیم فی الحلیہ)

ایک دوسرے کی خیر خواہی

۵۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان وہ ہیں جو ایک دوسرے کے خیر خواہ ہوں اور ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہوں۔ اگرچہ وہ ایک دوسرے سے دور ہوں اور دور رہتے ہوں۔ (رواہ الدیلمی)

معاملات میں نرمی

۵۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان معاملہ میں اس قدر نرم ہوتا ہے کہ تم اس کو بیوقوف خیال کرو گے۔ (البیہقی)

ایک دوسرے کا ہاتھ

۵۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دو مسلمانوں کی مثال دو ہاتھوں جیسی ہے کہ اگر ایک ہاتھ میلا ہوتا ہے تو دوسرا ہاتھ اس کو صاف کر ڈالتا ہے۔ (ذکرہ ابن شاہین)

اعلیٰ اخلاق

۵۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! مسلمان کے اخلاق یہ ہیں کہ وہ جب بات کرے تو اچھی بات کرے اور جب سنے تو اچھی طرح کان لگا کر سنے اور جب ملے تو خندہ پیشانی سے ملے اور جب وعدہ کرے تو اس کو پورا کرے۔ (رواہ الدیلمی)

سنت کے مطابق عمل

۵۴۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس وقت میری امت بگڑ جائے اگر اس وقت کوئی آدمی میرے طریقہ پر قائم رہے تو اس کو شہید کے برابر ثواب ملے گا۔ (رواہ الحاکم فی تاریخہ)

قرآن کریم کی رہنمائی میں چلنا

جامع و کامل ہدایت

۵۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میری امت میں عنقریب ایک فتنہ برپا ہوگا۔ لوگوں نے پوچھا کہ یارسول اللہ ہم اس فتنہ سے کیسے نجات حاصل کریں۔ فرمایا کہ تم اس فتنہ سے قرآن کے ذریعہ سے نجات حاصل کرو گے۔ قرآن میں ان امتوں کا حال ہے جو تم سے پہلے گذر چکی ہیں اور ان کا بھی حال ہے جو پیچھے آنے والے ہیں۔ اور ان معاملات کا فیصلہ ہے جو تم کو پیش آتے ہیں قرآن حق اور باطل کو جدا کرنے والا ہے اور ہنسی اور دل لگی کی کتاب نہیں ہے وہ مغرور ہے جو اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ مسلمانو! قرآن خدا کی مضبوط رسی ہے۔ وہ دانائی کی باتوں کا مجموعہ ہے وہ نجات کا

سیدھا رستہ ہے۔یہی چیز ہے جس میں لوگوں کے خیالات کے موافق ہیر پھیر نہیں ہوسکتا۔اس کے مطالعہ سے عالموں کا جی نہیں بھرتا لوگوں کی زبانیں اس کو مشکوک نہیں کرسکتیں۔ یہی کتاب ہے جو بار بار پڑھنے سے پرانی نہیں ہوتی اور اس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے۔ جو آدمی اس کتاب کے موافق کہتا ہے وہ سچ کہتا ہے اور جو آدمی اس کے موافق فیصلہ کرتا ہے وہ انصاف پر ہے اور جو آدمی اس پر عمل کرتا ہے اس کو ثواب دیا جاتا ہے اور جو آدمی کو اس پر عمل کرنے کی ہدایت کرتا ہے وہ ان کو سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔ (رواہ الترمذی)

اللہ کی رسی

۵۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! مسلمانو! تم کو بشارت ہو کہ قرآن کا ایک سرا خدا کے ہاتھ میں ہے اور ایک سرا تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ پس لازم ہے کہ تم اس رسی کو مضبوط پکڑو۔ کیونکہ اگر تم ایسا کروگے تو نہ ہلاک ہوگے۔ نہ کبھی گمراہ ہوگے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

اختلاف نہ کرو

۵۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! آپس میں اختلاف نہ کرو۔ کیونکہ تم سے پہلے جن امتوں میں اختلاف پیدا ہوا وہ ہلاک ہوگئیں۔ (رواہ البخاری)

حلال وحرام کی پابندی

۵۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خدا کی کتاب کی پیروی کرو اور جو چیز اسمیں حلال ہے حلال جانو اور جو چیز اس میں حرام ہے اسکو حرام جانو۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

قرآن اور سنت

۵۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! میری باتوں کو خدا کی کتاب سے ملایا کرو۔ اگر وہ خدا کی کتاب سے مطابق ہوں تو ان باتوں کا کہنے والا میں ہوں۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

۵۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شرط خدا کی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

۵۵۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! جس چیز کو خدا نے حلال کیا ہے اسی کو میں نے حلال کیا ہے اور جس چیز کو خدا نے حرام کیا ہے اسی کو میں نے حرام کیا ہے۔ (رواہ ابن سعد)

علماءِ کرام سے راہنمائی لینا

۵۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! قرآن پر عمل کرو۔ اس میں جو چیز حلال ہے اس کو حلال جانو اور چیز حرام کی گئی ہے اس کو حرام جانو۔ اسی کی پیروی کرو اور اس کی کسی بات کا انکار نہ کرو اور جس بات میں شبہ پیدا ہو اس کا فیصلہ خدا پر اور ان عالم لوگوں پر چھوڑو جو میرے بعد آنے والے ہیں تاکہ وہ تم کو بتائیں اور توریت اور انجیل اور زبور اور ان تمام صحیفوں پر ایمان لاؤ جو خدا کی طرف سے پیغمبروں پر نازل ہو چکے ہیں۔ (رواہ الحاکم فی المستدرک)

حدود و فرائض کی پابندی

۵۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خدا نے جو فرض مقرر کئے ہیں ان کو نہ بھولو اور جو حدیں اس نے باندھ دی ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور جن باتوں کو اس نے حرام کر دیا ہے ان کے پاس نہ جاؤ اور بہت سی باتیں ایسی ہیں جن کو خدا نے تم پر رحم کر کے اور جان بوجھ کر چھوڑ دیا ہے اور ان کا کوئی ذکر نہیں کیا ان میں خواہ مخواہ کرید نہ کرو۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

اجماعِ امت

۵۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان مسلمانوں کی عام جماعت سے ایک بالشت جدا ہو وہ اسلام سے جدا ہو جاتا ہے۔ (النسائی)

حدیث کی سچائی

۵۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! جن باتوں کی نسبت میں نے بتایا ہے کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں ان میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ (رواہ البزار)

اللہ تعالیٰ کی رحمت

۵۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! جب تو میرے پاس آنے کے لئے اٹھ کھڑا ہوگا تو میں تیری طرف چل پڑوں گا اور جب تو میری طرف چل پڑے گا تو میں تیرے پاس دوڑ کر آؤں گا۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

دل کا اندھا

۵۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اندھا وہ نہیں ہے جس کو آنکھوں سے دکھائی نہ دیتا ہو بلکہ اندھا وہ ہے جس کا دل بینا نہ ہو۔ (الحکیم)



صحبت نبوی کی برکت

۵۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مجھے اس پروردگار کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ اگر تم اپنے گھروں میں اسی حالت میں رہتے جس حالت میں کہ میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تم سے ہاتھ ملاتے اور تم پر اپنے بازوؤں کا سایہ کرتے۔ مگر اے حنظلہ! کوئی گھڑی کیسی ہوتی ہے اور کوئی گھڑی کیسی۔ (سنن الترمذی)

دل کی اصلاح

۵۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب تک انسان کا دل درست ہوتا ہے اس کا جسم بھی درست رہتا ہے اور جب یہ بگڑ جاتا ہے تو وہ بھی بگڑ جاتا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر وابونعیم فی الحلیہ)

اللہ سے باتیں

۵۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اگر تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ خدا سے باتیں کرے تو اس کو لازم ہے کہ قرآن پڑھے۔ (رواہ الخطیب فی التاریخ)

تلاوت وتدبر

۵۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! قرآن پر نظر ڈالنے سے اپنی آنکھوں کو عبادت کا حصہ دیا کرو اور اس میں غور وفکر کیا کرو اور اس کے عجیب قصوں سے نصیحت حاصل کیا کرو۔ (رواہ الحکیم وابن حبان)

تلاوت اور عمل

۵۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! قرآن پڑھا کرو اور اس پر عمل کیا کرو۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)



بلندی و پستی

۵۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اس اپنی کتاب سے بعض لوگوں کو بلند درجہ پر پہنچائے گا اور بعض کو پست کر ڈالے گا۔ (مسلم)

الٰہی دستر خوان

۵۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قرآن خدا کا دستر خوان ہے۔ مسلمانو! اس دستر خوان سے جو نعمتیں تم اٹھا سکو اٹھا لو۔ (المستدرک)

برکت

۵۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! قرآن سے برکت حاصل کرو۔ کیونکہ وہ خدا کا کلام ہے (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

پیشوا و ہادی

۵۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! قرآن کو مضبوط پکڑو اور اس کو اپنا پیشوا اور ہادی بناؤ کیونکہ یہ پرودگار عالم کا کلام ہے جو اس کے پاس سے آیا ہے اور اسی کے پاس چلا جائے گا جو آیتیں اس میں متشابہ ہیں ان پر ایمان لاؤ اور جو مثالیں اس میں بیان کی گئی ہیں ان سے نصیحت پکڑو۔ (ابن شاہین فی السنۃ وابن مردویہ عن علی)

جنت کے مستحق

۵۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی قرآن سیکھے اور لوگوں کو سکھائے اور اس پر عمل کرے میں اس کو جنت میں کھینچ کر لے جاؤں گا۔ (رواہ ابن عساکر)

قرآن مجید کو یاد رکھو

۵۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

(قرآنِ پاک کو یاد رکھو) اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یہ قرآن اونٹ کے اپنی رسی سے نکل جانے سے کہیں زیادہ تیزی سے بھول جاتا ہے۔ (صحیح البخاری عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)

تمام مراحل میں کامیابی

۵۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے معاذ! اگر تم چاہتے ہو کہ نیک بختوں کی طرح زندگی بسر کرو اور شہیدوں کی طرح مرجاؤ اور قیامت کے دن نجات پاؤ اور خوف کے دن بے خوف ہو اور اندھیروں کے دن روشنی میں رہو اور گرمی کے دن سایہ میں کھڑے ہو اور پیاس کے دن سیراب ہو اور ہلکا ہونے کے دن بھاری بھرکم رہو اور گمراہی کے دن ہدایت پر ہو تو قرآن کا مطالعہ کیا کرو۔ (رواہ الدیلمی)

قرآن کے معانی

۵۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! قرآن کے بہت سے پہلو ہیں۔تم کو لازم ہے کہ اس کے معنے ہمیشہ اچھے پہلو پر لیا کرو۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

کھیل و تفریح

کبھی کبھی کھیل کرنا

۵۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! مسلمانو! کبھی کبھی کھیل بھی کیا کرو کیونکہ میں اس بات کو بُرا جانتا ہوں کہ تمہارے دین میں سختی اور روکھا پن ہو۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

جائز و مناسب کھیل

۵۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ بات جس میں خدا کا ذکر نہ ہو لہو و لعب میں داخل ہے مگر چار باتیں لہو و لعب نہیں ہیں۔ایک تو مرد کا اپنی عورت کے ساتھ مزاح اور کھیل کرنا۔دوسرے گھوڑے کا سدھانا۔ تیسرے دو نشانوں کے درمیان دوڑنا۔چوتھے تیرنے کا فن سیکھنا۔ (رواہ النسائی فی السنن)

مسلمانوں کا کھیل

۵۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان مرد کے لئے کھیل کا عمدہ مشغلہ تیرنا ہے۔اور مسلمان عورت کے لئے کاتنا۔ (عبدالرزاق)

وہ کھیل جن میں فرشتے آتے ہیں

۵۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تمہارے کھیل کود میں فرشتے حاضر نہیں ہوتے۔مگر تیر اندازی اور گھڑ دوڑ کے وقت ضرور حاضر ہوتے ہیں۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

رشوت

دوزخی

۵۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں دوزخ کی آگ میں جھونکے جائیں گے۔ (الطبرانی)

ملعون

۵۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر خدا لعنت کرتا ہے۔ (الامام احمد و ابن ماجہ)

سخاوت و فیاضی

سخی کا مرتبہ

۵۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سخی آدمی خدا سے نزدیک ہوتا ہے۔ جنت سے نزدیک ہوتا ہے۔ مگر دوزخ سے دور ہوتا ہے۔ اور بخیل آدمی خدا سے دور ہوتا ہے۔ لوگوں سے دور ہوتا ہے۔ جنت سے دور ہوتا ہے۔ مگر دوزخ سے نزدیک ہوتا ہے۔ (رواہ الترمذی)

سب سے عمدہ نیکی

۵۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

نیکی کے کاموں میں خدا کے نزدیک سب سے اچھا کام اس شخص کا ہے جو بھوکوں کو کھانا کھلاتا ہے۔ مفلسوں کا قرض ادا کرتا اور مصیبت زدوں کی تکلیف رفع کرتا ہے۔ (الطبرانی)

فیاضی کیا کرو

۵۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! فیاضی سے کام لو۔ خدا بھی تمہارے ساتھ فیاضی سے پیش آتا ہے۔ (عبدالرزاق)

خیرات کیا کرو

۵۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خیرات کیا کرو۔ کیونکہ خیرات کرنا اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے بچانا ہے۔ (الطبرانی)

رشتہ دار کو صدقہ دینا

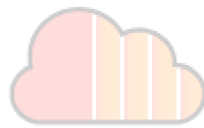
۵۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

محتاج آدمی کو صدقہ دینا فقط صدقہ ہے۔ مگر قریبی رشتہ دار کو جو مسکین ہو صدقہ دینا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی ہے۔ (رواہ الترمذی واحمد)

فیاضی اللہ کو پسند ہے

۵۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

پروردگار عالم فیاض ہے اور فیاضی کو پسند کرتا ہے۔ (رواہ البیھقی ۔ رواہ ابونعیم فی الحلیہ)



زکوٰۃ کے علاوہ صدقہ

۵۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لوگوں کے مال میں زکوٰۃ کے سوا اور بھی حق ہے۔ (رواہ الترمذی)

بہتر ہاتھ

۵۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اونچا ہاتھ (یعنی دینے والا ہاتھ) نیچے ہاتھ (یعنی لینے والے ہاتھ) سے بہتر ہے۔ (البخاری ومسلم)

خدا کا محبوب

۵۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دنیا کے تمام باشندے خدا کا کنبہ ہیں۔ پس خدا کے نزدیک وہی آدمی زیادہ محبوب ہو سکتا ہے جو اس کے کنبہ کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ (رواہ البزار وابن عدی)

پسندیدہ نوجوان

۵۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جوان آدمی جو فیاض اور شیریں اخلاق ہو خدا کو اس بوڑھے آدمی سے زیادہ عزیز ہے جو بخیل اور بداخلاق ہو۔ (رواہ الحاکم فی التاریخ)

خرچ کرنے کی ترتیب

۵۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سب سے پہلے اپنے نفس پر خرچ کرو۔ اگر بچ رہے تو گھر والوں پر خرچ کرو۔ اگر پھر بھی بچ رہے تو رشتہ داروں پر خرچ کرو۔ اگر اس پر بھی بچ رہے تو اوروں کو دو۔ (رواہ النسائی)

صدقہ .... فقر و افلاس

فقیروں کے پاس بیٹھنا

۵۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

فقیروں اور محتاجوں کے پاس بیٹھنا تواضع میں داخل ہے اور یہ عادت جہاد سے افضل ہے۔

کفر اور فقر

۵۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے خدا میں کفر اور فقر سے پناہ مانگتا ہوں۔ ایک شخص نے پوچھا کیا یہ دونوں برابر ہیں آپ نے فرمایا کہ ہاں دونوں برابر ہیں۔ (رواہ النسائی)

محتاجی و ذلت سے پناہ

۵۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو محتاجی و مفلسی اور ذلت و خواری سے پناہ مانگا کرو۔ (رواہ النسائی)

سوال کی مذمت

بلا ضرورت سوال کرنا

۵۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی بغیر ضرورت کے سوال کرتا ہے وہ گویا آگ کی چنگاریوں میں ہاتھ ڈالتا ہے۔ (البیہقی)

سوال نہ کرنے کا عہد

۵۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر کوئی آدمی اس بات کا ذمہ کرلے کہ وہ لوگوں سے سوال نہیں کرے گا تو میں اس کے لئے جنت کا ذمہ کرتا ہوں۔ (سنن ابوداؤد)

محنت و مزدوری

۵۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس پروردگار کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ اگر تم میں سے کوئی آدمی رسی لیکر جنگل کو چلا جائے اور لکڑیوں کا گٹھا باندھ لائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی کے پاس جاکر سوال کرے اور وہ دے یا نہ دے۔ (رواہ البخاری)

جہنم کی آگ کا سائل

۵۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی سوال کرے اور اس کے پاس کافی خوراک ہو وہ جہنم کی آگ مانگتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا کافی خوراک سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا اتنی خوراک کہ اس سے صبح کو پیٹ بھر سکے۔ یا شام کو۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

سوال کرنے کی ذلت

۵۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! مسلمانو! اگر تم جانتے ہو کہ سوال کرنے میں کس قدر ذلت ہے تو کوئی کسی کے پاس سوال کرنے نہ جاتا۔ (رواہ النسائی)

اپنا ہر کام خود کرو

۵۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لوگوں سے کوئی چیز مت مانگو اور اگر تمہارا کوڑا گر پڑے تو اسکو بھی خود گھوڑے سے اتر کر اٹھاؤ۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

ضرورت ہو تو نیک دل سے سوال کرو

۶۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! سوال بالکل نہ کرو اور اگر ضرورت مجبور کرے تو ایسے لوگوں سے سوال کرو جو نیک دل ہوں۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

پاکیزگی

لباس کی پاکیزگی

۶۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنا لباس ہمیشہ پاکیزہ رکھو۔ (رواہ الحاکم فی المستدرک)

اللہ تعالیٰ کی پسند

۶۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اپنی نعمت کا نشان اپنے بندے میں دیکھے۔ (رواہ ابن عدی)

میلا کچیلا آدمی

۶۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اس آدمی کو پسند نہیں کرتا جو میلا کچیلا اور پریشان حال ہو۔ (البیہقی فی الشعب)

سفر کیا کرو

۶۰۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! سفر کیا کرو۔ اس سے تم تندرست رہو گے اور روزی حاصل کیا کرو گے۔ (عبدالرزاق)

گھروں کی صفائی

۶۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنے گھروں کے صحنوں کو صاف رکھا کرو۔ کیونکہ وہ یہودی ہیں جو اپنے گھروں کے صحنوں کو عموماً گندہ رکھتے ہیں۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

گھروں میں تلاوت

۶۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنے گھروں میں اکثر قرآن پڑھتے رہا کرو۔ کیونکہ جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا اس میں خیر و برکت نہیں ہوتی۔ (رواہ الدارقطنی فی الافراد)

ایمان کا حصہ

۶۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

صفائی اور پاکیزگی ایمان کا جز ہے۔ (سنن الترمذی)

جنت کا مستحق

۶۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا نے اسلام کی بنیاد پاکیزگی اور صفائی پر رکھی ہے اور جنت میں وہی آدمی داخل ہوگا جو پاک اور صاف رہنے والا ہے۔ (ابوالصعالیک الطرسوسی فی جزیہ)

9 جسموں کو پاک صاف رکھو

۶۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنے جسموں کو پاک وصاف رکھا کرو۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

علاج کرایا کرو

۶۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا کے بندو۔ علاج کرایا کرو کیونکہ خدا نے بڑھاپے کی ہر بیماری کی دوا پیدا کی ہے۔ (احمد بن حنبلؒ)

ہر بیماری کا علاج ہے

۶۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا نے ہر بیماری کی دوا پیدا کی ہے جو جانتا ہے جانتا ہے اور جو نہیں جانتا نہیں جانتا۔
مگر موت کی دوا البتہ پیدا نہیں کی۔ (رواہ الحاکم)

دوست اور ہم نشین

بوڑھوں اور عالموں کی ہمنشینی

۶۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! بڑی عمر والوں کے پاس بیٹھا کرو عالموں سے سوال کیا کرو اور دانشمندوں سے ملا کرو۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

مسلمان کو ملنے جانا

۶۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک مسلمان جو دوسرے مسلمان کے پاس ملنے کے لئے جاتا ہے اس کو بہ نسبت اس دوسرے مسلمان کے زیادہ ثواب دیا جائے گا۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

نیک ہم نشین

۶۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو ہم نشین نیک ہو اس کی مثال عطر فروش کی ہے کہ وہ عطر نہ دے تو بھی اس کے عطر کی مہک تمہارے دماغ تک ضرور آئے گی۔ (سنن ابی داؤد)

انسان کی پہچان

۶۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہر ایک انسان اپنے دوست کے مشرب پر ہوتا ہے پس اس کو پہلے ہی سے دیکھ لینا چاہئے کہ وہ کس کو دوست بناتا ہے۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

۶۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ اگر وہ بیمار ہو تو اس کی مزاج پرسی کرے۔ اگر وہ مر جائے تو اس کے جنازہ پر جائے اگر وہ دعوت کرے تو اس کی دعوت کو قبول کرے۔ اگر وہ ملے تو اس کو سلام کرے اگر اس کو چھینک آئے تو الحمد للہ کہے اور ہمیشہ اس کا خیر خواہ رہے۔ چاہے وہ موجود ہو۔ چاہے غائب ہو۔ (سنن الترمذی)

مسلمان سے جدائی

۶۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان سے ناراض ہو کر جدا ہونا اس کے قتل کرنے کے مانند ہے۔ (ابن قانع)

بُرے ہمنشین سے بچو

۶۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بُرے ہم نشین سے بچو۔ کیونکہ تم اسی کے نام سے مشہور ہو جاؤ گے۔ (ابن عساکر)

۶۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بُرے ہم نشین کے پاس بیٹھنے سے تنہائی بہتر ہے اور اچھے ہم نشین کے پاس بیٹھنا تنہائی سے بہتر ہے اور نیک بات زبان سے نکالنا خاموش رہنے سے بہتر ہے اور خاموش رہنا بُری بات زبان سے نکالنے سے بہتر ہے۔ (رواہ الحاکم)

ہلاکت خیز دوستی سے دور رہنا

۶۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بعض لوگوں نے بعض سے دوستی کی اور وہ ان کی دوستی میں ہلاک ہو گئے۔ مسلمانو! تم ان جیسے نہ ہونا۔ بعض لوگوں نے بعض سے دشمنی کی اور وہ ان کی دشمنی میں ہلاک ہو گئے۔ مسلمانو! تم ان جیسے بھی نہ ہونا۔ (رواہ الدیلمی)

سرگوشی کرنا

۶۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دو آدمی مل کر اور تیسرے آدمی سے علیحدہ ہو کر کھسر پھسر نہ کیا کریں اور اگر دو آدمی علیحدہ ہو کر کھسر پسر کر رہے ہوں تو تیسرے آدمی کو انکے پاس نہیں جانا چاہئے۔ (رواہ الدار قطنی فی الافراد)

مسلمان سے ناراضگی

۶۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کسی مسلمان کو نہیں چاہئے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے اور ان میں سے جو کوئی ملنے میں سبقت کرے گا وہی پہلے بہشت میں داخل ہوگا۔ (ابن النجار)

ہمسائیگی

ہمسائے کی بھلائی چاہنا

۶۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مجھے اس پروردگار کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ کوئی مسلمان مسلمان نہیں ہے جب تک کہ وہ اپنے ہمسائے کے لئے وہی بھلائی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔ (مسلم)

تین طرح کے ہمسائے

۶۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہمسائے تین طرح کے ہیں۔ان میں سے ایک ہمسایہ کا حق تو بس ایک ہی ہے اور وہ مشرک ہمسایہ ہے۔ایک ہمسائے کے دو حق ہیں اور وہ مسلمان ہمسایہ ہے۔ایک حق اس کے ہمسایہ ہونے کا ہے اور دوسرا حق مسلمان ہونے کا۔ایک ہمسایہ کے تین حق ہیں اور وہ مسلمان رشتہ دار ہمسایہ ہے۔ایک حق اس کے ہمسایہ ہونے کا ہے۔دوسرا حق رشتہ دار ہونے کا ہے اور تیسرا حق مسلمان ہونے کا۔(رواہ البزار وابونعیم فی الحلیہ)

ہمسائے کے حقوق

۶۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہمسائے کا حق یہ ہے کہ اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی مزاج پرسی کرو اگر وہ مر جائے تو اس کے جنازہ کے ساتھ جاؤ۔اگر وہ ادھار مانگے تو اس کو قرض دو۔اگر وہ ننگا ہو تو اس کو کپڑے پہناؤ۔اگر کوئی خوشی اس کو حاصل ہو تو اس کو مبارکباد دو۔اگر کوئی مصیبت اس پر طاری ہو تو اس کو تسلی دو اور اپنے مکان کو اس کے مکان سے اونچا نہ کرو۔تاکہ وہ ہوا سے محروم نہ رہے۔اور اپنے چولہے کے دھوئیں سے اس کو ایذا نہ پہنچاؤ۔(رواہ الطبرانی فی الکبیر)

ہمسائے کی بھوک کا خیال رکھنا

۶۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ مسلمان مسلمان نہیں ہے جس نے اپنا پیٹ بھر لیا ہو اور اس کا ہمسایہ بھوکا ہو۔(البخاری)

ایمان کا تقاضا

۶۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی خدا اور رسول پر ایمان لایا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی سے پیش آیا کرے۔(رواہ البخاری و مسلم)

خادم کو کھانے میں شریک کرنا

۶۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو اگر تم میں سے کسی کا خادم کھانا لائے۔ اور اس نے کھانے کے تیار کرنے میں دھوئیں کی تکلیف اٹھائی ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس خادم کو اپنے ساتھ کھانے پر بٹھائے اور اگر نہ بٹھائے تو ایک دو لقمے اس کو ضرور دے۔ (رواہ البخاری ومسلم)

۶۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خادم کے ساتھ کھانا کھانا تواضع میں داخل ہے۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

اچھا ہمسایہ

۶۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! گھر بنانے یا لینے سے پہلے اچھے ہمسایہ کو تلاش کیا کرو اور رستہ چلنے سے پہلے اچھے ساتھی کو ڈھونڈ لیا کرو۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

ہمسائے کا تحفظ ایمان کا تقاضا ہے

۶۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ کی قسم وہ ایمان نہیں رکھتا' اللہ کی قسم وہ ایمان نہیں رکھتا' اللہ کی قسم وہ ایمان نہیں رکھتا' عرض کیا گیا یارسول اللہ! کون؟ فرمایا وہ آدمی کہ جس کی ایذاء رسانیوں سے اس کے ہمسائے محفوظ نہیں ہیں۔

عیادت

بیمار کے پاس زیادہ نہ بیٹھے

۶۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بیمار کی مناسب بیمار پرسی یہ ہے کہ مزاج پرسی کرنے والا اس کے پاس سے جلد اٹھ جائے۔ (الدیلمی)

بیمار پرسی کا طریقہ

۶۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! جب تم کسی بیمار کے پاس جاؤ تو اس کو دیر تک زندہ رہنے کی خوش خبری دو۔ کیونکہ تمہارے کہنے سے کسی انسان کی زندگی دراز نہیں ہو سکتی۔ مگر بیمار کی طبیعت خوش ہو جائے گی۔ (سنن الترمذی)

سلام

سلام میں پہل کرنا

۶۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی پہلے سلام کرتا ہے وہ غرور سے پاک ہوتا ہے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

مجلس والوں کو سلام کرنا

۶۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی مجلس سے اٹھے اس کو لازم ہے کہ اہل مجلس کو سلام کرے اور جو مجلس میں آئے اس کو بھی لازم ہے کہ مجلس والوں کو سلام کرے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

سلام کرنے کا ضابطہ

۶۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی سوار ہو وہ پیادہ کو سلام کرے اور جو آدمی پیادہ ہو بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور جو آدمی تھوڑے ہیں وہ بہتوں کو سلام کریں۔ (رواہ البخاری و مسلم)

۶۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

چھوٹے بڑوں کو سلام کیا کریں۔ (رواہ البخاری)

۶۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مردوں کو چاہیئے کہ عورتوں کو سلام کیا کریں۔ (رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلہ)

''السلام علیکم'' کہنے کی اہمیت وفضیلت

۶۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم جنت میں نہ جاؤ گے جب تک تم ایمان نہ لاؤ گے اور تم کامل ایمان والے نہیں بنو گے جب تک آپس میں محبت پیدا نہیں کرو گے کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتلاؤں کہ جب تم اسے کرو گے تو آپس میں محبت کرنے لگو گے۔ السلام علیکم کو رائج کرو۔ (رواہ مسلم عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

مُصافحہ

کینہ کا علاج

۶۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! آپس میں مصافحہ کیا کرو۔ اس سے تمہارے دلوں کا کینہ دور ہوگا۔ (ابن عدی)

مصافحہ کا اجر



۶۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک مسلمان جب دوسرے مسلمان سے ملتا ہے اور مصافحہ کے لئے اس کا ہاتھ پکڑتا ہے دونوں کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں کہ جس طرح آندھی کے دن درختوں کے خشک پتے جھڑ جاتے ہیں۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

تحفہ

تحفہ بھیجا کرو

۶۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! ایک دوسرے کو تحفہ بھیجا کرو۔ کیونکہ اس سے کینہ دور ہوتا ہے۔ (ابن عساکر)

بڑے کا احترام

۶۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! جب کسی قوم کا بڑا آدمی آئے تو اس کی تعظیم کرو۔ (رواہ البخاری ومسلم)

مہمان داری

مہمان کی برکت

۶۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مہمان جب آتا ہے تو اپنا رزق لیتے آتا ہے اور جب جاتا ہے تو میزبان کے گناہ مٹا کر جاتا ہے۔ (رواہ ابوالشیخ)

خوبی سے خالی آدمی

۶۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی مہمان نوازی نہیں کرتا اس میں کوئی خوبی نہیں ہے۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

مہمانی کی مدت

۶۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مہمانی تین دن ہے۔ اور اس سے آگے بڑھے تو وہ صدقہ ہے۔ (رواہ البخاری واحمد)

بے لوث اکرام کا اجر

۶۴۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بھائی کی رکاب تھامتا ہے اور اس سے کسی طرح کا خوف یا امید نہیں رکھتا اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

مہمان سے کام لینا

۶۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

انسان کا کمینہ پن اس میں ہے کہ وہ اپنے مہمان سے کام لے۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

تکلف نہ کرو

۶۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! مہمان کے لئے تکلف نہ کیا کرو۔ (ابن عساکر)

مہمان کو کھلانے کا ادب

۶۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میزبان کو اٹھنا نہیں چاہیئے جب تک دسترخوان نہ اٹھ جائے۔ (رواہ الدیلمی فی مسندہ)

مہمان کا نفلی روزہ

۶۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میزبان کو چاہیئے کہ مہمان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔ (سنن الترمذی)

روزہ دار کا دعوت قبول کرنا

۶۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص کھانے پر بلایا جائے گو کہ وہ روزہ دار ہو اس کو لازم ہے کہ دعوت قبول کرلے۔
پھر وہ اس بات کا اختیار رکھتا ہے کہ کھانا کھائے یا نہ کھائے۔ (سنن ابن ماجہ)

علم و علماء

علم کی تلاش

۶۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علم کی تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

عبادت سے افضل

۶۵۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علم حاصل کرنا عبادت کرنے سے افضل ہے۔ (ذکرہ ابن عبدالبر فی العلم)

اسلام کی حیات

۶۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علم اسلام کی زندگی اور مذہب کا رکن ہے۔ (ابوالشیخ)

خزانہ اور اس کی چابی

۶۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علم خزانہ ہے اور سوال کرنا اس کی کنجی ہے۔ پس اے مسلمانو! خدا تم پر رحم کرے اکثر پوچھ گچھ کرتے رہو۔ کیونکہ اس میں چار آدمیوں کو ثواب ہوتا ہے۔ ایک سوال کرنے والے کو۔ دوسرے جواب دینے والے کو تیسرے سننے والے کو۔ چوتھے اس شخص کو جو ان سے محبت رکھتا ہو۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

مسلمان کا دوست

۶۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علم مسلمان کا دوست ہے۔ عقل اس کی رہنما ہے اور عمل اس کی قیمت ہے۔ (البیہقی)

پیغمبروں کی میراث

۶۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علم میری اور ان پیغمبروں کی میراث ہے جو مجھ سے پہلے ہوگزرے ہیں۔ (الدیلمی)

عیب چھپانے والے

۶۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علم اور مال ہر عیب کو چھپا دیتے ہیں اور جہالت اور مفلسی ہر ایک عیب کو نمایاں کر دیتی ہیں۔ (الدیلمی)

روئے زمین کے چراغ

۶۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علماء روئے زمین کے چراغ ہیں اور انبیاء کے جانشین اور ان کے وارث ہیں۔ (ابن عدی)

بھلائی والے لوگ

۶۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عالم اور علم سیکھنے والا دونوں بھلائی میں شریک ہیں اور ان کے سوا اور آدمیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔(رواہ الطبرانی فی الکبیر)

قوموں کی بھلائی کا راز

۶۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب خدا کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو اس میں عالموں کا شمار بڑھا دیتا ہے اور جاہلوں کی تعداد گھٹا دیتا ہے۔(رواہ الدیلمی فی الفردوس)

سب سے زیادہ ندامت کرنیوالا

۶۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قیامت کے دن سب سے زیادہ ندامت اس شخص کو ہوگی جو دنیا میں علم حاصل کر سکتا تھا۔ مگر اس نے حاصل نہیں کیا۔(ابن عساکر)

علم کی تلاش

۶۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! علم کی تلاش کرو۔ اگر چہ وہ چین میں ہو۔ کیونکہ علم کی تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔(البیہقی فی الشعب)

شہید علم

۶۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی علم کی تلاش کرتا ہے اور اسی حالت میں مر جاتا ہے وہ شہید ہوتا ہے۔(رواہ البزار)

مُردوں میں زندہ

۶۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جاہلوں کے گروہ میں جو آدمی علم کی تلاش کرتا ہے وہ مُردوں میں ایک زندہ شخص ہے۔[1]

گم شدہ متاع

۶۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علم مسلمان کی گم شدہ متاع ہے۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

۶۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حکمت اور دانائی کی بات مسلمان کی گم شدہ چیز ہے۔ پس جہاں کہیں ملے اس کو تلاش کرنا چاہیے۔ (رواہ ابن حبان فی الضعفاء)

عالم کی موت

۶۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عالم کی موت ایک رخنہ ہے جو قیامت تک نہیں بھرتا۔ (عن عائشہ) (عن ابن عمرؓ وعن جابرؓ)

علماء کی صحبت

۶۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عالموں کے پاس بیٹھنا عبادت ہے۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

علماء کا احترام

۶۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! عالموں کی تعظیم کیا کرو۔ کیونکہ وہ پیغمبروں کے وارث ہیں۔ جو کوئی ان کی تعظیم کرتا ہے وہ خدا اور رسول کی تعظیم کرتا ہے۔ (رواہ الخطیب)

---

[1] رواہ العسکری فی الصحابہ وابوموسیٰ فی الذیل عن حسان بن ابی سنان مرسلاً

علماء ستارے ہیں

۶۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عالموں کی مثال آسمان کے ستاروں جیسی ہے کہ ان کی مدد سے خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راستہ سجھائی دیتا ہے۔ پھر جب ستارے دھندلا جاتے ہیں تو راستہ چلنے والے راستے سے بھٹک جاتے ہیں۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

انسان کا جمال

۶۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

انسان کا جمال اس کی زبان کی فصاحت ہے۔ (القضاعی)

علماء کی فضیلت

۶۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عالم کو اوروں پر ایسی فضیلت ہے جیسی فضیلت کہ نبی کو اس کی امت پر ہوتی ہے۔ (الخطیب)

علم حاصل کرنے کی فضیلت

۶۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی کسی علم کو اس لئے سیکھتا ہے کہ اس سے اسلام کو زندہ کرے اس میں اور انبیاء میں جبکہ وہ بہشت میں جائیں گے صرف ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ (رواہ ابن النجار)

اصلاح کیلئے علم حاصل کرنا

۶۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی کسی علم کی تلاش اس غرض سے کرتا ہے کہ اس سے اپنی یا اپنے سے پیچھے آنے والوں کی حالت درست کرے پروردگار عالم ریت کے ذروں کے برابر اس کو ثواب عطا کریگا۔ (ابن عساکر)

دو آدمی جو سیر نہیں ہوتے

۶۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دو طرح کے آدمیوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ ایک تو اس آدمی کا جو علم تلاش کرتا ہو۔ دوسرے اس آدمی کا جو دنیا کی تلاش میں ہو۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

بے عمل واعظ

۶۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو عالم لوگوں کو بھلائی کی باتیں بتاتا اور اپنے نفس کو بھول جاتا ہے اس کی مثال چراغ کی بتی جیسی ہے کہ وہ لوگوں کو روشنی پہنچاتی ہے اور اپنے آپ کو جلاتی ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

علم غیر نافع

۶۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب میں وہ عالم مبتلا ہوں گے جن کے علم نے دنیا کو کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

۶۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس علم سے کسی کو فائدہ نہ پہنچے وہ اس خزانے جیسا ہے جس میں سے کچھ خرچ نہ کیا جائے۔ (القضاعی)

علم چھپانا

۶۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی علم کو پوشیدہ رکھتا ہے اس پر دنیا کی ہر چیز لعنت کرتی ہے۔ (ابن الجوزی فی العلل)

علم بے عمل

۶۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! مسلمانو! تم جو چاہو علم حاصل کرو۔ مگر خدا تم کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا جب تک کہ اس پر عمل نہ کرو۔ (رواہ ابن عساکر)

قرآن سے دوری

۶۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ اور وادی میں ہوں گے اور قرآن اور وادی میں ہوگا۔ (الحکیم)

قرآنی تعلیمات سے دوری

۶۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ قرآن کے حرفوں کو تو یاد کریں گے۔ مگر اس کے احکام کو بھول جائیں گے۔ (رواہ ابو نعیم فی الحلیہ)

علم چھپانے کی سزا

۶۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی کسی فائدہ رساں علم کو پوشیدہ کرتا ہے قیامت کے دن خدا اس کے منہ میں آگ کی لگام دے گا۔ (ابو نصر السجزی فی الابانۃ والخطیب)

علم کا استعمال

۶۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہم کو علم دیا گیا ہے کہ ہم لوگوں سے ان کی عقلوں کے موافق بات کیا کریں۔ (الدیلمی)

علمائے سو

۶۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عنقریب ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ اسلام کا صرف نام اور قرآن کا صرف نشان باقی رہ جائیگا۔ مسلمانوں کی مسجدیں آباد ہوں گی مگر درحقیقت وہ ہدایت سے خالی ہوں گی اس زمانہ کے علماء روئے زمین کے آدمیوں میں سب سے زیادہ شریر ہوں گے۔ انہیں کی طرف سے فتنہ وفساد شروع ہوگا اور انہیں پر ختم ہوگا۔ (رواہ الدیلمی فی مسندہ)

ناحق غصب کرنا

مال غصب کرنا حرام ہے

۶۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کا مال مار لے۔ کیونکہ خدا نے ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا مال غصب کرنا حرام کر دیا ہے۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

زمین غصب کرنا

۶۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی کسی کی زمین میں سے ایک بالشت ٹکڑا بھی ظلم سے غصب کرلے گا وہ خدا کے سامنے اس حالت میں جائے گا کہ خدا اس پر غضب ناک ہوگا۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

۶۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! جو آدمی اپنی اور دوسرے آدمی کی زمین کی حدیں بدل ڈالے اس پر قیامت تک خدا کی لعنت ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

بڑی عمر

لمبی عمر کا فائدہ

۶۹۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! مسلمانو! تم میں اچھے وہ ہیں جن کی عمریں دراز ہوں اور جنھوں نے کام اچھے کیے ہوں۔ (رواہ الحاکم فی المستدرک)

موت کی تمنا

۶۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

نیک آدمی ہو یا گناہ گار۔ موت کی آرزو کسی کو نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اگر نیک آدمی ہے تو اس کی نیکیوں کو بڑھنے کا موقع ہے اور اگر گنہگار ہے تو ممکن ہے کہ مرنے سے پہلے توبہ کرلے۔ (ابن سعد)

10

نیک مسلمان

عیب پوشی

۶۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان دنیا میں اپنے مسلمان بھائی کی عیب پوشی کرے قیامت کے دن خدا اس کی عیب پوشی کرے گا۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

اندھے کی راہنمائی کرنا

۶۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان چالیس قدم تک کسی اندھے کی رہنمائی کرتا ہے اس کے اگلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (رواہ الخطیب فی التاریخ)

بڑوں کی پیروی کرنا

۶۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم میں سے وہ جوان اچھے ہیں جو بڑی عمر والوں کے ساتھ مشابہت پیدا کرتے ہیں اور وہ بڑی عمر والے بُرے ہیں جو اپنے آپ کو جوانوں جیسا بنا لیتے ہیں۔ (البیہقی فی الشعب)

پسندیدہ نوجوان

۶۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اس جوان آدمی کو پسند کرتا ہے جو اپنی جوانی کو خدا کی فرماں برداری میں صرف کرتا ہے۔ (رواہ ابو نعیم فی الحلیہ)

ذرہ بھر نیکی کی قدر

۶۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اپنے اس بندے کی پردہ دری نہیں کرتا جس میں ذرہ بھر بھی بھلائی ہو۔ (ابن عدی)

ایک دوسرے کی دعوتیں کرنا

۶۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم میں اچھے وہ ہیں جو باہم ایک دوسرے کی دعوتیں کرتے رہتے ہیں اور ملاقات کے وقت ایک دوسرے کو سلام کیا کرتے ہیں۔ (رواہ ابن سعد عن حمزہ بن صہیب عن ابیہ)

اسلام میں نیک طریقہ کا اجراء

نیک کام کی بنیاد ڈالنے کا اجر

۶۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی اسلام میں کوئی اچھا طریقہ نکالتا ہے اس کو اس کا ثواب اور ان تمام لوگوں کا ثواب دیا جاتا ہے جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کریں گے اور عمل کرنے والوں کا ثواب بھی کم نہیں کیا جاتا اور جو آدمی اسلام میں کسی بُرے طریقہ کی بنیاد ڈالتا ہے اس کی گردن پر اس کا گناہ اور ان تمام لوگوں کا گناہ ہوتا ہے جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کریں گے۔ اور عمل کرنے والوں کے ذمہ جو گناہ ہیں ان میں بھی کچھ کمی نہیں آتی۔ (رواہ سنن ابن ماجہ)

رضائے الٰہی

اللہ کی رضا میں مخلوق کی رضا ہے

۷۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی اس غرض سے کہ لوگوں کی خوشی اور رضامندی حاصل کرے خدا کو ناراض کرتا ہے خدا اس پر غضبناک ہوتا ہے اور ان لوگوں کو اس سے ناراض کر دیتا ہے جن کو اس نے راضی کیا تھا اور جو آدمی اس غرض سے کہ خدا کی رضامندی حاصل کرے لوگوں کی ناراضی کی پرواہ نہیں کرتا خدا اس سے خوش ہوتا ہے اور ان لوگوں کو اس سے راضی کر دیتا ہے جو اس سے ناراض ہو گئے تھے یہاں تک کہ وہ خود اس کا قول اور فعل ان کی نظروں میں اچھا دکھائی دیتا ہے۔ (الطبرانی فی الکبیر)

اللہ تعالیٰ کا شکوہ

۷۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا فرماتا ہے کہ ابن آدم! یہ انصاف کی بات ہے کہ میں تو تجھے خوش کرنے کے لئے تجھ پر نت نئی نعمتیں نازل کرتا ہوں اور تو مجھے ناراض کرنے کے لئے نت نئے گناہ کرتا رہتا ہے۔ (الدیلمی)

جنت کی ضمانت

زبان وشرمگاہ کی حفاظت

۷۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر کوئی اس بات کا ذمہ کرلے کہ جو چیز دونوں جبڑوں کے درمیان ہے اور جو چیز دونوں ٹانگوں کے درمیان ہے وہ ان دونوں کی حفاظت کریگا تو میں اس بات کا ذمہ کرتا ہوں کہ وہ جنت میں داخل کیا جائیگا۔ (الحاکم فی الکنیٰ والعسکری فی الامثال)

رشتہ دار سے قطع تعلق نہ کرنا چاہیے

۷۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر تم میں تین عادتیں ہوں تو خدا تم سے آسانی کے ساتھ حساب لے گا اور تم کو جنت میں داخل کردے گا۔ ایک عادت تو یہ ہے کہ جو تم کو نہ دے تم اس کو محروم نہ کرو دوسری عادت یہ ہے کہ جو آدمی تم پر ظلم کرے اس کو معاف کردو۔ تیسری عادت یہ ہے کہ جو رشتہ دار تم سے قطع تعلق کرے تم اس سے اپنا تعلق قطع نہ کرو۔ (ابن ابی الدنیا فی ذم الغضب)

میانہ روی

۷۰۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

یہ تین باتیں جس کسی میں پائی جائیں اس کو حضرت داؤد علیہ السلام کا سا ثواب دیا جائے گا۔ ایک تو خوشی اور غصہ کی حالت میں انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ دوسرے آسودگی اور افلاس کی حالت میں میانہ روی کا خیال رکھنا۔ تیسرے خلوت اور جلوت میں خدا سے ڈرتے رہنا۔ (الحکیم)

آخرت کی ترجیح

۷۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

یہ تین باتیں جس کسی مسلمان میں ہوں اس کا ایمان کامل ہے۔ایک تو یہ کہ وہ خدا کے کام میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرتا ہو۔ دوسرے یہ کہ وہ کوئی کام دکھاوے کے لئے نہ کرتا ہو۔ تیسرے یہ کہ اگر اس کے سامنے دو باتیں پیش کی جائیں جن میں سے ایک بات دنیا کی ہو اور ایک آخرت کی تو وہ آخرت کی بات کو اختیار کرے۔(ابن عساکر)

خدا کے سایہ میں رہنے والے

۷۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم جانتے ہو کہ وہ کون لوگ ہیں جن کو قیامت کے دن سب سے پہلے خدا کے سایہ میں پناہ دی جائے گی۔ ان لوگوں کی صفت یہ ہے کہ اگر حق بات ان کے سامنے کہی جائے تو وہ فوراً اس کو قبول کر لیتے ہیں اور اگر ان سے سوال کیا جائے تو فیاضی سے پیش آنے میں کبھی دریغ نہیں کرتے اور لوگوں کو اسی بات کا حکم دیتے ہیں جس کے وہ خود پابند ہیں۔(الامام احمد فی المسند)

تین باتیں

۷۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خدا تمہاری تین باتوں کو پسند کرتا ہے اور تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے۔ جن باتوں کو وہ پسند کرتا ہے وہ یہ ہیں کہ تم اسی کے آگے سر جھکاؤ اور اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ آپس میں اتفاق رکھو اور خدا جن لوگوں کو تم پر حاکم بنائے ان کے خیر خواہ رہو۔ اور جن باتوں کو وہ ناپسند کرتا ہے وہ یہ ہیں۔ اول قیل و قال کرنا۔ دوم کثرت سے سوال کرنا۔ سوم اپنے مال کو برباد کرنا۔(رواہ مسلم واحمد)

تعمیر و ترقی کے اسباب

۷۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

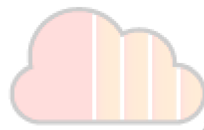
رشتہ داروں سے مروت کے ساتھ پیش آنا۔ عام لوگوں سے حسن اخلاق کے ساتھ ملنا اور ہمسایوں سے نیکی اور فیاضی کا برتاؤ کرنا۔ یہ ایسی باتیں ہیں کہ ان کے سبب سے ملک آباد ہوتے ہیں اور عمروں میں ترقی ہوتی ہے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

صدق مقالی و انصاف

۷۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میری امت اسی وقت تک سرسبز رہے گی جب تک کہ یہ تین خصلتیں اس میں باقی رہیں گی۔ ایک تو یہ کہ جب وہ بات کریں تو سچ بولیں۔ دوسرے یہ کہ جب وہ لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کریں تو انصاف کو ہاتھ سے نہ دیں۔ تیسرے یہ کہ جب ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ کمزوروں پر رحم کریں۔ (الخطیب فی المتفق والمفترق)

تین باتیں



۷۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس آدمی میں یہ تین باتیں نہ ہوں اس کا کوئی عمل کام نہیں آئیگا۔ ایک تو یہ کہ وہ اپنے جذبات نفسانی کی باگ ڈھیلی نہ ہونے دے۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی نادان آدمی اس کی عزت پر حملہ کرے تو وہ تحمل سے خاموش ہو جائے۔ تیسرے یہ کہ لوگوں کے درمیان حسن اخلاق کے ساتھ زندگی بسر کرے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

کسی کو حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو

۷۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانوں میں سے کسی کو حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ کیونکہ جو اس قوم میں چھوٹا بھی ہے وہ خدا کے نزدیک بڑا ہے۔ (رواہ الدیلمی فی المسند)

چھ باتیں

۱۷۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اگر تم چھ باتوں کا ذمہ کرلو تو میں تمہارے لئے جنت کا ذمہ کرتا ہوں۔ ایک تو یہ کہ جب تم بولو تو سچ بولو۔ دوسرے یہ کہ جب تم وعدہ کرو تو اس کو پورا کرو۔ تیسرے یہ کہ جب تمہارے پاس امانت رکھوائی جائے تو اس میں خیانت نہ کرو چوتھے یہ کہ تم اپنی نظریں نیچی رکھا کرو۔ پانچویں یہ کہ ظلم کرنے سے اپنا ہاتھ روکے رکھو۔ چھٹے یہ کہ اپنے جذبات نفسانی کی باگ ڈھیلی نہ ہونے دو۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

عمدہ چیزیں

۱۷۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

انصاف اچھی عادت ہے مگر اس کا امیروں میں ہونا اور بھی اچھا ہے۔ سخاوت عمدہ چیز ہے۔ مگر اس کا دولت مندوں میں ہونا اور بھی عمدہ ہے پرہیز گاری اچھی خصلت ہے۔ مگر اس کا عالموں میں ہونا اور بھی اچھا ہے صبر عمدہ چیز ہے۔ مگر اس کا فقیروں میں ہونا اور بھی عمدہ ہے۔ گناہوں سے توبہ کرنا اچھی عادت ہے۔ مگر اس کا جوانوں میں ہونا اور بھی اچھا ہے۔ شرم وحیاء بھی اچھی خصلت ہے۔ مگر اس کا عورتوں میں ہونا اور بھی عمدہ ہے۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

چھ کاموں سے بچنا

۱۷۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی ان چھ باتوں پر عمل کرتا ہے وہ ضرور جنت میں داخل ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ خدا کا شریک نہ ٹھہرائے دوسرے یہ کہ چوری نہ کرے تیسرے یہ کہ زنا نہ کرے۔ چوتھے یہ کہ کسی پاک دامن عورت پر زنا کی تہمت نہ لگائے پانچویں یہ کہ حاکم کی نافرمانی نہ کرے چھٹے یہ کہ جب کہے حق بات کہے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

صدقات جاریہ

۱۷۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

علم کی اشاعت کرنا۔ نیک اولاد چھوڑ جانا۔ مسجد یا مسافر خانہ بنانا قرآن مجید ورثہ میں چھوڑ جانا نہر جاری کرنا اور جیتے جی تندرستی کی حالت میں اپنے مال میں سے خیرات کرنا۔ یہ سب باتیں ایسی ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد مسلمانوں کو ملتا رہتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

۱۷۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سات چیزیں ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد جاری رہتا ہے۔ ایک علم سکھانا۔ دوسرے نہر جاری کرنا۔ تیسرے کنواں کھودنا۔ چوتھے درخت لگانا۔ پانچویں مسجد بنانا۔ چھٹے قرآن مجید ورثہ میں چھوڑ جانا۔ ساتویں نیک اولاد چھوڑ جانا۔ (البزار و سمویہ)

عجز و انکسار



۱۷۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! ہر روز ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ اے لوگو! خدا کے قہر سے بچو۔ اگر تم میں ایسے لوگ نہ ہوتے جو خدا کے سامنے نہایت عاجزی اور خاکساری سے سر جھکاتے ہیں اور ایسے بچے نہ ہوتے جن کی مائیں شفقت کے ساتھ دودھ پلاتی ہیں اور ایسے جانور نہ ہوتے جو تمہاری زمینوں میں گھاس چرا کرتے ہیں تو خدا تم پر عذاب نازل کرتا ہے اور تم کو کچل ڈالتا۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

آخرت میں نسب کام نہیں دیگا

۱۷۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے بنی ہاشم! اے بنی قصی! اے بنی عبد مناف! میں تم سب کو ڈرانے والا ہوں اور موت عنقریب حملہ کرنے والی ہے اور قیامت کی خوفناک گھڑی نزدیک ہے۔ (رواہ ابن النجار)

حضور کا خطاب

۱۷۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے بنی عبد مناف! اے بنی عبدالمطلب! اے فاطمہ بنت محمد! اے صفیہ بنت عبدالمطلب (رسول خدا کی پھوپھی) تم اپنی جانوں کو خدا کے عذاب سے بچاؤ۔ میں خدا کے مقابلہ میں تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ میرے مال میں سے جو چاہو اور جتنا چاہو تم مانگ سکتے ہو۔ مگر یہ خوب جان لو کہ قیامت کے دن میرے عزیز وہی لوگ ہوں گے جو دنیا میں خدا سے ڈرتے رہے ہیں اور تم باوجود اس رشتہ داری کے میرے عزیز نہیں ہو گے میرے پاس نیکیاں لے کر آئیں گے اور تم اپنے سروں پر دنیا کا بوجھ اٹھا کر لاؤ گے۔ پھر تم میرا نام لے کر بار بار پکارو گے تم کہو گے کہ اے محمد! ہم فلانے کے بیٹے ہیں اور فلانے کے پوتے ہیں۔ میں کہوں گا کہ تمہارا خاندان تو معلوم ہوا۔ مگر تمہارے اعمال کہاں ہیں جب تم نے خدا کی کتاب کو پس پشت ڈال دیا تھا تو اب جاؤ۔ میرے اور تمہارے درمیان کوئی رشتہ نہیں ہے۔ (رواہ الحکیم)

۱۷۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے بنی ہاشم! میں خدا کے مقابلہ میں تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اے بنی ہاشم! میں دیکھتا ہوں کہ تم دنیا اپنی کمر پر لادے ہوئے ہو۔ اور تمہارے سوا اور لوگوں نے اپنی کمر پر آخرت کا بوجھ لادا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

۷۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے محمد کی بیٹی فاطمہؓ! تم اپنی جان کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ کیونکہ میں تم کو خدا کے قہر سے ہرگز نہیں بچا سکتا اے عبدالمطلب کی بیٹی صفیہ! تم اپنی جان کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔ کیونکہ میں تم کو خدا کے قہر سے ہرگز نہیں بچا سکتا۔ اے عائشہؓ! تم بھی اپنی جان کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ کیونکہ میں تم کو بھی خدا کے قہر سے نہیں بچا سکتا۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

۷۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے محمد کی بیٹی فاطمہؓ! خدا سے ڈر کر نیک عمل کرتی رہو کیونکہ میں قیامت کے دن خدا کے مقابلہ میں تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اے محمد کے چچا عباسؓ! تم بھی خدا سے ڈر کر نیک عمل کرتے رہو۔ کیونکہ میں قیامت کے دن خدا کے مقابلہ میں تم کو بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ (رواہ النسائی)

خیانت چھپانے والا

۷۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی خیانت کرنے والے کی خیانت کو چھپاتا ہے وہ خیانت کرنے والے کے مانند سمجھا جائے گا۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

حق مہر

۷۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی اپنی بیوی کو مہر دینے کا اقرار کرتا ہے اور درحقیقت مہر دینا نہیں چاہتا۔ بلکہ دھوکہ دینا چاہتا ہے اور اپنی منکوحہ کو منکوحہ جانتا ہے وہ قیامت کے دن زانی کے نام سے پکارا جائے گا اور جو آدمی کسی سے قرض لیتا ہے اور اس کو ادا کرنے کی نیت نہیں رکھتا اور قرض دینے والے کا مال ناجائز طور پر اڑاتا ہے وہ قیامت کے دن چور کے نام سے پکارا جائے گا۔ (رواہ الترمذی)

انسان کی برائی کا معیار

۷۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

انسان کے بُرے ہونے کے لئے یہی شہادت کافی ہے کہ لوگ اس کی طرف انگلیاں اٹھائیں اور اس کو دین کے لحاظ سے بدکار کہیں۔ یا دنیا کے لحاظ سے اس کی نسبت یہ چرچا کریں کہ وہ رشتہ داروں کے ساتھ فیاضی سے پیش نہیں آتا۔ (رواہ الدیلمی فی المسند)

نسب پر نکتہ چینی نہیں کرنی چاہیے

۷۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

یہ تین کام ان لوگوں کے ہیں جو اسلام سے پہلے ہو گزرے ہیں اور جن کے زمانہ کو زمانہ جاہلیت کہا جاتا ہے مسلمانوں کے یہ کام نہیں ہیں ایک تو ستاروں سے بارش مانگنا۔ دوسرے لوگوں کے نسب پر نکتہ چینی کرنا۔ تیسرے مردوں پر رونا۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

لوگوں کی رائے

۷۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! جب تم کسی شخص کی نسبت یہ بات دریافت کرنی چاہو کہ خدا کے نزدیک اس کا کیا درجہ ہے تو اس بات پر غور کرو کہ لوگ اس کی نسبت کیا چرچا کرتے ہیں۔ (رواہ ابن عساکر)

۷۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر تمہارے ہمسائے تمہاری بھلائی کی تعریف کرتے ہیں تو تم اچھے ہو اور اگر تم سنو کہ تمہارے ہمسائے تمہاری بُرائی کا تذکرہ کرتے ہیں تو بیشک تم بُرے ہو۔ (رواہ الامام احمد)

خوش بختی

اہل وعیال کا صالح ہونا

۷۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

چار باتیں انسان کی خوش نصیبی پر دلالت کرتی ہیں۔ ایک یہ کہ اس کو بیوی نیک بخت ملی ہو۔ دوسرے یہ کہ اس کی اولاد نیک چلن ہو۔ تیسرے یہ کہ اس کے دوست نیک خصلت ہوں۔ چوتھے یہ کہ جس شہر میں وہ رہتا ہو اسی میں اس کا روزگار ہو۔ (رواہ ابن عساکر)

اللہ تعالیٰ سے اچھا گمان

۷۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی اس بات کو معلوم کرنا چاہے کہ خدا کے نزدیک اس کا کیسا درجہ ہے اس کو پہلے اپنی طرف دیکھنا چاہئے کہ خدا کی نسبت اس کا کیسا خیال ہے۔ (رواہ ابو نعیم فی الحلیہ)

لوگوں میں محبت

۷۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب خدا کسی آدمی سے محبت کرتا ہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے۔ (رواہ ابو نعیم فی الحلیہ)

برائی بھلائی کی تمیز

۷۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جب خدا اپنے کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنی چاہتا ہے تو اس کے دل میں ایک ناصح پیدا کر دیتا ہے جو اس کو بُرائی سے روکتا اور بھلائی کی باتوں کی ہدایت کرتا رہتا ہے۔ (الدیلمی)

اجتماعی خوش بختی

۷۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! جب تمہارے حاکم نیک دل ہوں اور تمہارے امیر فیاض ہوں اور تمہارے معاملات کی بنیاد مشورہ پر ہو تو زمین کی سطح پر تمہارا رہنا زمین کے پیٹ میں جانے سے بہتر ہے اور جب تمہارے حاکم شریر ہوں اور تمہارے امیر بخیل ہوں اور تمہارے معاملات کا فیصلہ عورتوں کی رائے پر ہو تو زمین کے پیٹ میں تمہارا جانا زمین کی سطح پر رہنے سے بہتر ہے۔ (سنن الترمذی)

دنیا پرستی

۷۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ پیٹ کے دھندوں میں گرفتار ہوں گے انکی برائی دنیا کی دولت کے لحاظ سے ہوگی ان کا قبلہ عورتیں ہوں گی ان کا دین سونا چاندی ہوگا یہ لوگ خدا کے بندوں میں سب سے زیادہ بُرے ہوں گے اور خدا کے نزدیک ان کی کچھ وقعت نہ ہوگی۔ الدیلمی)

ایک دوسرے کو قتل نہ کرو

۷۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! میں تمہارے سبب سے دنیا کی قوموں پر فخر کرتا ہوں۔ پس ایسا نہ ہو کہ میرے بعد تم کافر ہو جاؤ اور ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

توبہ کرنے والا

۷۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ کی قسم یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر تمہارے اس آدمی (کی خوشی) سے زیادہ خوش ہو جاتے ہیں جو وسیع بیابان میں اپنی گمشدہ (سواری) کو پالے۔ (صحیح مسلم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

حجرِ اسود

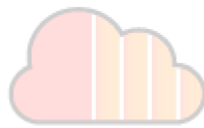
۷۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ کی قسم، اللہ تعالیٰ اس (حجرِ اسود) کو قیامت کے دن ضرور اٹھائیں گے (اس حالت میں) کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے دیکھے گا اور زبان ہوگی جس سے بولے گا، جس نے اسے حق کے ساتھ چوما ہوگا اس کے حق میں گواہی دے گا۔ (سنن الترمذی)

غلامی میں ایمان و اسلام پر قائم رہنے کی فضیلت

۷۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج اور ماں سے حسنِ سلوک نہ ہوتا تو میں غلام ہونے کی حالت میں اس دنیا سے رخصت ہونے کو پسند کرتا۔ (صحیح البخاری عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)



ساقط شدہ بچہ پر صبر کی فضیلت

۷۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ ساقط شدہ بچہ اپنی خوشی کے ساتھ اپنی ماں کو جنت کی طرف لے جائے گا اگر ماں نے اس کے ساقط ہونے پر ثواب کی امید پر صبر کیا ہوگا۔ (ابن ماجہ عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

معجزۂ نبوی

۷۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کیا تم دیکھتے ہو کہ میرا سامنا اِدھر (قبلہ کی جانب) ہی ہے حالانکہ اللہ کی قسم تمہارا رکوع اور خشوع مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے کیونکہ میں تو تمہیں پیٹھ پیچھے دیکھتا ہوں۔ (صحیح مسلم)

اب نجات فقط حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی میں ہے

۷۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے اس امت کا جو بھی یہودی یا نصرانی میرا پیغام سنے اور جو مجھے دیکر بھیجا گیا ہے اس پر ایمان نہ لایا تو وہ جہنمیوں میں سے ہی ہوگا۔ (صحیح مسلم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس اور زیارت کی دولت

۷۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے تم میں سے کسی پر ایسا دن ضرور آئے گا کہ وہ مجھے نہ دیکھ سکے گا تب اس کے نزدیک میرا دیکھنا اس کے اہل وعیال اور سب مال سے زیادہ محبوب ہوگا۔ (صحیح مسلم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کی فضیلت

۷۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ تم (انصار) مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہو۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم عن انس رضی اللہ عنہ)

سورۂ اخلاص کی فضیلت

۷۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ سورۂ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (البخاری عن ابی سعید وابی قتادہ)

حوضِ کوثر کے برتن

۷۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ حوضِ کوثر کے برتن کتنے ہوں گے؟ تو ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے حوضِ کوثر کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں۔ (رواہ مسلم)

جامِ کوثر سے محروم رہنے والے

۷۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں اپنے حوض سے کچھ لوگوں کو اس طرح ہانکوں گا جیسے دوسرے کے اونٹ کو حوض سے ہٹایا جاتا ہے۔ (البخاری و مسلم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت

۷۴۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے تم میں کوئی کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اپنی بیٹے اور باپ سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ (البخاری)

نعمتوں کا سوال ہوگا

۷۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یقیناً ان نعمتوں کے بارے میں قیامت کے دن تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔ (رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

حالاتِ جنگ میں دشمن کے آدمیوں سے تفتیش کا اصول

۷۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جب وہ تمہیں سچ بتاتا ہے تو تم اسے مارتے ہو اور جب تم سے جھوٹ کہتا ہے تو اسے چھوڑ دیتے ہو۔ (رواہ مسلم عن انس رضی اللہ عنہ)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول

۷۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں حضرت مریم علیہا السلام کا بیٹا حضرت عیسیٰ علیہ السلام عادل حاکم بن کر اترے گا۔ (البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ)

شانِ فاروقی

۷۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے عمرؓ! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے شیطان کسی بھی راستہ پر چلتے ہوئے آپ سے نہیں ملتا۔ (رواہ البخاری ومسلم عن سعید بن وقاص وعن ابی ہریرۃ)

میاں بیوی کے تعلق کی اہمیت

۷۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو مرد اپنی بیوی کو بستر کی طرف بلائے اور وہ انکار کرے تو آسمان والا اس پر غصہ رہتا ہے حتیٰ کہ خاوند اس سے راضی ہو جائے۔ (رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ ؓ)

توبہ واستغفار کی اہمیت

۷۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ کی قسم، میں بھی ایک دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہوں اور اس کے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔ (البخاری)

حق تلفی کی قسم کا توڑنا پسندیدہ ہے

۷۵۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ کی قسم کسی آدمی کا اپنے گھر والوں کے بارے میں کھائی ہوئی قسم پر ثابت رہنا اللہ کے ہاں اس کے لئے اس کے فرض کفارے کی ادائیگی سے زیادہ گناہ ہے۔ (البخاری)

ایمان وعمل صالح اللہ کی رحمت سے ملتے ہیں

۷۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اللہ کی قسم اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت نہ ہوتی تو نہ ہم ہدایت پاتے، نہ صدقے دیتے اور نہ ہی نماز پڑھتے۔ (البخاری)

جنابِ ابوطالب

۷۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سن لو! اللہ کی قسم میں آپ کے لئے بخشش کی دُعاء مانگتا رہوں گا جب تک مجھے اس سے روکا نہیں جائے گا۔ (البخاری)

اخلاص کے بغیر عمل قبول نہیں ہوتا

۷۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ایک آدمی نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ میں کسی چیز کا صدقہ کرتا ہوں اور کسی سے احسان کرتا ہوں جس سے میرا ارادہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا بھی ہوتا ہے اور لوگوں کی طرف سے تعریف کا بھی ہوتا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے اللہ تعالیٰ ایسی چیز کو قبول نہیں فرماتے جس میں غیر اللہ کو شریک کیا گیا ہو۔ (ذکرہ القرطبی فی تفسیرہ، والسیوطی فی الدر المنثور)

جنت کے بچھونوں کی اُونچائی

۷۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ" (اور وہ اونچے بچھونوں میں ہوں گے) کے بارے میں فرمایا کہ: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک ان (جنت کے بچھونوں) کی بلندی ایسے ہے جیسے آسمان اور زمین کے درمیان ہے اور آسمان وزمین کا درمیانی فاصلہ پانچ سو سال کا سفر ہے۔ (ذکرہ احمد)

مؤمن کو قتل کرنے کا گناہ

۷۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے مؤمن کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کے برباد ہونے سے زیادہ سنگین ہے۔ (رواہ النسائی)

اسم اعظم والی دُعا

۷۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر تھا جبکہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا جب اس آدمی نے رکوع اور سجدہ کیا اور تشہد پڑھا تو اپنی دُعاء میں کہا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ

تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے ارشاد فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس آدمی نے اللہ تعالیٰ کے اس عظیم نام سے دُعاء مانگی کہ جس نام سے جب دُعاء مانگی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں اور جب مانگا جاتا ہے تو عطاء فرماتے ہیں:

ایک عظیم دُعا

۷۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حضرت رفاعہ بن رافع بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے ایک دفعہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھی تو مجھے چھینک آئی اور میں نے کہا: اَلْحَمْدُلِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْهِ مُبَارَکًا عَلَیْهِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی جب آپ نماز پڑھا چکے تو مقتدیوں کی طرف مڑ کر فرمایا نماز میں بولنے والا کون تھا؟ سب خاموش رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ دریافت فرمایا نماز میں بولنے والا کون تھا؟ تو میں نے عرض

کیا یارسول اللہ! میں تھا فرمایا تم نے کیسے کہا تھا؟ میں نے کہا میں نے اس طرح پڑھا تھا:
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْهِ مُبَارَکًا عَلَیْهِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی
تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تیس سے زیادہ فرشتے تیرے اس کلام کو تھامنے کے لئے لپکے کہ کون اس کو اوپر لے جائے گا۔ (رواہ النسائی)

اہل فارس کی عظمت

۷۶۲۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جن لوگوں کا ذکر کیا ہے کہ اگر ہم نے اعراض کیا تو ہماری جگہ دوسرے لوگ لائے جائیں گے جو ہماری طرح نہیں ہوں گے وہ کون ہیں؟
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی بیٹھے تھے آپ نے حضرت سلمان فارسی کی ران پر ہاتھ مار کر فرمایا یہ اور اس کے ساتھی پھر فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر ایمان ثریا کی چوٹی پر ہو تو بھی فارس کے لوگ اسے حاصل کرلیں گے۔ (رواہ الترمذی)

دولت پرستی کا فتنہ

۷۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!
ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے احد والوں میں سے ایک صاحب جو فوت ہو گئے تھے ان کا جنازہ پڑھایا۔ پھر آپ نے منبر پر تشریف فرما ہو کر فرمایا: میں تم سے آگے جانے والا ہوں، اور میں تم پر گواہ ہوں، اور اللہ کی قسم میں اب اپنے حوض کی طرف دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں اور یہ بھی فرمایا کہ:
اللہ کی قسم مجھے اپنے بعد تم پر شرک کا اندیشہ نہیں ہے لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ تم دولت میں ایک دوسرے سے مقابلہ کے طور پر آگے بڑھو گے۔ (البخاری)

حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کے اشعار

۷۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب عمرۃ القضاء کے موقع پر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو حضرت ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے آگے یہ کہتے جا رہے تھے:

خلوا بنی الکفار عن سبیله　　　　الیوم نضربکم علی تاویله

ضربا یزیل الهام عن مقیل　　　　ویذهل الخلیل عن خلیله

ترجمہ: (۱) اے کافروں کی اولاد! راستے سے ہٹ جاؤ آج ہم تمہیں ماریں گے۔

(۲) ایسا ماریں گے جو کھوپڑیوں کو گردنوں سے جدا کر دیگا اور دوستوں کو دوست بھلا دیگا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابن رواحہ اللہ کے حرم میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تم یہ شعر کہہ رہے ہو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا عمر اسے کہنے دو۔

چنانچہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس کا کلام ان کافروں پر تیروں کے لگنے سے زیادہ شدید ہے۔ (رواہ النسائی)

اللہ کی راہ میں زخمی ہونے والا

۷۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے جو آدمی اللہ تعالیٰ کے راستے میں زخمی ہوتا ہے وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے خون کا رنگ تو خون والا ہوگا اور خوشبو کستوری کی ہوگی، اور اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں کہ کون ان ہی کے راستہ میں زخمی ہوا ہے۔ (البخاری)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ معرفت والے ہیں

۷۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک معاملہ میں رخصت دی تو بعض لوگوں نے اس رخصت پر عمل نہ کرنا چاہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہوا تو آپ کو غصہ آگیا حتی کہ وہ غصہ آپ کے چہرہ انور پر ظاہر ہو گیا پھر فرمایا لوگوں کو کیا ہے کہ وہ اس سے اجتناب کرتے ہیں جس میں مجھے رخصت دی گئی ہے آگے فرمایا: پس اللہ کی قسم میں ان سے اللہ تعالیٰ کی زیادہ معرفت رکھتا ہوں اور میں ان سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتا ہوں۔ (رواہ مسلم)

جہاد

دو جنتی آنکھیں

۷۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''دو آنکھیں ایسی ہیں جنہیں جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روئی ہو اور دوسری وہ آنکھ جس نے کوئی رات اللہ کے راستے میں پہرہ دیتے ہوئے گزاری ہو۔'' (ترمذی)

جہاد میں چندہ دینا

۷۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جو شخص جہاد فی سبیل اللہ میں کچھ چندہ بھیج دے اور خود گھر میں رہے تو اسے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم کا صلہ ملے گا اور جو شخص خود اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور اس میں مال بھی خرچ کرے تو اسے ہر درہم کے بدلے سات لاکھ درہم کا ثواب ہوگا اور اللہ جس کا اجر چاہے کئی گنا بڑھا دے۔'' (ابن ماجہ)

جنت کے دروازے

۷۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جنت کے دروازے تلواروں کے سائے کے نیچے ہیں۔'' (مسلم، ترمذی)

دنیا و مافیہا سے بہتر

۷۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اللہ کے راستے میں ایک مرتبہ صبح یا شام کے وقت نکلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔'' (بخاری و مسلم)

ساٹھ سال کی عبادت سے افضل

۷۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''کسی شخص کا اللہ کے راستے میں (جہاد کی) صف میں کھڑا ہونا اللہ کے نزدیک ساٹھ سال کی عبادت سے زیادہ افضل ہے۔'' (حاکم)

جنت کا لازم ہونا

۷۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جو مسلمان شخص اللہ کے راستے میں اتنی دیر بھی جہاد کر لے جتنی دیر میں اونٹنی کے تھن میں دوہنے کے بعد دوبارہ دودھ آتا ہے تو اس کے لئے جنت لازم ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

معاشی زندگی...... حلال کمال اور حرام سے اجتناب

دوسرا فریضہ

۷۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''حلال رزق کی تلاش فرائض کی ادائیگی کے بعد دوسرا فریضہ ہے۔'' (طبرانی و بیہقی)

حلال رزق کی تلاش

۷۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''حلال رزق کی تلاش ہر مسلمان پر واجب ہے۔'' (طبرانی)

بچوں اور بوڑھوں کیلئے رزق کی جستجو کرنا

۷۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اگر کوئی شخص گھر سے نکل کر اپنے چھوٹے بچوں (کا پیٹ پالنے) کے لیے جدوجہد کرتا ہے تو اس کا یہ عمل اللہ ہی کے راستے میں ہے، اگر کوئی شخص گھر سے نکل کر اپنے بوڑھے ماں باپ کے لیے جدوجہد کرے تو یہ عمل بھی اللہ ہی کے راستے میں ہے اور اگر کوئی شخص خود اپنے لیے جدوجہد کرتا ہے تا کہ اپنے آپ کو (حرام کمائی سے) پاک وصاف رکھ سکے تو یہ بھی اللہ کے راستے میں ہے، ہاں اگر کوئی شخص محض دکھاوے اور دوسروں پر اپنی بڑائی جتانے کے لیے جدوجہد کرتا ہے تو وہ شیطان کے راستے میں ہے۔'' (طبرانی و بخاری و مسلم)

رزق کی تلاش میں اعتدال

۷۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور طلب (رزق) میں اعتدال سے کام لو، کوئی شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنا (مقدر شدہ) رزق پورا پورا وصول نہ کر لے اور اگر کبھی رزق کے حصول میں دیر ہو جائے تو بھی اللہ سے ڈرو، کوشش میں اعتدال سے کام لو، جو رزق حلال ہو اسے لے لو اور جو حرام ہو اسے چھوڑ دو۔'' (ابن ماجہ)

اللہ کی نافرمانی سے بچنا

۷۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اگر تم میں سے کسی کو یہ محسوس ہو کہ اسے رزق کے حصول میں دیر ہو رہی ہے تو بھی وہ اللہ کی نافرمانی کر کے ہرگز رزق طلب نہ کرے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اس کی نافرمانی کر کے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔'' (حاکم)

حرام رزق کی نحوست

۷۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"بعض مرتبہ ایک آدمی طویل سفر کر کے آتا ہے، بال پریشان چہرہ غبار آلود، آسمان کی طرف ہاتھ پھیلائے ہوئے پروردگار! پکار رہا ہے، حالانکہ اس کا کھانا بھی حرام، اس کا پینا بھی حرام، اس کا لباس بھی حرام اور اس کی پرورش بھی حرام غذا سے ہوئی، اس کی دعا بھلا کیسے قبول ہو؟"۔ (مسلم و ترمذی)

بھیڑیوں سے بڑھ کر خطرناک

۷۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"دو بھوکے بھیڑیے اگر بکریوں کے گلے میں چھوڑ دیئے جائیں تو وہ اتنا فساد نہیں مچائیں گے جتنا مال کی حرص اور دین کی وجہ سے عزت و شہرت کی حرص انسان کی زندگی میں فساد مچاتی ہے۔" (ترمذی)

حرص

۷۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اگر ابن آدم کے پاس مال و دولت کی دو وادیاں بھی ہو جائیں تو وہ تیسری کی تلاش میں رہے گا، مٹی کے سوا کوئی چیز ابن آدم کا پیٹ نہیں بھر سکتی، اور جو شخص اللہ کے حضور توبہ کرے اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔" (بخاری و مسلم)

جنت پر ممنوع جسم

۷۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"وہ جسم جنت میں نہیں داخل ہوگا جس کی پرورش حرام غذا سے ہوئی ہو۔" (ابو یعلی، طبرانی)

حرام کے کپڑے

۷۸۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جس شخص نے دس درہم میں کوئی کپڑا خریدا اور ان دس درہم میں سے کوئی ایک درہم بھی حرام کا تھا، جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہے گا، اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرے گا۔" (احمد)

قبولیتِ دعا

۷۸۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اے سعد! اپنے کھانے میں حلال کا اہتمام کرو، تمہاری دعائیں قبول ہونے لگیں گی، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، ایک بندہ اپنے پیٹ میں کوئی حرام لقمہ ڈالتا ہے، تو اللہ تعالیٰ چالیس روز تک اس کا نیک عمل قبول نہیں کرتا اور جس بندے کا گوشت حرام اُگا ہو، آگ اس کی زیادہ مستحق ہوتی ہے۔'' (طبرانی)

خدا کا پسندیدہ آدمی

۷۸۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اس بندے کو پسند کرتا ہے جو ایمان دار ہو اور کسی ہنر سے روزی کماتا ہو۔ (الطبرانی)

رزق حلال کیلئے محنت کرنا

۷۸۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے بندہ کو حلال روزی کی تلاش میں محنت کرتا اور تکلیف اٹھاتا دیکھے۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

جہاد

۷۸۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حلال روزی کا تلاش کرنا بھی جہاد ہے۔ (ذکرہ القضاعی)

خدا کی رحمت کا مستحق

۷۸۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اس انسان پر رحم کرے جو جائز طریقہ سے روزی کماتا اور اعتدال کے ساتھ خرچ کرتا اور افلاس اور حاجت مندی کے زمانہ کے لئے کچھ نہ کچھ بچا لیتا ہے۔ (رواہ ابن النجار)

حلال سے نہ شرماؤ

۷۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو انسان حلال روزی سے شرماتا ہے اس کو خدا حرام میں مبتلا کرتا ہے۔(ابن عساکر)

امانت دار تاجر

۷۸۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

امانت دار اور سچ بولنے والا تاجر اگر قیامت کے دن پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ اٹھائے جائے گا۔(سنن الترمذی)

سچا تاجر

۷۹۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سچ بولنے والا سوداگر قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔(رواہ الدیلمی فی الفردوس)

۷۹۱۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

راست گو سوداگر جنت کے دروازہ سے محروم نہیں پھرے گا۔(رواہ ابن النجار)

سب سے افضل عمل

۷۹۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سب سے افضل عمل انسان کا اپنے ہاتھ سے روزی کمانا ہے۔(رواہ البیہقی فی الشعب)

اللہ کی رضا کا حصول

۷۹۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

حلال روزی کا تلاش کرنا خدا کے راستے میں بہادروں کے ساتھ جنگ کرنے کے مانند ہے اور جو شخص حلال روزی کے لئے محنت کرتا اور رات کو تھک کر سو جاتا ہے خدا اس سے راضی ہو جاتا ہے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

جائز ناجائز کی پرواہ نہ کرنے والا

۷۹۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص اس بات کی پروا نہیں کرتا کہ اس کی روزی جائز طریقہ سے حاصل ہوتی ہے یا ناجائز طریقہ سے خدا اس کو دوزخ میں ڈال دے گا اور اس بات کی پروا نہیں کرے گا کہ وہ کس راستے سے دوزخ میں داخل ہوا۔ (رواہ الدیلمی فی مسندہ)

چوری کے مال سے کھانے والا

۷۹۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی چوری کے مال میں سے کھاتا ہے اور یہ بات جانتا ہے کہ وہ چوری کا مال ہے وہ چور کے گناہ میں شریک ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

پوشیدہ مقامات میں روزی کی تلاش

۷۹۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! روئے زمین کے پوشیدہ مقامات میں روزی کی تلاش کیا کرو۔ (الطبرانی)

۷۹۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص کسی کام میں کامیاب ہو اس کو لازم ہے کہ اس کام کو نہ چھوڑے۔ (الطبرانی)

۷۹۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے سوداگرو! تم کو جو اشیاء کے تولنے سے واسطہ پڑتا ہے اس میں دنیا کی بہت سی قومیں جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں ہلاک ہو چکی ہیں۔ (رواہ البخاری و مسلم)

تجارت

سچا اور امین تاجر

۷۹۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"سچا اور امانت دار تاجر (قیامت کے دن) انبیاء، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

نرم خُو تاجر

۸۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اللہ اس شخص پر رحم کرے جو نرم خو ہو، بیچتے وقت بھی، خریدتے وقت بھی اور اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے وقت بھی۔'' (بخاری، مشکوٰۃ)

تنگدستوں کو معاف کرنا

۸۰۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''پچھلی امتوں میں سے ایک شخص کے پاس فرشتہ روح قبض کرنے آیا، پھر مرنے کے بعد اس سے پوچھا گیا کہ کیا تم نے کوئی بھلائی کا عمل کیا ہے؟ اس نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں، اس سے پھر کہا گیا کہ غور کر کے بتاؤ، اس نے کہا کہ اس کے سوا مجھے اپنا کوئی عمل معلوم نہیں کہ میں دنیا میں لوگوں کے ساتھ خرید و فروخت کرتا تھا تو حُسنِ سلوک سے کام لیتا تھا، کوئی کشادہ حال ہوتا تو اسے مہلت دے دیتا، اور کوئی تنگدست ہوتا تو اسے بالکل ہی معاف کر دیتا، اس پر اللہ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔'' (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

بہترین کمائی والے تاجر

۸۰۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''بہترین کمائی ان تاجروں کی ہے جو بات کہیں تو جھوٹ نہ بولیں، امانت رکھیں تو خیانت نہ کریں، وعدہ کریں تو خلاف ورزی نہ کریں، کچھ خریدیں تو (سامان کی) مذمت نہ کریں، بیچیں تو (مبالغہ آمیز) تعریف نہ کریں، ان کے اوپر کسی کا حق واجب ہو تو ٹال مٹول نہ کریں، اور ان کا حق کسی پر واجب ہو تو اسے تنگ نہ کریں۔'' (بیہقی)

قسمیں کھانے سے بچو

۸۰۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''بیع کے وقت زیادہ قسمیں کھانے سے بچو، اس لیے کہ اس سے (شروع میں) تجارت کچھ چمکتی ہے، لیکن پھر تباہی آتی ہے۔'' (مسلم، مشکوٰۃ)

آخرت کی سُرخروئی

۸۰۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"سارے تجار قیامت کے دن فجار ہو کر اٹھائے جائیں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اللہ سے ڈریں، نیکی کریں اور سچ بولیں۔" (ترمذی وغیرہ، مشکوٰۃ)

ملاوٹ

۸۰۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص ہمارے ساتھ ملاوٹ کرے وہ ہم میں سے نہیں اور دھوکہ فریب کرنے والے جہنم میں ہوں گے۔ (طبرانی وغیرہ)

بیچی ہوئی چیز واپس کرنا

۸۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص کسی مسلمان (کے کہنے پر اس) کے ہاتھ بیچی ہوئی کوئی چیز واپس کرلے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی لغزشوں کو معاف فرمادے گا۔" (ابوداؤد، ابن ماجہ)

شراکت داری

۸۰۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب دو آدمی شرکت کا کاروبار کرتے ہیں تو میں ان کا تیسرا (شریک) بن جاتا ہوں (یعنی ان کی مدد کرتا ہوں) تاوقتیکہ ان میں سے کوئی ایک اپنے ساتھی کے ساتھ خیانت نہ کرے، ہاں جب کوئی اپنے ساتھی کے ساتھ خیانت کرتا ہے تو میں ان کے درمیان سے نکل جاتا ہوں۔" (ابوداؤد)

شراکت میں خیانت کا نقصان

۸۰۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص اپنے کسی شریک کے ساتھ اس معاملہ میں خیانت کرے جس میں شریک نے اس کو امانت دار سمجھا تھا اور اس کا نگران بنایا تھا تو میں اس سے بری ہو جاتا ہوں۔" (ابویعلیٰ)

بزدل تاجر

۸۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بزدل اور پست ہمت تاجر روزی سے محروم رہتا ہے اور ہوشیار اور پھرتیلا سوداگر کامیاب ہوتا ہے۔ (رواہ القضاعی)

سب سے اچھا پیشہ

۸۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سب سے عمدہ پیشہ سوداگروں کا ہے کہ اگر وہ بولتے ہیں تو جھوٹ نہیں بولتے اور اگر انکے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت نہیں کرتے اور جب وعدہ کرتے تو اس وعدہ کے خلاف کبھی نہیں کرتے اور جب کوئی چیز خریدتے ہیں تو اس کی بیحد تعریف نہیں کرتے اور جب کوئی چیز فروخت کرتے ہیں تو اس کے ادا کرنے میں دیر نہیں لگاتے اور اگر انکا قرض کسی کے ذمے ہو تو مقروض پر سختی نہیں کرتے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)



رزق کہاں ہے؟

۸۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رزق کے دس حصوں میں سے نو حصے تجارت میں ہیں اور ایک حصہ مویشیوں کے کام میں ہے۔ (رواہ سعید بن منصور فی السنن)

نیک لوگوں کے کام

۸۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

نیک مردوں کا ہنر سینا اور نیک عورتوں کا ہنر کاتنا ہے۔ (ابن لال وابن عساکر)

تجارت کے ناجائز معاملات

سودی معاملات

۸۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سُود کھانے والے، کھلانے والے، اسے لکھنے والے اور اس معاملہ پر گواہ بننے والوں پر لعنت کی اور فرمایا کہ یہ سب برابر ہیں۔'' (مسلم، مشکوٰۃ)

سود کے پھیلاؤ کا زمانہ

۸۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آجائے گا کہ کوئی ایسا شخص باقی نہ رہے گا جس نے سود نہ کھایا ہو اور اگر سود نہ کھایا ہو گا تو اس کا غبار اسے ضرور پہنچا ہو گا۔'' (احمد، ابوداؤد وغیرہ، مشکوٰۃ)

سود کا ایک درہم

۸۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اگر کوئی شخص جان بوجھ کر سُود کا ایک درہم کھالے تو یہ چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے بھی زیادہ سنگین گناہ ہے۔'' (احمد، دار قطنی، مشکوٰۃ)

سود کا سب سے ہلکا گناہ

۸۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''سود کا (گناہ) ستر اجزاء پر مشتمل ہے ان میں سے خفیف ترین ایسا ہے جیسے کوئی شخص اپنی ماں سے زنا کرے۔'' (ابن ماجہ، مشکوٰۃ)

سود کا انجام

۸۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ''جو شخص بھی سود کے ذریعہ زیادہ مال کمائے گا، انجام کار کو اس قلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔'' (ابن ماجہ و حاکم)

سود خور کو عذاب

۸۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے، اور مجھ کو ایک مقدس سرزمین کی طرف لے چلے، یہاں تک کہ ہم ایک خون کی نہر پر پہنچے، اس کے درمیان میں ایک شخص کھڑا تھا، اور دیکھا کہ نہر کے کنارے کی طرف آتا ہے، اور جب نکلنا چاہتا ہے تو کنارے والا شخص اس کے منہ پر ایک پتھر اس زور سے مارتا ہے کہ وہ پھر اسی جگہ جا پہنچتا ہے، پھر جب کبھی نکلنا چاہتا ہے، اسی طرح اس کے منہ پر پتھر مار مار کر اس کو اپنی پہلی جگہ لوٹا دیتا ہے، میں نے پوچھا کہ یہ کون شخص ہے جس کو میں نے نہر میں دیکھا؟ تو میرے ساتھی نے کہا یہ سود کھانے والا ہے۔" (بخاری)

قبضہ کے بغیر فروخت

۸۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص کوئی غلہ خریدے تو جب تک وہ غلہ اپنے قبضہ میں نہ آئے اس وقت تک اسے آگے ہرگز فروخت نہ کرے۔" (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

بیع پر بیع

۸۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے (یعنی اگر دو آدمیوں میں کوئی خرید و فروخت کا معاملہ ہو رہا ہو اور وہ بیع پر آمادہ ہونے لگے ہوں تو ان کے بیچ میں جا کر اسی سامان کا اپنے لیے کوئی معاملہ نہ کرے) اور نہ کوئی شخص اپنے بھائی کے منگنی پر پیغام پر اپنا پیغام دے۔" (مسلم، مشکوٰۃ)

۸۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"کوئی شہری کسی دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے، لوگوں کو اپنے حال پر چھوڑ دو کہ اللہ ان میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ رزق دیتا ہے۔" (مسلم، مشکوٰۃ)

محنت اور مزدوری

مانگنے سے محنت کرنا اچھا ہے

۸۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''تم میں سے کوئی شخص لکڑیوں کا ایک گٹھ پشت پر لادے اور اسے فروخت کر کے روزی کمائے تو یہ اس سے کہیں بہتر ہے کہ کسی کے سامنے سوال کرتا پھرے، کوئی دے، کوئی نہ دے۔'' (بخاری)

ہنر مند مومن

۸۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہنر مند مؤمن کو پسند کرتا ہے۔'' (طبرانی، بیہقی)

گناہوں کی بخشش

۸۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جو شخص اپنے ہاتھ سے محنت کر کے شام کو تھکا ماندہ واپس آیا ہو، اس کی شام اس حالت میں ہوتی ہے کہ اس کے گناہ (صغیرہ) بخش دیئے جاتے ہیں۔'' (طبرانی)

سب سے پاکیزہ کمائی

۸۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ پاکیزہ کمائی کونسی ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، انسان کا اپنے ہاتھ سے عمل کرنا اور ہر وہ کمائی جو نیکی کیساتھ ہو۔'' (حاکم)

مزدوری کی ادائیگی

۸۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔'' (ابن ماجہ)

قرض اور اس کی ادائیگی

آزادی کی زندگی

۸۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''گناہ کم کرو، موت آسان ہو جائے گی اور قرض کم لو، آزادی کے ساتھ زندگی گزار سکو گے۔'' (بیہقی)

قرض کی ادائیگی کی نیت

۸۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جو شخص لوگوں کا مال اس نیت سے کہ اسے ادا کر دے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادائیگی کا انتظام فرما دیتا ہے اور جو شخص لوگوں کا مال ضائع کرنے کے واسطے لے تو اللہ تعالیٰ خود اس شخص کو ضائع کر دے گا۔'' (بخاری و ابن ماجہ وغیرہ)

بدنیت مقروض

۸۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جو شخص کسی عورت سے مہر طے کر کے نکاح کر لے اور دل میں یہ نیت ہو کہ اسے ادا نہیں کروں گا تو وہ زنا کار ہے اور جو شخص کسی سے کچھ قرض لے اور دل میں یہ نیت ہو کہ اسے ادا نہیں کرے گا تو وہ چور ہے۔'' (بزار)

جنت میں داخلہ کی رکاوٹ

۸۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر کوئی شخص اللہ کے راستے میں (جہاد کرتے ہوئے) قتل ہو جائے، پھر زندہ ہو، پھر قتل ہو جائے، پھر زندہ ہو پھر قتل ہو جائے اور اس کے ذمہ کسی کا قرض باقی ہو تو جب تک اس کے قرض کی ادائیگی نہ ہو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔'' (نسائی)

تنگدست کو مہلت یا معافی دینا

۸۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالی اسے روز قیامت کی سختیوں سے نجات دے تو اسے چاہیے کہ کسی تنگدست (مقروض) کو مہلت دے کر اس کا بوجھ ہلکا کر دے یا اسے معاف کر دے۔'' (مسلم، مشکوٰۃ)

ایک آدمی کی مغفرت کا سبب

۸۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، اور اس نے اپنے نوکر سے کہہ رکھا تھا کہ اگر تم کسی ایسے شخص کے پاس (قرض وصول کرنے کے لیے) پہنچو جو تنگدست ہو تو اس سے درگزر کر دیا کرو، شاید اللہ تعالی (اس عمل کے صلہ میں) ہمارے گناہوں سے درگزر کرے، چنانچہ وہ شخص مرنے کے بعد اللہ سے ملا تو اللہ نے اس کی مغفرت کر دی۔'' (بخاری و مسلم)

اچھے لوگ

۸۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم میں سے اچھے وہ لوگ ہیں جو قرض لیکر اس کو اچھی طرح سے ادا کر دیتے ہیں۔ (والنسائی)

آخرت میں قرض کا حساب

۸۳۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی قرض لیتا ہے اور اس کو ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے قیامت کے دن خدا اس کی طرف سے اس قرض کو ادا کر دے گا اور جو آدمی قرض لیکر اس کو ادا نہیں کرنا چاہتا اور اسی حالت میں مر جاتا ہے قیامت کے دن خدا اس سے فرمائے گا کہ اے میرے بندے تو نے شاید خیال کیا تھا کہ میں اپنے بندہ کا حق تجھ سے نہیں لوں گا۔ پھر مقروض کی کچھ نیکیاں قرض خواہ کو دی جائیں گی اور اگر مقروض نے نیکیاں نہ کی ہوں گی تو قرض خواہ کے کچھ گناہ لیکر مقروض کو دیئے جائیں گے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

دین کا نقصان

۸۳۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دین یعنی قرض انسان کے دین کو نقصان پہنچاتا ہے۔(رواہ الدیلمی فی الفردوس)

قرض سے بچو

۸۳۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! قرض لینے سے بچو۔ کیونکہ وہ رات کے وقت رنج وفکر پیدا کرتا ہے اور دن کو ذلت اور خواری میں مبتلا کرتا ہے۔(رواہ البیہقی فی الشعب)

۸۳۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! قرض لیکر اپنی جانوں کو خطرہ میں نہ ڈالا کرو۔(رواہ البیہقی فی السنن)

قرض لینے سے پیوند لگانا بہتر ہے

۸۳۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اگر تم میں سے کوئی آدمی پیوند پر پیوند لگا لے اور پھٹے پرانے کپڑے پہنے رہے تو اس سے بہتر ہے کہ وہ قرض لے اور اسکے ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔(الامام احمد)

میت کا قرضہ

۸۳۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ہر مسلمان کی روح مرنے کے بعد اس وقت تک لٹکی رہتی ہے جب تک کہ اس کا قرضہ ادا نہ کر دیا گیا ہو۔(رواہ البخاری ومسلم)

والدین

باپ کے حق کی ادائیگی

۸۴۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ''کوئی اولاد اپنے باپ کا بدلہ نہیں چکا سکتی، الّا یہ کہ وہ باپ کو کسی کا غلام دیکھے اور اسے خرید کر آزاد کر دے۔''(مسلم)

والدین جنت بھی اور دوزخ بھی

۸۴۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگر ان کے ساتھ حُسنِ سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگر ان کی نافرمانی کرو)"۔ (ابن ماجہ)

عمر اور رزق میں برکت

۸۴۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کی عمر دراز ہو اور اس کے رزق میں اضافہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے اور ان کی صلہ رحمی کرے۔" (احمد)

اولاد کو نیک بنانے کا نسخہ

۸۴۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"لوگوں کی عورتوں کے بارے میں پاکدامنی اختیار کرو، تمہاری عورتیں پاکدامن رہیں گی اور اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو، تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ نیک سلوک کریں گے۔" (حاکم)

بوڑھے والدین

۸۴۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ شخص خاک آلود ہو، خاک آلود ہو، خاک آلود ہو (پوچھا گیا یا رسول اللہ! کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا) جس شخص نے اپنے والدین کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور پھر بھی جنت میں داخل نہ ہو سکا۔" (مسلم)

ماں کی خدمت میں رہنا

۸۴۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"ماں کے پاس رہو کیونکہ جنت اس کے پاؤں تلے ہے۔" (ابن ماجہ و نسائی)

اللہ کی رحمت سے محروم

۸۴۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"تین آدمی ایسے ہیں کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ان کی طرف (رحمت کی نظر سے) دیکھے گا بھی نہیں (۱) والدین کی نافرمانی کرنے والا، (۲) شراب کا دھنی، (۳) اور دے کر احسان جتلانے والا"۔ (نسائی، بزار)

جنت کے دروازے

۸۴۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی خدا کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے اپنی ماں اور باپ دونوں کی فرمانبرداری کرتا ہے اس کیلیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جو آدمی ان میں سے ایک کی اطاعت کرتا ہے اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھولا جاتا ہے۔ (ابن عساکر)

اللہ کی رضا

۸۴۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی اپنے والدین کو خوش کرتا ہے۔ وہ خدا کو خوش کرتا ہے اور جو آدمی اپنے والدین کو ناراض کرتا ہے وہ خدا کو ناراض کرتا ہے۔ (ابن النجار)

باپ کے دوستوں سے سلوک

۸۴۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

باپ کے دوستوں کیساتھ نیکی سے پیش آنا خود باپ کے ساتھ نیکی سے پیش آنا ہے۔ (ابن عساکر)

نمازیں قبول نہ ہونا

۸۵۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جس آدمی کے ماں باپ ناراض ہوں اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ ہاں اگر وہ ظالم ہوں تو یہ دوسری بات ہے۔ (ابوالحسن بن معروف فی فضائل بنی ہاشم)

والدین کو گالی

۸۵۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

والدین کو گالی دینا گناہ کبیرہ ہے۔ لوگوں نے پوچھا کہ یارسول اللہ! ایسا کون ہوگا جو والدین کو گالی دے گا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی کسی کے ماں باپ کو گالی دے اور اس کے بدلے میں وہ اس کے ماں باپ کو گالی دے تو درحقیقت اپنے ماں باپ کو گالی دینے والا وہی پہلا شخص ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم)

گناہوں کی معافی

۸۵۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی ماں باپ کی نافرمانی کرے اس سے کہا جاتا ہے کہ تو جو عبادت چاہے کر تیرے گناہ معاف نہیں ہو سکتے اور جو آدمی ماں باپ کی فرمانبرداری کرے اس سے کہا جاتا ہے کہ تو جو گناہ چاہے کر تیرے گناہ ہر حالت میں معاف کیے جائیں گے۔ (رواہ ابو نعیم فی الحلیہ)



وفات کے بعد راضی کرنا

۸۵۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد ان کا قرض ادا کر دیتا ہے اور ان کی مانی ہوئی بات پوری کر دیتا ہے وہ اگرچہ زندگی میں ان کا نافرمان رہا ہو پھر بھی خدا کے نزدیک ان کا فرمانبردار سمجھا جائے گا اور جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد نہ ان کا قرض ادا کرتا ہے نہ مانی ہوئی منت کو پورا کرتا ہے وہ اگرچہ زندگی میں ان کا فرمانبردار رہا ہو پھر بھی خدا کے نزدیک ان کا نافرمان سمجھا جائیگا۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

ازدواجی زندگی

شادی کرنے کا حکم

۸۵۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اے نوجوانو! تم میں سے جسے استطاعت ہو اسے چاہیے کہ شادی کر لے اس لیے کہ یہ نگاہیں نیچی رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اس طرح شرمگاہ کی زیادہ حفاظت ہوسکتی ہے اور جو شخص استطاعت نہ رکھتا ہو، اسے چاہیے کہ کثرت سے روزے رکھے اس لیے کہ روزہ جنسی جذبات کی تسکین کا باعث ہے۔'' (بخاری و مسلم)

بہترین پونجی

۸۵۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''دنیا ایک پونجی ہے اور اس کی بہترین پونجی نیک عورت ہے۔'' (مسلم، نسائی)

نیک بیوی



۸۵۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''تقویٰ کے بعد مومن کے لیے کوئی چیز نیک بیوی سے بہتر نہیں ہے ایسی بیوی کہ شوہر اسے کوئی کام کرنے کو کہے تو اس کی اطاعت کرے، اس کی طرف دیکھے تو اس کے لیے باعث مسرت ہو اور اگر اس کے بارے میں کوئی قسم کھا لے (کہ میری بیوی فلاں کام ضرور کردے گی) تو وہ اسے قسم میں سچا کر دکھائے، اور جب شوہر اس کے پاس نہ ہو تو وہ اس کے مال اور اپنی جان کے معاملہ میں شوہر کی پوری خیر خواہی کرے۔'' (ابن ماجہ)

مجرد رہنا

۸۵۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی مجرد رہے وہ ہماری امت میں نہیں ہے۔ (رواہ عبدالرزاق فی جامعہ)

اللہ کی مدد کا مستحق

۸۵۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"تین آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد اپنے ذمہ قرار دی ہوئی ہے، ایک اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والا، دوسرے مکاتب (یعنی وہ غلام جس کے آقا نے یہ کہہ رکھا ہو کہ اتنی رقم مجھے لادو تو تم آزاد ہو) جو ادائیگی کا ارادہ رکھتا ہو، تیسرے وہ نکاح کرنے والا جو پاک دامنی کی خاطر نکاح کرنا چاہتا ہو۔" (ترمذی)

عورت کا انتخاب

۸۵۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"کسی عورت سے نکاح ان چار باتوں میں سے کسی بات کی وجہ سے کیا جاتا ہے (۱) اس کی خوبصورتی کی بناء پر (۲) اس کے مال کی وجہ سے، (۳) اس کے حسن اخلاق کی وجہ سے اور (۴) اس کی دینداری کے پیش نظر، تم ایسی عورت کا انتخاب کرو جو دیندار ہو اور اچھے اخلاق والی ہو۔" (احمد)

شادی شدہ کی عبادت

۸۶۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ آدمی جس کی شادی ہو چکی ہے اگر دو رکعت نماز پڑھے تو اس کی نماز مجرد آدمی کی ستر رکعتوں کی نمازوں سے بالاتر ہے۔ (رواہ العقیلی فی الضعفاء)

عیال داری کا خوف

۸۶۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی عیالداری بڑھ جانے کے خیال سے شادی نہ کرے وہ ہماری امت میں نہیں ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

شادی سے پہلے دیکھنا

۸۶۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! جب تم میں سے کوئی کسی عورت کے ساتھ شادی کرنا چاہے تو اس کو آنکھ سے دیکھ لینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ (رواہ ابن ماجہ)

نکاح و نسبت

۸۶۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! نکاح کا اعلان کیا کرو اور نسبت کو پوشیدہ رکھا کرو۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

اولاد کیلئے

۸۶۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اولاد کے لئے عورتوں کا انتخاب کیا کرو۔ کیونکہ اولاد اکثر عورتوں کی بہنوں اور بھائیوں کے موافق ہوا کرتی ہے۔ (رواہ ابن عدی فی الکامل)

دینداری

۸۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عورتوں کی دینداری کے مقابلہ میں ان کی خوبصورتی کو ترجیح نہیں دینی چاہئے۔ (الدیلمی)

عورت کی رضامندی

۸۶۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! ان عورتوں سے جن کی شادی کی جائے ان کی رضا مندی اور منظوری حاصل کرلیا کرو۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

بیوی کے ساتھ سلوک

حق مہر

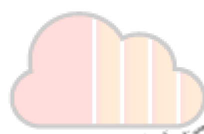
۸۶۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص کسی عورت سے کم یا زیادہ مہر پر نکاح کرلے اور دل میں اس کی ادائیگی کا ارادہ نہ ہو تو اس نے اپنی بیوی کو دھوکہ دیا، اس کے بعد اگر وہ اپنی بیوی کا حق مہر ادا کیے بغیر مر گیا تو قیامت کے روز اللہ سے زانی ہو کر ملے گا۔"

بہتر لوگ

۸۶۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"مؤمنوں میں سے سب سے مکمل ایمان ان لوگوں کا ہے، جو خوش اخلاق ہوں اور تم میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو اپنی عورتوں کے لیے دوسروں سے بہتر ہوں۔" (ترمذی)



بیوی سے بُغض نہ رکھو

۸۶۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"کوئی مؤمن کسی مؤمنہ بیوی سے بُغض نہ رکھے، اگر اسے بیوی کی ایک عادت ناپسند ہے تو دوسری پسند ہوگی۔" (مسلم)

بیوی کے حقوق

۸۷۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"بیوی کا تم پر یہ حق ہے کہ خود کھاؤ تو اسے بھی کھلاؤ، جب خود پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اور اسے برا بھلا نہ کہو اور (ناراضی کی وجہ سے) اس سے الگ ہو کر رات نہ گزارو، مگر ایک ہی گھر میں۔" (ابوداؤد)

سب سے زیادہ ثواب والا خرچہ

۸۷۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''ایک دینار وہ ہے جو تم نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا، ایک دینار وہ ہے جس کے ذریعہ تم نے کوئی غلام آزاد کیا، ایک دینار وہ ہے جو تم نے کسی مسکین کو صدقہ کے طور پر دے دیا، اور ایک دینار وہ ہے جو تم نے اپنی بیوی پر خرچ کیا، ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار پر ملے گا جو تم نے اپنی بیوی پر خرچ کیا۔'' (مسلم)

بدترین شخص

۸۷۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''لوگوں میں بدترین شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے حق میں تنگی کرنے والا ہو۔'' (کنزالعمال)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ناپسندیدہ آدمی

۸۷۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ کسی شخص کو اس حالت میں دیکھوں کہ اس کی گردن کی رگیں پھولی ہوئی ہوں اور وہ اپنی بیوی کے سر پر کھڑا اسے مار رہا ہو۔'' (کنزالعمال، عبد بن حمید)

بیویوں میں انصاف

۸۷۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جس شخص کے پاس دو بیویاں ہوں اور وہ ان کے درمیان عدل وانصاف سے کام نہ لے تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے بدن کا ایک حصہ گرا ہوا ہوگا۔'' (مشکوۃ)

سب سے اچھی چیز

۸۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

دنیا کی چیزوں میں سب سے اچھی چیز نیک بخت بیوی ہے۔ (رواہ النسائی)

سب سے فائدہ مند

۸۷۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمان کے لئے سب سے زیادہ فائدہ مند چیز نیک بخت بیوی ہے کہ اگر شوہر اسکو کوئی حکم دے تو وہ اس حکم کی اطاعت کرے اور اگر اس پر نظر ڈالے تو وہ اس کو اچھی معلوم ہو اور اگر اس کے لئے قسم کھائے تو وہ اس قسم کو سچا کر دکھائے اور اگر اس کو گھر میں چھوڑ کر چلا جائے تو وہ پاکدامن رہے اور اس کے مال میں کسی طرح کی خیانت نہ کرے۔ (رواہ ابن ماجہ)

عورت پر بڑا حق

۸۷۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عورت پر سب سے بڑا حق اسکے شوہر کا ہے اور مرد پر سب سے بڑا حق اسکی ماں کا ہے۔ (المستدرک)

اچھے مسلمان

۸۷۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم میں اچھے وہ ہیں جن کا برتاؤ اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا ہے۔ (رواہ ابن ماجہ)

سب سے برا آدمی

۸۷۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سب سے برا آدمی وہ ہے جو اپنی بیوی کو تنگ رکھتا ہو۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

اللہ سے ڈرو

۸۸۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنی بیویوں کیساتھ برتاؤ کرنے میں خدا سے ڈرتے رہا کرو۔ (رواہ النسائی)

راستہ میں چلنا

۸۸۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

عورتوں کو راستے کے درمیان میں چلنے کی اجازت نہیں ہے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

۸۸۲۔خوشبو لگا کر باہر آنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو عورت خوشبو لگا کر مسجد میں جاتی ہے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔(رواہ الامام احمد فی المسند)

۸۸۳۔دنیا و آخرت کی بھلائی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا نے جس آدمی کو اچھی صورت اور اچھی سیرت اور نیک بخت بیوی اور فیاضی کی عادت عطا کی ہے اس کو دنیا اور آخرت کی خوبیاں عطا کی ہیں۔(کنز العمال)

۸۸۴۔شوہر کو راضی رکھنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جس عورت کا انتقال اس حالت میں ہو کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو، وہ جنت میں جائے گی۔''(ابن ماجہ، ترمذی)

۸۸۵۔شوہر کی اطاعت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''تمہارا شوہر تمہاری جنت اور جہنم ہے۔(یعنی اطاعت کرو تو جنت ورنہ جہنم کا سبب ہے)''(نسائی)

۸۸۶۔شوہروں کا بڑا حق ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اگر میں کسی انسان کو دوسرے انسان کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں، اس لیے کہ اللہ نے شوہروں کا بڑا حق رکھا ہے۔''(ابوداؤد)

۸۸۷۔اللہ کے حق کی ادائیگی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''عورت اللہ کا حق ادا نہیں کر سکتی، تاوقتیکہ وہ اپنے شوہر کا حق ادا نہ کرے۔''(طبرانی)

۸۸۸۔حقِ زوجیت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جب کوئی مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے اور اس وجہ سے شوہر رات بھر اس سے ناراض رہے تو ایسی بیوی پر فرشتے صبح تک لعنت کرتے رہتے ہیں۔''(بخاری)

۸۸۹۔بچیوں کی کفالت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جو شخص دو لڑکیوں کی کفالت کرے، یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائیں تو میں اور وہ

قیامت کے دن اس طرح (قریب قریب) آئیں گے یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ملا لیا (یعنی جس طرح یہ انگلیاں ایک دوسرے کے قریب ہیں اس طرح وہ شخص مجھ سے قریب ہوگا)'' (مسلم، مشکوٰۃ)

۸۹۰۔ اولاد کیلئے اعلیٰ عطیہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''کوئی باپ اپنے کسی بیٹے کو کوئی عطیہ، اچھا ادب (سکھانے) سے بہتر نہیں دے سکتا)'' (مشکوٰۃ)

۸۹۱۔ سب سے افضل صدقہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''کیا میں تمہیں سب سے افضل صدقہ نہ بتاؤں؟ (سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ) تمہاری بیٹی (مطلقہ ہوکر) تمہارے پاس لوٹا دی جائے تمہارے سوا اس کا کوئی کمانے والا نہ ہو (اور تم اس کی کفالت کرو)'' (ابن ماجہ، مشکوٰۃ)

۸۹۲۔ نماز کا حکم: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''بچہ کو سات سال کی عمر میں نماز سکھادو اور دس سال کی عمر میں (نماز ترک کرنے پر) اسے مارو''۔ (احمد، ترمذی وغیرہ، الجامع الصغیر للسیوطی، صرف العین)

۸۹۳۔ بچوں کو سکھانے کے ہنر: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اپنے بیٹوں کو تیراکی اور تیر اندازی سکھاؤ اور مؤمن عورت کا بہترین گھریلو کھیل چرخہ کاتنا ہے اور جب تمہارے ماں باپ بیک وقت تمہیں بلائیں تو اپنی ماں کے پاس (پہلے) جاؤ''۔ (ابن منصور فریابی، الجامع الصغیر، حدیث حسن)

۸۹۴۔ بے برکت مکان: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

وہ مکان جس میں بچے نہ ہوں اس میں کوئی برکت نہیں ہے۔ (رواہ ابوالشیخ)

۸۹۵۔ بچوں والی عورت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

سیاہ فام عورت جس کے اولاد ہوتی ہو اس عورت سے بہتر ہے جو خوبصورت اور بانجھ ہو۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

۸۹۶۔ کثرتِ امت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! شادیاں کیا کرو۔ کیونکہ میں تمہارے سبب سے اس بات میں دنیا کی اور قوموں سے سبقت لے جانا چاہتا ہوں کہ میری امت شمار میں ان سے زیادہ ہے۔ مسلمانو! عیسائی راہبوں کی طرح مُجرد نہ رہا کرو۔ (رواہ البیہقی فی السنن)

۸۹۷۔ اولاد کی خواہش: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! تم میں کوئی ایسا نہ ہو جو اولاد کی خواہش نہ رکھتا ہو کیونکہ جب کوئی آدمی مرجاتا ہے اور اس کی اولاد نہیں ہوتی اس کا نام مٹ جاتا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

۸۹۸۔ برتاؤ میں انصاف: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خدا چاہتا ہے کہ تم اپنی اولاد کے ساتھ برتاؤ کرنے میں انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

۸۹۹۔ بچیوں کی تربیت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان اپنی لڑکی کی عمدہ تربیت کرے اور اس کو عمدہ تعلیم دے اور اس کی پرورش کرنے میں اچھی طرح صرف کرے وہ دوزخ کی آگ سے محفوظ رہیگا۔ (الطبرانی)

۹۰۰۔ اچھی تربیت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! اپنی اولاد کی تربیت اچھی طرح کیا کرو۔ (رواہ ابن ماجہ)

۹۰۱۔ اولاد کیلئے اعلیٰ تحفہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

والد جو عمدہ سے عمدہ چیز اپنی اولاد کو دے سکتا ہے وہ عمدہ تربیت ہے۔ (سنن الترمذی)

۹۰۲۔ بڑے بھائی کا حق: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

”چھوٹے بھائیوں پر بڑے بھائیوں کا ایسا ہی حق ہے جیسے باپ کا بیٹے پر“۔ (بیہقی)

۹۰۳۔ خالہ کا حق: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"خالہ ماں کے درجہ میں ہے۔" (بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، جامع الصغیر)

۹۰۴۔ **صلہ رحمی کے فوائد:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اپنے نسب کا اتنا علم ضرور حاصل کرو جس سے تم اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرسکو، اس لیے کہ صلہ رحمی سے اپنوں میں محبت پیدا ہوتی ہے، مال میں اضافہ ہوتا ہے اور موت دیر سے آتی ہے۔" (ترمذی، مشکوٰۃ)

۹۰۵۔ **صلہ رحمی کا طریقہ:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"صلہ رحمی کرنے والا وہ شخص نہیں ہے جو (دوسرے رشتہ داروں کے کیے ہوئے احسانات کا) بدلہ چکائے، بلکہ صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب دوسرے اس کے ساتھ قطع رحمی کا معاملہ کریں تو یہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔" (بخاری، مشکوٰۃ)

رشتہ داروں سے حُسن سلوک کی برکت

۹۰۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! قریبی رشتہ داروں کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا عمر کو دراز کرتا ہے اور چھپا کر خیرات کرنا خدا کے غصہ کو فرو کرتا ہے۔ (رواہ القضاعی)

۹۰۷۔ **حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خدا سے ڈرو اور اپنے قریبی رشتہ داروں سے سلوک کرتے رہو۔ (رواہ ابن عساکر)

۹۰۸۔ **اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اعمال:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا کو نیک عمل پسند ہیں ان میں سے اول خدا پر ایمان لانا ہے پھر قریبی رشتہ داروں سے نیکی کا برتاؤ کرنا پھر لوگوں کو نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی ہدایت کرنا اور جو عمل خدا کو ناپسند ہیں ان میں سے اول خدا کے ساتھ شرک کرنا ہے پھر قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا ہے۔ (رواہ ابو یعلیٰ)

۹۰۹۔ **مال میں برکت:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رشتہ داروں کے ساتھ فیاضی سے پیش آنا مال کو بڑھاتا ہے۔ گھر والوں میں محبت پیدا کرتا ہے اور زندگی دراز کردیتا ہے۔ (الطبرانی فی الاوسط)

۹۱۰۔ قطع تعلقی کی سزا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو آدمی قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلق کرتا ہے وہ بہشت میں داخل نہیں ہوگا۔ (الطبرانی)

۹۱۱۔ داہنے ہاتھ سے کھاؤ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جب تم میں سے کوئی کھائے تو داہنے ہاتھ سے کھائے اور پیئے تو داہنے ہاتھ سے پیئے"۔ (مسلم)

۹۱۲۔ گرا ہوا لقمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"شیطان تمہارے ہر کام کے وقت تمہارے پاس رہتا ہے، یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی موجود ہوتا ہے، پس اگر کسی سے کوئی لقمہ نیچے گر جائے تو اسے چاہیے کہ اس لقمے پر جو گندگی لگ گئی ہو اسے صاف کر لے، پھر اسے کھا لے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔ پھر جب کھانے سے فارغ ہو تو انگلیاں چاٹ لے، اس لیے کہ اسے معلوم نہیں ہے کہ کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے۔" (مسلم، مشکوٰۃ)

۹۱۳۔ شکر کرنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اللہ تعالیٰ بندے کی اس بات سے خوش ہوتا ہے کہ وہ کوئی چیز کھائے تو اللہ کا شکر ادا کرے اور کوئی چیز پیئے تو اللہ کا شکر ادا کرے۔" (مسلم و مشکوٰۃ)

۹۱۴۔ بسم اللہ بھول جانا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جب تم میں سے کوئی کھانا شروع کرتے وقت کھانے پر اللہ کا نام لینا بھول جائے (اور بیچ میں یاد آئے) تو یہ کہے۔ بسم اللہ اولہ و اخرہ (ترمذی، مشکوٰۃ)

۹۱۵۔ کھانے کی برکت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"کھانے کی برکت یہ ہے کہ اس سے پہلے بھی ہاتھ منہ دھوئے جائیں اور بعد میں بھی ہاتھ منہ دھوئے جائیں۔" (ترمذی، ابوداؤد و مشکوٰۃ)

۹۱۶۔ پانی پینے کا ادب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"پانی اونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں نہ پی جاؤ، بلکہ دو، دو، تین، تین مرتبہ سانس لے کر پیو اور جب پینا شروع کرو تو بسم اللہ پڑھو، اور جب برتن منہ سے ہٹاؤ تو الحمد للہ کہو۔" (مشکوٰۃ)

۹۱۷۔ پاجامہ ٹخنہ سے اونچا رکھو: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"زیر جامہ کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچا ہو، وہ جہنم میں ہوگا۔" (بخاری، مشکوٰۃ)

۹۱۸۔ ریشم پہننا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"دنیا میں ریشم صرف وہ مرد پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔" (بخاری)

۹۱۹۔ سفید کپڑے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"سفید کپڑے پہنو، اس لیے کہ وہ زیادہ پاکیزہ اور اچھے ہوتے ہیں اور انہی میں سے اپنے مُردوں کا کفن بناؤ"۔ (احمد، ترمذی، مشکوٰۃ)

۹۲۰۔ سونا اور ریشم: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال ہے اور مردوں کے لیے حرام"۔ (مشکوٰۃ)

۹۲۱۔ نعمت کو استعمال کرو: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمت کے اثرات بندے پر نظر آئیں (یعنی اگر اللہ نے اسے خوشحالی عطا کی ہے تو لباس وغیرہ سے اس کے اثرات نظر آنے چاہئیں)۔" (ترمذی، مشکوٰۃ)

۹۲۲۔ سادگی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"سادگی ایمان کا جزو ہے، سادگی ایمان کا جزو ہے۔" (ابوداؤد، مشکوٰۃ)

۹۲۳۔ جوتا پہننے کا طریقہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو داہنے پاؤں سے شروع کرے اور جب نکالے تو بائیں سے شروع کرے، ہونا یوں چاہیے کہ داہنا پاؤں پہننے میں پہلا ہو اور نکالنے میں آخری۔" (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

مونچھیں کٹاؤ داڑھی بڑھاؤ

۹۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھوں کو خوب پست کرو۔'' (بخاری)

۹۲۵۔ **عورتوں کی مشابہت:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اللہ ان مردوں پر لعنت کرتا ہے، جو عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کریں، اور ان عورتوں پر لعنت کرتا ہے جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں۔''

۹۲۶۔ **بالوں کا اکرام:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جس شخص نے (سر پر) بال رکھے ہوں، اسے چاہے کہ ان کا اکرام کرے'' (یعنی انہیں صاف ستھرا رکھے اور کبھی کبھی کنگھی کر لیا کرے) (ابوداؤد، مشکوۃ)

۹۲۷۔ **بالوں میں مہندی لگانا:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''سفید بالوں کے رنگ کو (مہندی کے ذریعہ) بدل دیا کرو، لیکن یہودیوں کے ساتھ مشابہت پیدا نہ کرو۔'' (ترمذی، ابوداؤد، مشکوۃ)

۹۲۸۔ **سفید لباس:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ پاک اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور انہیں میں اپنے مُردوں کو کفنایا کرو۔ (رواہ الامام احمد فی المسند)

۹۲۹۔ **بیٹھنے کا طریقہ:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''مجلس میں بیٹھنے کا معزز ترین طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رو ہو کر بیٹھا جائے۔'' (طبرانی)

۹۳۰۔ **آگ جلتی نہ چھوڑو:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''سوتے وقت اپنے گھروں میں آگ جلتی مت چھوڑو۔'' (بخاری، مسلم، مشکوۃ)

۹۳۱۔ **سلام کرنا:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"تم اس وقت تک جنت میں نہیں جا سکتے، جب تک مؤمن نہ ہو اور اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتے، جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ ہو، اور کیا میں تمہیں ایک ایسا طریقہ نہ بتاؤں کہ اس پر عمل کرنے سے تم میں باہمی محبت پیدا ہو؟...... (وہ طریقہ یہ ہے کہ) تم ایک دوسرے کو سلام واضح طریقہ سے کیا کرو۔" (مسلم)

۹۳۲۔ سلام کرنے ضابطہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"سوار پیدل کو سلام کرے، چلنے والے بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑی جماعت بڑی جماعت کو۔" (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

۹۳۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! "چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔" (بخاری، مشکوٰۃ)

۹۳۴۔ سلام کی ابتداء کرنیوالا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اللہ سے قریب ترین شخص وہ ہے جو سلام کی ابتداء کرے۔" (احمد، ترمذی، مشکوٰۃ)

۹۳۵۔ گھر والوں کو سلام کرنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو اس کے باشندوں کو سلام کرو، اور جب وہاں سے جانے لگو تو ان کو سلام کر کے رخصت کرو۔" (بیہقی، مشکوٰۃ)

۹۳۶۔ مصافحہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جب بھی دو مسلمان آپس میں ملاقات کرتے اور مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کے (صغیرہ گناہوں کی) مغفرت کر دی جاتی ہے۔" (احمد، ترمذی، مشکوٰۃ)

۹۳۷۔ عیادت کرنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"بیمار کی مکمل عیادت یہ ہے کہ تم اس کی پیشانی پر یا ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھو اور اس سے پوچھو کہ وہ کیسا ہے؟ اور آپس میں ملتے وقت مکمل تحیہ یہ ہے کہ مصافحہ بھی کرو۔" (مشکوٰۃ)

۹۳۸۔ بیٹھنے سے پہلے اجازت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"دو آدمیوں کے درمیان ان سے اجازت لیے بغیر مت بیٹھو۔" (ترمذی، ابوداؤد، مشکوٰۃ)

۹۳۹۔ **مسلمان کیلئے جگہ بنانا:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"مسلمان کا یہ حق ہے کہ جب اس کا بھائی اسے دیکھے تو اس کی خاطر اپنی جگہ سے (کچھ) حرکت کرے۔" (بیہقی، مشکوٰۃ)

۹۴۰۔ **چھینک کا جواب:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"چھینک والے کو تین مرتبہ (یرحمک اللہ کہہ کر) جواب دے دو، لیکن اسے اس سے زیادہ چھینکیں آتی ہیں تو چاہے جواب دے دو، چاہے نہ دو۔" (ابوداؤد، ترمذی، مشکوٰۃ)

۹۴۱۔ **جمائی** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جس کسی کو جمائی آئے تو وہ اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے۔" (مسلم، مشکوٰۃ)

۹۴۲۔ **گالی نہ دو:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کے ساتھ قتال کفر ہے۔" (متفق علیہ، مشکوٰۃ)

۹۴۳۔ **لعنت نہ کرو:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"کسی سچے مسلمان کے شایانِ شان نہیں کہ وہ دوسروں پر لعنت کرتا پھرے۔" (مسلم، مشکوٰۃ)

۹۴۴۔ **لوگوں کو تباہ کہنے والا:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص (اپنے آپ کو پاک وصاف سمجھتے ہوئے) یہ کہے کہ لوگ تباہ ہو گئے (یعنی اعمال بد میں مبتلا ہیں) تو وہ شخص ان عام لوگوں سے زیادہ تباہ حال ہے۔" (مسلم، مشکوٰۃ)

۹۴۵۔ **دو رُخا آدمی:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"قیامت کے روز بدترین شخص وہ دو رُخا آدمی ہوگا جو ان کے پاس ایک روپ میں آئے اور اُن کے پاس دوسرے روپ میں"۔ (بخاری، مسلم)

۹۴۶۔ **جھوٹ کہہ کر ہنسانے والا:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"افسوس ہے اس شخص پر جو جھوٹی باتیں کرے تا کہ لوگ ہنسیں افسوس ہے اس پر، افسوس ہے اس پر۔" (مشکوۃ)

۹۴۷۔تائب کو عار نہ دلاؤ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کو کسی (ایسے) گناہ پر (جس سے اس نے توبہ کرلی ہو) عار دلائے تو وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک خود اس گناہ کا ارتکاب نہ کرلے۔" (ترمذی، مشکوۃ)

۹۴۸۔نقل نہ اتارو: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"مجھے پسند نہیں ہے کہ میں کسی کی نقل اتاروں، خواہ مجھے اس کے بدلے میں کچھ ہی کیوں نہ مل جائے۔" (مشکوۃ)

۹۴۹۔لوگوں پر رحم کرو: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"رحمٰن رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے، زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔" (ترمذی، ابوداؤد، جمع الفوائد)

۹۵۰۔محبت کی اطلاع کرنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جب کسی شخص کو اپنے کسی بھائی سے محبت ہو جائے، تو اسے چاہیے کہ اسے بتا دے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔" (ابوداؤد)

۹۵۱۔محبت میں اعتدال: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جس سے محبت ہو اس سے محبت اعتدال کے ساتھ کرو، ہوسکتا ہے کہ وہ کسی دن تمہارا مبغوض بن جائے اور جس سے تمہیں بغض اور نفرت ہو، اس سے نفرت بھی اعتدال کے ساتھ کرو، ہوسکتا ہے کہ وہ کسی دن تمہارا محبوب بن جائے۔" (ترمذی، جمع الفوائد)

۹۵۲۔خوش اخلاقی و نرمی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"مسلمانوں میں مکمل ترین ایمان اس شخص کا ہے جو زیادہ خوش اخلاق ہو اور اپنے گھر

والوں کے زیادہ نرمی اور مہربانی کا معاملہ کرتا ہو۔" (ترمذی، جمع الفوائد)

۹۵۳۔ مثالی ہمدردی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"باہمی دوستی اور ایک دوسرے پر رحم وشفقت میں مسلمانوں کی مثال ایک جسم کی سی ہے، جب اس کے کسی عضو کو کوئی تکلیف ہو تو پورا جسم اس کی خاطر بخار اور بیداری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔" (بخاری، مسلم، جمع الفوائد)

۹۵۴۔ ہر حال میں مدد کرنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اپنے بھائی کی مدد کرو، وہ ظالم ہو، تب بھی اور مظلوم ہو تب بھی، ایک شخص نے پوچھا ، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مظلوم کی مدد کروں گا، لیکن ظالم کی مدد کیسے کروں؟ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے ظلم سے روکو، یہی اس کی مدد ہے۔" (بخاری، ترمذی، جمع الفوائد)

۹۵۵۔ بھائی کی آبرو بچانا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص اپنے بھائی کی آبرو کا دفاع کرے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے سے آگ دور رکھے گا۔" (ترمذی، جمع الفوائد)

۹۵۶۔ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے اس کے دشمنوں کے حوالہ کرتا ہے، اور جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں لگا ہوا ہو، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرنے میں لگ جاتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی کوئی بے چینی دور کرے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے قیامت کی بے چینیوں میں سے اس کی کوئی بے چینی دور کرے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔" (ابوداؤد، جمع الفوائد)

۹۵۷۔ مظلوم کا حق دِلانا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص کسی مظلوم کا حق دلانے کے لیے اس کے ساتھ چلے، اللہ تعالیٰ اسے اس دن پل صراط پر ثابت قدم رکھے گا، جس دن بہت سے قدم لغزش کھا جائیں گے۔" (ترمذی)

۹۵۸۔ مومن، مومن کا آئینہ ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''تم میں سے ہر شخص اپنے بھائی کا آئینہ ہے، لہٰذا اگر کسی کو اس میں کوئی گندگی نظر آئے تو چاہیے کہ وہ گندگی دور کر دے۔'' (ترمذی، جمع الفوائد)

۹۵۹۔ خندہ پیشانی سے ملنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''تم میں سے کوئی شخص کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھے، اگر اور کچھ نہ کر سکے تو اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ہی مل لے۔

۹۶۰۔ بربادی سے تحفظ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

میں تم کو وہ بات بتاتا ہوں جس کا درجہ نماز اور روزہ اور صدقہ سے زیادہ بلند ہے۔ وہ آپس میں اتفاق رکھنا ہے اور آپس میں نفاق رکھنا برباد کرنے والا ہے۔ (سنن ترمذیؒ)

۹۶۱۔ صلح اللہ کو محبوب ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

مسلمانو! خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو۔ کیونکہ قیامت کے دن خداوند عالم مسلمانوں کے درمیان خود صلح کرائے گا۔

۹۶۲۔ اللہ اور رسول کی رضا کا حصول: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اے ابو ایوب! میں تم کو ایسی بھلائی کی بات بتلاتا ہوں جس سے اللہ اور اس کا رسول راضی ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ تم لوگوں کے درمیان صلح کراؤ جب کہ ان میں تکرار ہو اور ان کو پاس پاس لے آؤ جب کہ وہ دور دور ہوئے جاتے ہوں۔ (المعجم الکبیر للطبرانیؒ)

۹۶۳۔ ملعون آدمی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اس آدمی پر لعنت کرتا ہے جو مظلوم کو دیکھے اور اس کی مدد نہ کرے۔ (فرعن ابن عباس)

۹۶۴۔ مہینہ کے اعتکاف سے بہتر: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرنے میں ایک دن صرف کر ڈالے تو یہ بات اس سے بہتر ہے کہ وہ ایک مہینے تک اعتکاف میں بیٹھا رہے۔ (ذکرہ ابن زنجویہ)

مہینہ بھر کے روزوں اور اعتکاف سے بہتر

۹۶۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! اگر میں اپنے مسلمان بھائی کی کسی کام میں مدد کروں تو یہ بات مجھے بہ نسبت اس بات کے زیادہ اچھی معلوم ہوتی ہے کہ میں ایک مہینے تک روزے رکھا کروں اور کعبہ کی مسجد میں اعتکاف کروں۔ (ذکرہ ابوالغنائم النرسی فی قضاء الحوائج)

۹۶۶۔ مدد نہ کرنے کی سزا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کو ذلیل سمجھے اور اسکی مدد نہ کرے باوجود اسکے کہ وہ اس کی مدد کرنیکی قدرت رکھتا ہو قیامت کے دن خدا اس کو تمام حاضرین کے سامنے ذلیل کریگا۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

۹۶۷۔ مسلمان کی غیبت کا گناہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

اگر کسی مسلمان کے سامنے کسی اور مسلمان کی غیبت کی جائے اور وہ مسلمان اس کی مدد نہ کرے یعنی غیبت کرنیوالے کو بدگوئی سے نہ روکے تو خدا اس کو دنیا اور آخرت میں ذلیل کریگا۔ (ابی الدنیا)

۹۶۸۔ مسلمان کو بے عزتی سے بچانا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی بے عزتی کرنے سے باز رہے قیامت کے دن خدا اسکو دوزخ کی آنچ سے محفوظ رکھے گا۔ (رواہ الامام احمد)

۹۶۹۔ مسلمان کی غیبت سے بچنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی غیبت کرنے سے باز رہے خدا اس کو دوزخ کی آگ سے ضرور بچائے گا۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

۹۷۰۔ پیٹھ پیچھے مدد کرنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی پیٹھ پیچھے مدد کرے خدا دنیا و آخرت میں اس کی مدد کرے گا۔ (رواہ البیہقی فی السنن الکبریٰ)

۹۷۱۔ اللہ کا پسندیدہ کام: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

خدا اس بات کو پسند کرتا ہے کہ دردمندوں اور مصیبت زدوں کی مدد کی جائے۔ (ابن عساکر)

۹۷۲۔ نفلی عبادت سے افضل چیز: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"کیا میں تمہیں نفلی روزے، نماز اور صدقہ سے زیادہ افضل چیز نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، ضرور بتایئے، آپ نے فرمایا، باہمی تعلقات کو خوشگوار بنانا (یعنی جھگڑوں کو ختم کرنا اس لیے کہ باہمی تعلقات کا بگاڑ مونڈے والی چیز ہے، میرا مطلب نہیں کہ یہ بگاڑ بال مونڈتا ہے، بلکہ یہ دین کو مونڈ دیتا ہے۔" (ابوداؤد، جمع الفوائد)

۹۷۳۔ معزز کا احترام: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو تم بھی اس کا احترام کرو۔" (جمع الفوائد)

۹۷۴۔ سفارش کرنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"مسلمانوں کے لیے (جائز طور پر) سفارش کیا کرو، تمہیں اس اجر ملے گا"۔ (ابوداؤد)

اچھے اخلاق والا ہونا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

۹۷۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"تم میں سے جو زیادہ اچھے اخلاق والے ہوں گے وہ میرے نزدیک زیادہ محبوب ہوں گے اور قیامت کے دن ان کی نشست (دوسروں کے مقابلے میں) مجھ سے زیادہ قریب ہوگی اور مجھے سب سے زیادہ ناپسند اور قیامت کے دن مجھ سے زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے، جو بہت فضول گو، منہ بھر بھر کر باتیں کرنے والے اور شیخی باز ہوں۔" (ترمذی، جمع الفوائد)

۹۷۶۔ بدگمانی سے بچو: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"لوگوں کے ساتھ بُرا گمان کرنے سے بچو۔" (طبرانی، جمع الفوائد)

۹۷۷۔ بھاری گناہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"یہ بڑا بھاری گناہ ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی ایسی بات کہو جس کے بارے میں وہ تمہیں سچا سمجھ رہا ہو، اور تم اس کے سامنے جھوٹ بول رہے ہو" (ابوداؤد، جمع الفوائد)

۹۷۸۔ غصہ سے بچو: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"غصہ شیطانی چیز ہے اور شیطان آگ سے پیدا ہوا تھا، آگ کو پانی سے بجھایا جاتا ہے، لہٰذا اگر تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے چاہیے کہ وہ وضو کر لے۔" (ابوداؤد، جمع الفوائد)

۹۷۹۔ غصہ کا علاج: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"تم میں سے جب کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو اسے چاہیے کہ بیٹھ جائے، اگر بیٹھنے سے غصہ فرو نہ ہو جائے تو خیر! ورنہ اسے چاہیے کہ لیٹ جائے۔" (ابوداؤد، جمع لفوائد)

۹۸۰۔ غیبت سے بچو: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جانتے ہو غیبت کیا چیز ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا، اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا، غیبت یہ ہے کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا اس انداز میں ذکر کرے جسے وہ ناپسند کرتا ہو، ایک شخص نے عرض کیا کہ اگر میرے بھائی میں واقعۃً برائی موجود ہو، تب بھی یہ غیبت ہے؟ آپ نے فرمایا! گر اس میں وہ برائی موجود ہے تب تو تم اس برائی کا ذکر کر کے غیبت کے مرتکب ہو گے اور اگر اس میں وہ عیب موجود نہ ہو تو تم بہتان کا ارتکاب کرو گے۔" (ابوداؤد، ترمذی، جمع الفوائد)

۹۸۱۔ حسد سے بچو: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"حسد سے بچو، اس لیے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔" (ابوداؤد، جمع الفوائد)

۹۸۲۔ قطع تعلق نہ کرو: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"کسی مؤمن کے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے کہ دونوں ملیں تو یہ اس سے منہ موڑ جائے اور وہ اس سے منہ موڑ جائے، ان دونوں میں بہتر شخص وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔" (بخاری، مسلم وغیرہ، جمع الفوائد)

۹۸۳۔ کسی کی تکلیف پر خوش نہ ہونا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اپنے بھائی کی کسی تکلیف پر خوشی کا اظہار مت کرو، ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے تو اس

تکلیف سے عافیت دے دے اور تمہیں مبتلا کر دے۔'' (ترمذی، جمع الفوائد)

۹۸۴۔ جھگڑا چھوڑنا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جو شخص باطل پر ہوتے ہوئے جھگڑا چھوڑ دے، اس کے لیے جنت کے کناروں پر ایک گھر تعمیر کیا جائے گا، اور جو شخص حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا چھوڑ دے، اس کے لیے جنت کے بیچ میں مکان تعمیر کیا جائے گا، اور جو اپنے آپ کو خوش اخلاق بنا لے، اس کے لیے جنت کے اعلیٰ حصے میں مکان تعمیر کیا جائے گا۔'' (ترمذی، جمع الفوائد)

۹۸۵۔ مبغوض ترین آدمی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''اللہ کے نزدیک مبغوض ترین شخص وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔'' (بخاری و مسلم، جمع الفوائد)

۹۸۶۔ ہر چیز کی زینت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''نرمی جس چیز میں بھی ہوگی، اسے زینت بخشے گی اور جس چیز سے بھی دور کر دی جائے گی اس میں عیب پیدا کر دے گی۔'' (مسلم و ابوداؤد، جمع الفوائد)

۹۸۷۔ عظیم ترین جہاد: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''یہ بھی عظیم ترین جہاد ہے کہ ظالم صاحب اقتدار کے سامنے کلمۂ انصاف کہا جائے۔'' (ابوداؤد)

ایمان کے شعبے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

۹۸۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''ایمان کے ستر سے کچھ اوپر شعبے ہیں، ان میں افضل ترین شعبہ لا الہ الا اللّٰہ کہنا اور ادنیٰ ترین شعبہ راستے سے گندگی دور کرنا ہے اور حیاء بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے۔'' (بخاری)

۹۸۹۔ مشکل میں آسانی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

''جو شخص کسی مشکل میں پھنسے ہوئے آدمی کے لیے آسانی پیدا کر دے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت میں آسانی پیدا کر دے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں پردہ پوشی کر دے گا اور جب تک کوئی بندہ اپنے بھائی کی مدد کرنے

میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔" (طبرانی، جمع الفوائد)

۹۹۰۔عذاب سے محفوظ لوگ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اللہ کی کچھ مخلوق ایسی ہے کہ اللہ نے اسے لوگوں کی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے پیدا کیا ہے، لوگوں کو جب کوئی حاجت پیش آتی ہے تو گھبرا کر انہی کے پاس جاتے ہیں، ایسے لوگ اللہ کے عذاب سے محفوظ ہیں۔" (طبرانی، جمع الفوائد)

۹۹۱۔بہترین حکام: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"تمہارے بہترین حکام وہ ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت کریں، تم انہیں دعائیں دو، وہ تمہیں دعائیں دیں، تمہارے بدترین حکام وہ ہیں جن سے تم نفرت کرو اور وہ تم سے نفرت کریں، تم ان پر لعنت بھیجو، وہ تم پر لعنت بھیجیں۔" (مسلم، جمع الفوائد)

۹۹۲۔عہدہ دینے کا معیار: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"خدا کی قسم! ہم یہ (حکومت کا) کام کسی ایسے شخص کے سپرد نہیں کرتے جو خود اسے طلب کرے یا اس کا حریص ہو۔" (بخاری و مسلم، جمع الفوائد)

۹۹۳۔اہل اقتدار کی ذمہ داری: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جس شخص کو اللہ نے مسلمانوں کے کسی معاملہ کی ذمہ داری سونپی ہو، پھر وہ مسلمانوں کی ضروریات اور ان کے فقر و احتیاج کو نظر انداز کر کے ان سے چھپ کر بیٹھا ہو، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ضروریات اور فقر و احتیاج کو نظر انداز کر کے اس سے روپوش ہو جائے گا۔" (ابوداؤد، جمع الفوائد)

۹۹۴۔انصاف کرنے والا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"بلاشبہ انصاف کرنے والا رحمان کے داہنے ہاتھ اور اللہ کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں، نور کے منبروں پر ہوں گے، یہ لوگ وہ ہیں کہ جب تک حکومت سنبھالے رہیں، اپنے فیصلوں میں یہاں تک کہ اپنے گھر والوں کے معاملہ میں بھی انصاف سے کام لیں۔" (مسلم)

۹۹۵۔اہلِ اقتدار کا حساب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جو شخص بھی دس آدمیوں کے معاملات کا نگران بنا ہو، اسے قیامت کے دن اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے طوق کے ساتھ بندے ہوں گے، یہاں تک کہ یا تو اسے انصاف آزاد کردے گا یا ظلم ہلاک کر ڈالے گا۔" (بزار، طبرانی، جمع الفوائد)

۹۹۶۔عورت کی حکمرانی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"وہ قوم ہرگز فلاح نہیں پائے گی جس نے اپنی حکومت کسی عورت کے سپرد کردی ہو۔" (ترمذی)

۹۹۷۔حکام کی اطاعت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"اپنے حکام کی بات سنو اور مانو اگرچہ تم پر کسی ایسے حبشی غلام کو بھی حاکم بنا دیا گیا ہو جس کا سر کشمش کی طرح ہو، جب تک وہ اللہ کی کتاب کو قائم کرے (اس کی بات ماننا واجب ہے)"۔ (بخاری)

۹۹۸۔اللہ کا سایہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بادشاہ روئے زمین پر خدا کا سایہ ہوتا ہے جو اس کو بزرگ جانے خدا اس کو بزرگی دیتا ہے اور جو اس کی اہانت کرے خدا اس کو ذلیل کرتا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

۹۹۹۔مظلوموں کی پناہ گاہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بادشاہ روئے زمین پر خدا کا سایہ ہوتا ہے۔ خدا کے بندے جو مظلوم ہوں اس سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔ اگر وہ انصاف کرے تو اس کو ثواب دیا جاتا ہے اور رعیت پر اس کا شکریہ ادا کرنا واجب ہوتا ہے۔ اور اگر وہ ظلم کرے یا خدا کی امانت میں خیانت کرے تو بارِ گناہ اس پر ہے اور رعیت کو صبر کرنا لازم ہے۔ (رواہ الحکیم)

عادل حکمران کی خیر خواہی:

۱۰۰۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

بادشاہ روئے زمین پر خدا کا سایہ ہوتا ہے جو آدمی اس کے ساتھ بیوفائی کرے وہ گمراہ ہوتا ہے اور جو آدمی اس کی خیر خواہی کرے وہ ہدایت پاتا ہے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

حکمرانوں کیلئے دعا

حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مسلمانو! اپنے حکمرانوں کو بُرا نہ کہو اور خدا سے ان کی بھلائی کی دعا مانگا کرو۔ کیونکہ ان کی بھلائی میں تمہاری بھلائی ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

قوموں کی بھلائی

حضرت مہران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب خدا کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو حکیم اور دانشمند لوگوں کو ان پر حکمراں کرتا ہے اور عالموں کے ہاتھ میں ان کے معاملات کے فیصلہ کی باگ سپرد کرتا ہے اور ان میں سے فیاض آدمیوں کو دولت مند بناتا ہے اور جب خدا کو کسی قوم کی تباہی منظور ہوتی ہے تو بیوقوفوں اور نادانوں کو ان پر حاکم بناتا ہے اور جاہلوں کے ہاتھ میں ان کے معاملات کے فیصلہ کرنے کی باگ سپرد کرتا ہے اور ان میں سے بخیل آدمیوں کو دولت مند بناتا ہے۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

حاکم کی ذمہ داری

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مسلمانو! تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کی نسبت سوال کیا جائے گا جو آدمی لوگوں پر حکومت کرتا ہے وہ ان کا راعی ہے اور لوگ اس کی رعیت ہیں۔ پس حاکم سے اس کی رعیت کی نسبت باز پرس کی جائے گی۔ ہر آدمی اپنے گھر والوں کا راعی ہے اور گھر والے اس کی رعیت ہیں۔ پس ہر آدمی سے اس کے گھر والوں کی نسبت باز پرس کی جائے گی۔ ہر عورت اپنے خاوند کے گھر پر راعی ہے اور خاوند کا گھر اس کی رعیت ہے پس ہر عورت سے اس کے خاوند کے گھر کی نسبت باز پرس کی جائے گی۔ ہر نوکر اپنے آقا کے مال واسباب پر راعی ہے اور آقا کا مال واسباب اس کی رعیت ہے۔ پس ہر نوکر سے اس کے آقا کے مال واسباب کی نسبت باز پرس کی جائے گی۔ (رواہ الامام احمد والبخاری ومسلم)

تمت بحمد اللہ